اشاعت کا 47 واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

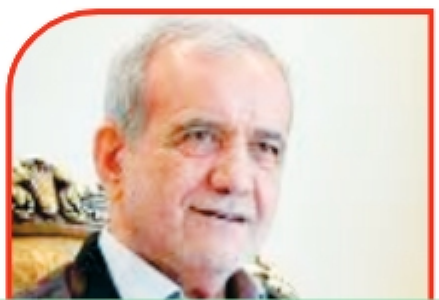

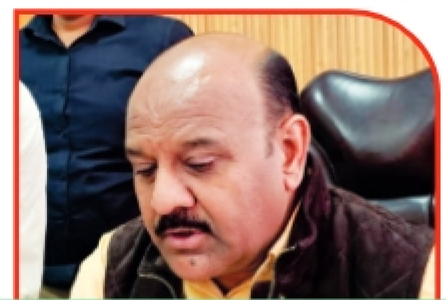

8 جنگ بندی ہمارے عظیم شہید رہنما خامنہ ای کے خون کا ثمر ہے

7 آئی پی ایل :2026 اورنج اور پرپل کیپ پر راجستھان رائلز کا قبضہ

2 حکومت جوابدہ، شفاف اور عوام دوست طرزِ حکمرانی کے لئے پُرعزم

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 09 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

09 اپریل 2026ء بمطابق 20 شوال 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 85 صفحات 8، قیمتی 3 روپے

’’سماجی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اِجتماعی ذِمہ داری کی ضرورت‘‘ عمر عبداللہ

”ہمدردی کے چند الفاظ بھی نفسیاتی مریضوں کو مشکل وقت سے نکلنے کا حوصلہ و ہمت دے سکتے ہیں“

شہریوں سے اپنی روزمرہ زندگی میں ذمہ دارانہ رویہ اِختیار کرنے پرزور

جموں/ ۸ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ تین روزہ صوبائی سطح کے بیداری پروگرام کا آغاز کرتے

نے آج اہم سماجی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اجتماعی ذمہ داری کی ضرورت پرزور دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ حکومت پر کئی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں لیکن بہت سی ذِمہ داریاں پوری سوسائٹی کو مل کر نبھانی ہوں گی۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اِظہار آج یہاں کنونشن سینٹر میں محکمہ سکولی تعلیم کی جانب سے منعقدہ ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے طلباً اور دیگر شرکاً کے ایک بڑے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حکومت کے دائرہ کار میں صرف آنے والی ذمہ داریوں جیسے سڑکوں، پُلوں اور ہسپتالوں کی تعمیر اور وہ ذمہ داریاں جن کے لئے عوام کی فعال شرکت ضروری ہے، کے درمیان واضح فرق کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے کہا،’’حکومت کے علاوہ عوام کا ماحولیاتی تحفظ اور کلیدی عوامی اثاثوں کے تحفظ میں ان کی شہری ذِمہ داری کے طور پر اہم کردار ہے۔‘‘ اُنہوں نے شہری ذِمہ داری کے (بقیہ ۶ پر)

”تمام یونیورسٹیوں میں غیر تدریسی عہدوں کے لئے بھرتی کے قواعد میں یکسانیت ہونی چاہیے“ منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر نے سری نگر کلسٹر یونیورسٹی کی دوسری یونیورسٹی کونسل میٹنگ کی صدارت کی

مکت بھارت ابھیان کے تحت بیداری مہمات کو مزید تیز کرنے پر بھی زور

جموں// ۸ اپریل / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز لوک بھون جموں میں سری نگر کلسٹر یونیورسٹی کی دوسری کونسل میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کے وائس چانسلر پروفیسر محمد مبین، وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر اومیش رائے، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چندر شیکھر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس ڈیپارٹمنٹ، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری، سابق وائس چانسلر سینٹرل یونیورسٹی گجرات پروفیسر راما شنکر دوبے، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پروفیسر پی کے عبدالعزیز، کلسٹر یونیورسٹی کشمیر رجسٹرار اور کونسل کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ یونیورسٹی کونسل نے لیفٹیننٹ گورنر کی زیر صدارت میٹنگ میں مختلف ایجنڈا نکات اور تجاویز کی اصولی منظوری دی جن میں عبدالاحد آزاد چیئر کے قیام اور این ای پی۔2020 کے تحت یو جی سی رہنما اُصولوں کے مطابق پوسٹ گریجویٹ نصابی فریم ورک کو اپنانے کی منظوری شامل ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کو ہدایت (بقیہ ۶ پر)

ایران۔امریکہ کے درمیان دو ہفتوں کی جنگ بندی پر اتفاق

جنگ بندی کے باوجود لبنان پر اسرائیل کی شدید بمباری، درجنوں شہری جاں بحق، سینکڑوں زخمی

ہماری انگلیاں ٹرگر پر ہیں، ذرا سی بھی غلطی کا جواب پوری طاقت سے دیا جائے گا،ایران

واشنگٹن/ ۸ اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران ایک "حتمی" امن معاہدے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں، اور اسی سلسلے میں انہوں نے دو ہفتوں کی جنگ بندی کا اعلان کیا ہے تاکہ مذاکرات کو آگے بڑھایا جا سکے۔ یہ اعلان رات گئے ایک ڈرامائی پیش رفت کے طور پر سامنے آیا، جس نے دونوں ممالک کو ممکنہ بڑے فوجی تصادم کے دہانے سے واپس کھینچ لیا۔ واشنگٹن وقت کے مطابق شام 6 بج کر 32 منٹ (بدھ کو صبح 4 بج کر 2 منٹ ہندستانی وقت) پر، ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ جاری سفارتی پیش رفت کے پیش نظر وہ ایران کے خلاف طے شدہ فوجی کارروائیوں کو دو ہفتوں کے لیے معطل کر رہے ہیں۔ یہ اقدام ان کی جانب سے مقرر کردہ رات 8 بجے (ہندستانی وقت صبح 5:30) کی ڈیڈ لائن سے کچھ ہی پہلے سامنے آیا۔ اس سے قبل واشنگٹن نے خبردار کیا تھا کہ وہ ایران کے توانائی اور نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بناتے ہوئے بڑے پیمانے پر حملے کر سکتا ہے۔ ایک باضابطہ بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ یہ فیصلہ شہباز شریف اور عاصم منیر کے ساتھ بات چیت کے بعد کیا گیا، جنہوں نے کشیدگی کم کرنے پر زور دیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ بندی کا انحصار اس بات پر ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کو "مکمل، فوری اور محفوظ" طور پر کھولنے پر رضامند ہو۔ ٹرمپ نے کہا یہ دوطرفہ جنگ بندی ہوگی، "اور دعویٰ کیا کہ امریکہ اپنے تمام فوجی مقاصد حاصل کر چکا ہے اور ایران کے ساتھ طویل مدتی امن معاہدہ طے (بقیہ ۶ پر)

ملک دشمن کارروائیوں کے الزام میں مزید دو سرکاری ملازمین برطرف

برطرف ملازمین کی تعداد 90 سے زیادہ پہنچ گئی

سرینگر/ ۸ اپریل (ایجنسیز) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے انتظامیہ کی جاری دہشت گردی کیخلاف صفر رواداری کی پالیسی کے ایک حصے کے طور پر جموں و کشمیر کے 2 سرکاری ملازمین کو دہشت گرد تنظیموں سے مبینہ روابط کے الزام میں برطرف کرنے کا حکم دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ برطرف کئے گئے ملازمین کی شناخت محکمہ تعلیم میں درجہ چہارم کے ملازم فرحت علی کھانڈے ساکنہ رام بن اور محکمہ دیہی ترقی میں درجہ چہارم کے ملازم محمد شفیع ڈار ساکنہ بانڈی پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ فرحت علی کھانڈے 2011 سے حزب المجاہدین کیلئے کام کرتے ہوئے پائے گئے، جبکہ محمد شفیع ڈار 2025 سے مبینہ طور پر لشکر طیبہ کے دہشت گرد ساتھی کے طور پر کام کر رہا تھا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ یہ کارروائی ریاست کی سلامتی کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں میں ان کے ملوث ہونے کی اطلاعات کے بعد کی گئی۔ جموں و کشمیر میں اب تک 90 سرکاری ملازمین کو دہشت پسندی اور دہشت پسندوں کے سہولت کار ہونے کی پاداش میں برطرف کیا گیا ہے۔ جاری حکمنامے کے مطابق یہ کارروائی ہندوستان کے آئین کی آرٹیکل 311 (2) (c) کے تحت کی گئی ہے، جو ریاستی سلامتی کے مفاد میں بغیر انکوائری کے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو کی پارلیمنٹری سٹینڈنگ کمیٹی برائے تعلیم کے اَرکان سے ملاقات

جموں و کشمیر میں مضبوط تعلیمی ماحولیاتی نظام بنانے کیلئے حکومت کے عزم کو اُجاگر کیا

سری نگر/ ۸ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ اِیتو نے آج سری نگر پہنچنے والی پارلیمنٹری سٹینڈنگ کمیٹی برائے تعلیم کے دورہ کرنے والے اَرکان سے ملاقات کی۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے جموں و کشمیر میں تعلیمی شعبے کے معیار، رَسائی اور شمولیت کو بہتر بنانے کے لئے حکومت کی طرف سے اُٹھائے گئے اَقدامات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت قومی تعلیمی ترجیحات اور عالمی معیارات کے مطابق ایک مضبوط تعلیمی (بقیہ ۶ پر)

منشیات کی سمگلنگ جموں و کشمیر کیلئے ہی نہیں بلکہ تمام سرحدی ریاستوں کیلئے ایک بڑا چیلنج

کشیدگی کے بجائے ہندوستان کیساتھ بہتر تعلقات پاکستان کے مفاد میں، وزیر اعلیٰ

جموں/ ۸ اپریل/ جے کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ ایک بڑا چیلنج بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف جموں و کشمیر تک محدود نہیں ہے، بلکہ ملک بھر کی تمام سرحدی ریاستوں کو اس کا سامنا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کی حکومت یونین ٹیریٹری میں مضبوط کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے اور انہیں منشیات کی لعنت سے دور کر کے نوجوانوں کو مشغول کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پاکستان کو آپریشن سندور کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ یہ اسلام آباد کے مفاد میں ہوگا کہ وہ بیان بازی اور کشیدگی کو بڑھانے کے بجائے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے پر توجہ دے۔ جے کے این ایس کے مطابق گزشتہ روز جموں میں ایک تقریب کے موقع پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ ایک چیلنج ہے اور یہ ہمارے اکیلے نہیں ہے۔ سرحد کے قریب واقع تمام ریاستوں کو ایک جیسے خدشات کا سامنا ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ آپ ان میں سے بہت سے لوگوں سے یہ شکایت سنیں گے، خاص طور پر پنجاب سے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے بارہا نشاندہی کی ہے کہ سرحد پار سے منشیات کی (بقیہ ۶ پر)

بارشوں اور برف باری کا سلسلہ جاری، فلیش فلڈ اور لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ

جموں۔سری نگر قومی شاہراہ مسلسل دوسرے روز بھی بند، پسیاں ہٹانے کا کام جاری

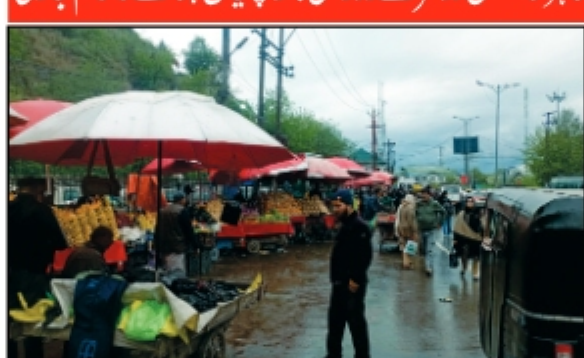

سرینگر/ ۸ پریل (آفاق نیوز) وادی کشمیر میں بدھ کو مختلف علاقوں میں شدید بارشوں اور بالائی مقامات پر تازہ برف باری کے بعد موسم نے ایک مرتبہ پھر سرد رُخ اختیار کر لیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق خراب موسم کا یہ سلسلہ 10 اپریل تک جاری رہ سکتا ہے، جبکہ کچھ حساس مقامات پر اچانک سیلاب اور بھوسکھلن کے امکانات بھی موجود ہیں۔ محکمہ کے مطابق بالائی علاقوں، خصوصاً شمالی کشمیر کے معروف سیاحتی مقام گلمرگ کے علاوہ کپواڑہ، بانڈی پورہ میں (بقیہ ۶ پر)

جنرل دویدی نے 'پرچنڈ' ہیلی کاپٹر میں اڑان بھری

ایرواسپیس صلاحیتوں اور فوج کے ہوابازی کے منصوبوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی/ ۸ اپریل (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اپیندر دویدی نے بدھ کے روز بنگلور میں واقع ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کا دورہ کیا، جو دفاعی شعبے میں ملک کی خود انحصاری کا ایک اہم ستون ہے۔ اس دورے کے دوران انہوں نے مقامی سطح پر تیار کردہ ہلکے جنگی ہیلی کاپٹر 'پرچنڈ' میں اڑان بھی بھری۔ فوج کی جانب سے جاری کردہ معلومات کے مطابق، جنرل دویدی نے مقامی ایرو اسپیس صلاحیتوں اور فوج کے ہوابازی کے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر (اے ایل ایچ)' دھرو' اور لائٹ کومبیٹ ہیلی کاپٹر (ایل سی ایچ) 'پرچنڈ' جیسے اہم پلیٹ فارمز کے ساتھ ساتھ فوجی ہوا بازی کے وسائل کی اپ گریڈیشن، دیکھ بھال اور پیداواری نظام کی نمائش کی گئی، جو اس اہم شعبے میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی طاقت کی ایک بڑی پہچان ہے۔ آرمی چیف نے 'پرچنڈ' میں اڑان بھر کر اس کی بہترین کارکردگی اور جنگی صلاحیتوں کا براہ راست تجربہ حاصل کیا۔ یہ اڑان اس پلیٹ فارم کی آپریشنل تاثیر اور جنگی میدان میں فیصلہ کن فضائی قوت فراہم کرنے میں اس کے اہم کردار کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی جانب ہندوستانی فوج کی مسلسل کوششوں کو مزید تقویت دیتی ہے۔

شوپیاں میں طاقتور آئی ای ڈی ناکارہ بنائی گئی

ایک بڑے حادثے کو ٹالا گیا، فوجی ذرائع

سرینگر/ ۸ پریل (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں بدھ کی صبح ایک بڑی واردات کو وقت پر ناکام بنا دیا گیا، جب سیکورٹی فورسز نے زینہ پورہ - چتراگام روڈ پر ایک طاقتور آئی ای ڈی کا سراغ لگا کر اسے بحفاظت ناکارہ بنا دیا۔ فوجی ذرائع کے مطابق یہ دھماکہ خیز مواد واضح طور پر سیکورٹی فورسز کی گاڑیوں کو نشانہ بنانے کے ارادے سے نصب کیا گیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق معمول کی سینیٹائزیشن کارروائی کے دوران فورسز کو سڑک کے کنارے ایک مشکوک شئے نظر آئی۔ قریب سے معائنہ کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ ایک بڑا وضع شدہ بارودی دھماکہ خیز آلہ ہے، جسے فعال حالت میں رکھا گیا تھا۔ فوری طور پر بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان نے مغربی ایشیا میں جنگ بندی کا خیر مقدم کیا، مستقل امن کی اپیل

کشیدگی میں کمی، مذاکرات اور سفارت کاری، کی وکالت

کرنے والے اپنے مستقل موقف کا اعادہ

نئی دہلی/ ۸ اپریل (یو این آئی) وزارت خارجہ نے بدھ کے روز امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان طے پانے والے دو ہفتوں کے جنگ بندی کے معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ یہ تنازعات سے گھرے مغربی ایشیا میں "مستقل امن" کی راہ ہموار کرے گا۔ ایک سرکاری بیان میں، ہندوستان نے "کشیدگی میں کمی، مذاکرات اور سفارت کاری" کی وکالت کرنے والے اپنے مستقل موقف کا اعادہ کیا ہے، جو جاری دشمنی کے جلد خاتمے کا واحد قابل عمل راستہ ہے۔ تنازعہ کے وسیع تر اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے، وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ طویل کشیدگی نے جہاں شہریوں کو "شدید مصائب" سے دوچار کیا ہے، وہیں عالمی توانائی کی فراہمی اور تجارتی نیٹ ورکس کو بھی نمایاں طور پر متاثر کیا ہے۔ ہندوستان نے "جہاز رانی کی بلا روک ٹوک آزادی" کو برقرار رکھنے اور اسٹریٹجک لحاظ سے اہم آبنائے ہرمز کے ذریعے عالمی تجارت کے ہموار بہاؤ کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا، جو بین الاقوامی تیل کی ترسیل کے لیے ایک اہم (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردی کے خلاف مشترکہ کارروائیوں کو تقویت دینے کیلئے

فوج نے پولیس کیلئے خصوصی تربیتی کورس شروع کیا

سرینگر/ ۸ پریل (یو پی آئی) جموں میں فوج کی ٹائیگر ڈویژن نے دہشت گردی اور شورش مخالف صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے جموں و کشمیر پولیس اہلکاروں کے لیے ایک خصوصی کاؤنٹر انسرجنسی/ کاؤنٹر ٹیررازم ریفریشر کورس کا آغاز کیا ہے۔ یہ اقدام فورسز کے درمیان عملی ہم آہنگی اور مشترکہ آپریشنز کی مؤثریت بڑھانے کی سمت میں اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ تربیتی پروگرام کا افتتاح ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (بقیہ ۶ پر)

”مذاکرات ہی واحد حل‘ ایران امریکہ جنگ بندی پر جموں کشمیر کے لیڈران کا ردعمل

عمر عبداللہ، محبوبہ مفتی، فاروق عبداللہ نے جنگ بندی میں مذاکرات کی اہمیت پر زور دیا

سری نگر/ ۸ اپریل ((ایجنسیز) کشمیر کے سیاسی رہنماؤں نے امریکہ اسرائیل اور ایران کے درمیان 39 دن کی جنگ کے بعد ہونے والی عارضی جنگ بندی کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ "تنازعات کے حل کے لیے مکالمہ ہی واحد راستہ ہے۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جو اس جنگ بندی پر ردعمل دینے والے پہلے سیاستدان تھے، نے سوال کیا کہ امریکہ نے اس جنگ سے کیا حاصل کیا؟ انہوں نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر لکھا: "جنگ بندی سے آبنائے ہرمز دوبارہ کھل رہی ہے، جو جنگ سے پہلے سب کے لیے کھلی اور دستیاب تھی۔ تو پھر اس 39 دن کی جنگ سے امریکہ کو کیا حاصل ہوا؟" جبکہ نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ "تنازعات کے حل کے لیے مکالمہ ہی واحد راستہ ہے اور بھارت کو تمام ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھنے چاہئیں۔" موجودہ قیادت کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ حکومت ہند کو مشورہ نہیں دے سکتے، لیکن ایک بات ضرور کہہ سکتے ہیں کہ اگر بھارت کو ترقی کرنی ہے تو ہر ملک سے دوستی کرنی ہوگی۔ "ایک وقت تھا جب ہمارے امریکہ، چین اور روس جیسے طاقتور ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات تھے۔" انہوں نے روس کے ساتھ تعلقات اور بھارت و چین کے درمیان پنچ شیل معاہدے کا بھی ذکر کیا (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان نے ایران میں مقیم اپنے شہریوں کو فوری طور پر ملک چھوڑنے کا مشورہ دیا

نئی دہلی/ ۸ اپریل (یو این آئی) ہندوستان نے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے پیش نظر ایران میں مقیم اپنے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفارت خانے کے تجویز کردہ راستوں کا استعمال کرتے ہوئے جلد از جلد ملک سے باہر نکل جائیں۔ تہران میں واقع ہندوستانی سفارت خانے نے منگل کو اس سلسلے میں جاری کردہ ایڈوائزری کو بدھ کے روز ایک بار پھر جاری کرتے ہوئے ہندوستانی شہریوں کو ایران چھوڑنے کا مشورہ دیا ہے۔ سفارت خانے نے ایڈوائزری میں کہا ہے کہ، 7"اپریل کی ایڈوائزری کے تسلسل میں اور حالیہ پیش رفت کے پیش نظر، ایران میں موجود ہندوستانی شہریوں کو سختی سے مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ سفارت خانے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرکے اور سفارت خانے کے تجویز کردہ راستوں کا استعمال کرتے ہوئے جلد از جلد ایران سے باہر نکل جائیں۔"سفارت خانے نے ایڈوائزری میں واضح کیا ہے کہ کسی بھی ہندوستانی شہری کو سفارت خانے کے مشورے اور ہم آہنگی کے بغیر کسی بین الاقوامی سرحد کو عبور کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ سفارت خانے نے مزید کہا ہے کہ، "اس بات کو دوبارہ دہرایا جاتا ہے کہ سفارت خانے کے ساتھ پیشگی مشورے اور ہم آہنگی کے بغیر کسی بھی بین الاقوامی زمینی سرحد تک پہنچنے کی کوشش نہ کی جائے۔"سفارت خانے سے ہنگامی رابطہ نمبروں پر رابطہ کیا جا سکتا ہے، جن میں موبائل نمبر: 989128109115، 989128109102، 989128109109، (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ڈی آئی ایس ایچ اے میٹنگ کی صدارت کی

ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور بروقت ، ہم آہنگ عمدرآمد پر زور دیا

ڈوڈہ/۸اپریل/(ڈی آئی پی آر)ضلع کشتواڑ کی ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کوارڈینیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ڈی آئی ایس ایچ اے) کا اجلاس کانفرنس ہال ڈوڈہ میں مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) سائنس و ٹیکنالوجی اور وزیر مملکت برائے وزیر اعظم آفس ڈاکٹر جتیندر سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں ضلع کشتواڑ کے ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے ترقیاتی پروفائل اور سماجی شعبہ کی ترجیحات کا تفصیلی اور جامع جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے مختلف مرکزی اسپانسرڈ اور یو ٹی سکیموں کے تحت پیش رفت، اہم جاری منصوبوں کی حیثیت، صحت، تعلیم، دیہی ترقی، زراعت اور سماجی فلاح و بہبود سمیت مختلف شعبوں میں کارکردگی، نیز سروس ڈلیوری اور عوامی رسائی کو مضبوط بنانے کیلئے عملی حکمت عملیوں پر روشنی ڈالی۔

یہ میٹنگ جاری پروجیکٹس اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کا جامع جائزہ تھی۔ مرکزی وزیر مملکت نے بین الدفاتر ہم آہنگی میں بہتری، سخت نگرانی اور بروقت عملدرآمد پر زور دیا تاکہ عوامی سطح پر موثر ترسیل یقینی بنائی جا سکے۔ اہم مباحث (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے ورثہ کے فروغ اور ثقافتی سیاحت کی حکمت عملی سے متعلق میٹنگ کی صدارت کی

ورثہ کے تحفظ اور سیاحت کو مضبوط بنانے کیلئے مؤثر استعمال پر زور

جموں/۸اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر میں ورثہ کے فروغ اور ثقافتی سیاحت کے حوالے سے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں سیاحت کو فروغ دینے کے مقصد سے تاریخی اثاثوں کے تحفظ اور ان کے موثر استعمال کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ادارہ جاتی نظام کو مضبوط بنانے اور ورثہ پر مبنی سیاحتی سرکٹس تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ جموں و کشمیر کو ایک نمایاں ثقافتی سیاحتی مقام کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ قومی اور بین الاقوامی اداروں کے تجربات سے سیکھا جائے جنہوں نے تاریخی ورثے کے تحفظ اور مؤثر استعمال میں کامیاب اقدامات کئے ہیں۔ اُنہوں نے ایسے شراکت داروں کے ساتھ منظم مشاورت کی ضرورت پر زور دیا تاکہ تکنیکی مہارت اور پیشہ ورانہ رہنمائی حاصل کی جا سکے اور تاریخی مقامات کو قابلِ عمل سیاحتی اثاثوں میں تبدیل کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے ایک جامع اور آگے کی سوچ رکھنے والے طریقہ کار کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ کو تجارتی امکانات اور مقامی کمیونٹی کی شمولیت کے ساتھ ملا (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی شوپیان ضلع میں کی ڈی جی پی/آئی جی پی

کانفرنس 2026-2025 کی صدارت کی

سرینگر/۸اپریل/(آفاق نیوز)شوپیاں میں پولیس نے کانفرنس ہال ڈی پی او شوپیاں میں ایک روزہ ضلعی سطح کی ڈی جی پی/آئی جی پی کانفرنس 26-2025 کا انعقاد کیا۔ کانفرنس کی صدارت ایس ایس پی شوپیاں نے کی جنہوں نے افتتاحی خطاب کیا۔ انہوں نے پیشہ ورانہ مہارت، معیاری تفتیش اور پولیسنگ میں عوامی شمولیت کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ پروگرام کا آغاز سینئر افسران کے لیکچرز سے ہوا، اس کے بعد تجربہ کار افسران کے زیر اہتمام موضوعاتی سیشنز کا ایک سلسلہ شروع ہوا۔ پولیس اسٹیشن کی سطح پر انٹیلی جنس اکٹھا کرنا، تفتیش میں AI کا استعمال، پولیسنگ میں CCTV نگرانی کا کردار خاص طور پر خواتین کی حفاظت کو یقینی بنانے میں -ایمرجنسی رسپانس سسٹم کا موثر استعمال اور بنیاد پرستی اور اس کا مقابلہ کرنے کے لیے حکمت عملیوں پر ایک پینل ڈسکشن سمیت اہم موضوعات پر غور کیا گیا۔ تھانہ انتظامیہ پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مزید غور و خوض میں بیٹ پولیسنگ، کمیونیکیشن سکلز اور کمیونٹی پولیسنگ جیسے اہم پہلوؤں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ بحران کے حالات کو مؤثر طریقے سے ہینڈل کرنے اور ان کو کم کرنے کے لیے مقامی رہنماؤں کے ساتھ فعال مشغولیت پر خصوصی زور دیا گیا۔ کانفرنس میں DPO/DPL شوپیاں برانچوں کے PSIs، IOs اور پولیس اہلکاروں کی فعال شرکت دیکھی گئی۔ پولیس نے پیشہ ورانہ معیار (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے جموں میں مختلف عوامی وفود سے ملاقات کی

کہا، حکومت جموں و کشمیر میں جوابدہ، شفاف اور عوام دوست طرزِ حکمرانی کیلئے پُرعزم ہے

جموں//۸اپریل/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج اِس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں و کشمیر میں جوابدہ، شفاف اور عوام دوست طرزِ حکمرانی کے لئے پُرعزم اور ثابت قدم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار آج سول سیکرٹریٹ جموں میں مختلف اِنفرادی اور عوامی وفود سے ملاقات کرنے کے دوران کیا۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ عوامی شکایات کے خوش اسلوبی سے ازالے کو یقینی بنانے اور جموں و کشمیر کے تمام خطوں میں (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے قبائلی مویشی پالنے والے مستفیدین

کیلئے سہولیت پروگرام کی صدارت کی

مینڈھر/۱۸اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے ڈاک بنگلہ مینڈھر میں ایک سہولیت پروگرام کی صدارت کی جس کا اہتمام محکمہ مویشی پالن اور محکمہ قبائلی امور نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ اِس پروگرام کا مقصد قبائلی کمیونٹیوں میں روزگار کے مواقع کو مضبوط بنانا تھا جس کے لئے مخصوص ترقیاتی اقدامات کئے گئے۔ یہ پروگرام ٹرائبل سب پلان (ٹی ایس پی) سکیم کے تحت منعقد کیا گیا جو ایک ہدفی اقدام ہے جس کا مقصد معاشی طور پر پسماندہ قبائلی آبادی کو بہتر بنانا ہے۔ اِس سکیم کے تحت سب ڈویژن مینڈھر کے پانچ دُور دراز دیہاتوں کے مستفیدین نے جموں و کشمیر سے باہر سے 52 مورا نسل کی بھینسیں کامیابی سے خریدیں۔ یہ اقدام ایک منظم مالیاتی طریقہ کار کے تحت کیا گیا جس میں 90 فیصد لاگت حکومت برداشت کرتی ہے جبکہ باقی 10 فیصد اِستفادہ کنندگان ادا کرتے ہیں جس سے تعاون اور شمولیت دونوں کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار کا مقصد قبائلی کسانوں میں مویشی پر مبنی اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دے کر دیرپا آمدنی کے ذرائع پیدا کرنا ہے۔ وزیر قبائلی امور نے اس اقدام کو مویشی پر مبنی روزگار کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا اور کہا کہ اس سے علاقے میں قبائلی کمیونٹیوں کی سماجی و اقتصادی حالت میں نمایاں بہتری آئے گی۔ سہولیت پروگرام کے دوران نہ صرف اثاثوں کی (بقیہ ۶ پر)

عالمی یوم صحت کے موقعے پر سکمز بمنہ میں جامع پروگرام کا انعقاد

صحت عامہ کے ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے

سائنسی ثبوت اور اخلاقی طبی مشق کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور

سرینگر/۸اپریل/(عادل بشیر)عالمی یوم صحت 2026 کے موقع پر، کمیونٹی میڈیسن کے شعبہ، سکمز میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال بمنہ نے ایک جامع پروگرام کا انعقاد کیا جس میں علمی بات چیت کو کمیونٹی آؤٹ ریچ اقدامات کے ساتھ ملایا گیا، عالمی تھیم "صحت کے لیے ایک ساتھ، سائنس کے ساتھ کھڑے ہوں۔" سرگرمیوں نے ثبوت پر مبنی صحت کی دیکھ بھال کو مضبوط بنانے اور نچلی سطح پر احتیاطی صحت سے متعلق آگاہی کو فروغ دینے کے لیے ادارے کے مسلسل (بقیہ ۶ پر)

بالائی علاقوں میں 'درمیانہ خطرے' کی ایوالانچ وارننگ

گاندربل اور کپواڑہ میں احتیاطی ہدایتیں جاری

سرینگر/۸پریل(یو پی آئی)حکام نے کشمیر میں تازہ بارشوں اور پہاڑی علاقوں میں برفباری کے بعد وادی کے بالائی حصوں میں درمیانہ درجے کے برفانی تودے گرنے کا الرٹ جاری کیا ہے۔ یہ وارننگ خاص طور پر گاندربل اور کپواڑہ کے 2600 میٹر سے زیادہ بلندی والے علاقوں کے لیے دی گئی ہے، جہاں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ایوالانچ کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ مسلسل برفباری اور گیلے موسم کے باعث پہاڑی ڈھلوانوں میں کمزوری پیدا ہوئی ہے، جس سے برفانی تودے گرنے کا احتمال بڑھ گیا ہے۔ اہلکار نے کہا، ''2600 میٹر سے اوپر کے علاقوں میں درمیانی شدت کی ایوالانچ کے امکانات ہیں، اس لیے مقامی لوگوں کو انتہائی احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔'' انہی علاقوں میں رہنے والے افراد کو سختی سے ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اگلے احکامات تک خطرناک مقامات یا ڈھلوانوں پر جانے سے گریز کریں۔ وارننگ کے مطابق کسی بھی غیر ضروری نقل و حرکت سے جان و مال کے نقصان کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ یہ ایڈوائزری وادی میں میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے بارش اور بالائی علاقوں میں تازہ برفباری کے بعد جاری کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں درجہ حرارت میں کمی آئی ہے اور پہاڑی خطوں میں برف کی موٹائی میں اضافہ ہوا ہے۔

جاوید رانا نے خصوصی صحت نگہداشت کیلئے مفت میڈیکل کیمپ کا اِفتتاح کیا

لوگوں کی بڑی تعداد نے خدمات سے اِستفادہ کیا

مینڈھر/۱۸اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج ڈاک بنگلہ مینڈھر میں دو روزہ مفت میڈیکل کیمپ کا اِفتتاح کیا۔ یہ کیمپ کیتھرین کیلی میموریل چیریٹیبل سوسائٹی نے الفیھان چیریٹیبل ٹرسٹ کے اِشتراک سے منعقد کیا ہے۔ وزیر موصوف اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے منتظمین کی کوششوں کو سراہا جنہوں نے سرحدی اور دُور دراز علاقوں کے رہائشیوں تک خصوصی طبی خدمات فراہم کیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات حفاظتی اور بنیادی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے میں نہایت اہم ہیں بالخصوص ان علاقوں میں جہاں طبی سہولیات تک رسائی محدود (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ جاب فیئر میں نوجوانوں کا جوش عروج پر

دوسرے دن 2,000 سے زائد امیدوار شریک

بارہمولہ/۸اپریل/پیر زادہ سعید/بارہمولہ میں جاری میگا جاب فیئر 2026 نے دوسرے دن بھی بھرپور رفتار برقرار رکھی اور ہنر مند نوجوانوں کو باوقار روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا۔ یہ اقدام بھارتی فوج کی ڈیگر ڈویژن کی جانب سے ضلع روزگار و کونسلنگ مرکز اور مشن یووا کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں مختلف سرکاری اور نجی شعبے کی تنظیمیں بھی شریک ہیں۔ اس پروگرام کا مقصد خطے میں نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ افتتاحی دن کی شاندار شرکت کے بعد، دوسرے دن بھی بارہمولہ اور ملحقہ علاقوں سے نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس جاب فیئر نے شرکت اور نتائج کے لحاظ سے پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ دوسرے دن 2,000 سے زائد امیدواروں نے انٹرویوز میں حصہ لیا اور 1,150 سے زیادہ آسامیوں کے لیے مقابلہ کیا۔ یہ بڑی شرکت نوجوانوں کی تیاری، صلاحیت اور آجروں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ اس جاب فیئر میں متعدد معروف کمپنیاں شریک ہیں، جن میں ایمیزون، فلپ کارٹ، منترہ، ہوٹل رائل کاسل، ہوٹل خیبر، ہوٹل سرور پورٹیکو، ہونڈا، ایس بی آئی لائف اور پراہری شامل ہیں۔ مختلف شعبہ جات جیسے انفارمیشن ٹیکنالوجی، صحت، مہمان نوازی، بینکنگ، ریٹیل، مینوفیکچرنگ، آٹوموبائل اور مارکیٹنگ (بقیہ ۶ پر)

راجباغ کے نزدیک دریائے جہلم میں ہاؤس بوٹ جزوی طور ڈوب گیا

سونمرگ میں غیر مجاز خدمات فراہم کرنے والوں کے خلاف مہم تیز

جعلی لائسنس کے ساتھ ایک شخص گرفتار

سرینگر۸اپریل/(آفاق نیوز)سونمرگ کے سیاحتی مقام میں غیر مجاز خدمات فراہم کرنے والوں کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے پولیس اسٹیشن سونمرگ کے دائرہ اختیار میں ایک خصوصی انفورسمنٹ آپریشن کیا۔ مہم کے دوران، ایک شخص جس کی شناخت مظفر احمد کھٹانہ ولد غلام نبی کھٹانہ ساکن سنبل بالا گنڈ، گاندربل کے طور پر کی گئی، سیاحتی مقام سونمرگ میں جعلی لائسنس کا استعمال کرتے ہوئے پایا گیا۔ فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے جرم کا نوٹس لیا اور پولیس اسٹیشن سونمرگ میں ایف آئی آر نمبر 04/2026 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا اور معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گزشتہ مہینوں میں ٹورسٹ ٹریڈ ایکٹ 1978 کی دفعات کی خلاف ورزی کرنے والے 23 غیر مجاز سروس پرووائیڈرز کو حراست میں لیا گیا تھا اور اس کے مطابق جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔ پولیس سونمرگ میں ایک محفوظ، قانونی، اور سیاحوں کے لیے دوستانہ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور تمام اسٹیک ہولڈرز سے قانونی دفعات پر سختی سے عمل (بقیہ ۶ پر)

''نوجوانوں کی فلاح، منشیات مخالف مہم اور عوامی رسائی ترجیحات میں شامل''

اننت ناگ کے ایس ایس پی کا چارج سنبھالنے کے بعد امود اشوک کا بیان

سرینگر/۸پریل/(آفاق نیوز)جنوبی کشمیر کے حساس ضلع اننت ناگ میں پولیس سربراہ کی ذمہ داریاں امود اشوک ناگپور نے سنبھال لی ہیں۔ عہدے کا چارج لیتے ہی انہوں نے واضح پیغام دیا کہ امن و قانون کی بحالی، نوجوانوں کی رہنمائی اور منشیات کے خاتمے کے لیے مضبوط حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ اپنے ابتدائی بیان میں ایس ایس پی امود ناگپور نے کہا کہ نوجوان نسل معاشرے کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے، اور ان کی حفاظت و بہبود ان کی اولین ترجیح (بقیہ ۶ پر)

ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل نارتھ زون پرسار بھارتی نے

آکاشوانی سرینگر اور دوردرشن سرینگر کا دورہ کیا

سرینگر/8اپریل/پی آئی بی/آفتاب احمد ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (نارتھ زون پرسار بھارتی) نے آکاشوانی سرینگر اور دوردرشن سرینگر کا دورہ کیا اور دونوں مراکز میں کام کاج اور سہولیات کا جائزہ لیا۔ اپنے دورے کے دوران ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل موصوف نے آکاشوانی سری نگر میں مختلف نئی سہولیات کا افتتاح بھی کیا۔ یہ دورہ سرینگر میں جاری آکاشوانی اور دوردرشن کے نارتھ زون انجینئرنگ کانفرنس کے موقع پر انجام پایا۔ اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے آفتاب احمد نے آکاشوانی میں سہولیات کی دستیابی (بقیہ ۶ پر)

امریکہ۔ایران جنگ بندی کے اعلان پر وادی میں خوشی کا اظہار

کئی علاقوں میں جشن کا سماں ، مٹھائیاں تقسیم

سرینگر/۸پریل(یو پی آئی)امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان کئی ہفتوں تک جاری رہنے والی شدید کشیدگی میں اچانک کمی اور دو ہفتوں کی جنگ بندی کے اعلان نے وادی کشمیر میں غیر معمولی ردعمل پیدا کیا، جہاں منگل کی شام مختلف علاقوں میں جشن کا سماں دیکھا گیا۔ لوگوں نے سڑکوں پر نکل کر اس فیصلے کا خیر مقدم کیا، مٹھائیاں تقسیم کیں، دعائیہ اجتماعات منعقد کیے اور امن کے حق میں نعرے لگائے۔ شیعہ اکثریتی (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں نالہ ننگلی میں لوڈ کیریئر گرنے سے ڈرائیور جاں بحق

سرینگر/۸اپریل/کے پی ایس/سوپور کے ویر پنزی پورہ علاقے میں ایک لوڈ کیریئر آٹو نالہ ننگلی میں گرنے سے ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق لوڈ کیریئر گاڑی نالے میں گر گئی جس کے نتیجے میں گاڑی کا ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا۔ اسے فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال سوپور منتقل کیا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس حادثہ میں جاں بحق ہونے والے ڈرائیور کی شناخت طارق احمد بٹ ولد غلام قادر بٹ ساکنہ شیر کالونی کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ انہوں نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے اور حادثے کی وجہ جاننے کے لیے (بقیہ ۶ پر)

سوپور پولیس نے 24 گھنٹے میں چوری کا کیس حل کیا

مسروقہ سامان برآمد

سرینگر/۸اپریل(آفاق نیوز) جموں و کشمیر کے سوپور سب ڈسٹرکٹ میں پولیس نے بدھ کے روز بتایا کہ انہوں نے چوری کا ایک کیس رپورٹ ہونے کے 24 گھنٹے کے اندر حل کر لیا، جس کے نتیجے میں مسروقہ سامان برآمد ہوا اور دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس پوسٹ پنگھا کو کرانکشوان سوپور کے شبیر احمد وانی کی جانب سے شکایت ملی تھی کہ اتوار اور پیر کی درمیانی رات کو اس کی ورکشاپ میں چوری ہوئی اور جنریٹر کے ساتھ ایک آکسیجن سلنڈر چوری کر لیا گیا۔ اس کے مطابق متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن ترزو میں مقدمہ درج کیا گیا اور فوری طور پر تفتیش شروع کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ تفتیش کے دوران دو مشتبہ افراد۔ قیصر (بقیہ ۶ پر)

بارہ مولہ، کولگام پولیس نے منشیات کی خلاف ورزیوں

اور عوامی سگریٹ نوشی پر سخت کارروائی تیز کی، کولگام میں دوا دویات کی دکانوں کیخلاف کاروائی

سرینگر/۸اپریل(آفاق نیوز) بدھ کے روز بارہ مولہ اور کولگام اضلاع میں پولیس نے عوامی صحت اور منشیات کے قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی کو مزید سخت کرتے ہوئے نفاذی مہم تیز کر دی۔ بارہ مولہ میں پولیس نے ریونیو حکام اور ڈرگ انسپکٹر کے ساتھ مل کر ضلع بھر میں مشترکہ معائنہ مہم چلائی۔ خصوصی مہم گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول چندوسہ کے 100 گز کے دائرے میں چلائی گئی، جہاں کئی دکانوں کا معائنہ کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ اس دوران ممنوعہ علاقے میں سگریٹ نوشی کرتے پائے گئے افراد پر سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات ایکٹ (COTPA) کے تحت جرمانہ عائد کیا گیا۔ حکام نے متعدد خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانہ لگایا اور موقع پر کل 1,300 روپے وصول کیے۔ افسران نے میڈیکل اور (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کی عدالت نے پتھراؤ کیس میں گرفتار پانچ افراد کو دس سال بعد بری قرار دیا

سرینگر/۸پریل(یو پی آئی)سرینگر کی ایک مقامی عدالت نے 2016 کے پرتشدد ایام کے دوران درج کیے گئے پتھراؤ کے اہم مقدمے میں تقریباً دس برس بعد فیصلہ سناتے ہوئے تمام پانچ ملزمان کو بری کر دیا۔ عدالت نے سخت مشاہدہ کیا کہ استغاثہ کسی بھی مرحلے پر الزامات کو ٹھوس اور قابلِ اعتماد شواہد کے ساتھ ثابت کرنے میں ناکام رہا، اس لیے ملزمان کو مجرم ٹھہرانا قانونی طور پر ممکن نہیں۔ یہ معاملہ جولائی 2016 کے اُن بڑے ہنگاموں سے تعلق رکھتا ہے جو حزب المجاہدین کے کمانڈر برہان وانی کی ہلاکت کے بعد وادی بھر میں پھوٹ پڑے تھے۔ کیس ''ریاست جموں و کشمیر بنام فاروق احمد ہنگو و دیگر'' میں اسپیشل موبائل مجسٹریٹ سرینگر مسرت جبین نے (بقیہ ۶ پر)

ماریشس اور متحدہ عرب امارات کے چار روزہ دورے پر کل روانہ ہوں گے جے شنکر

نئی دہلی، 08 اپریل (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر جمعرات کو ماریشس اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے چار روزہ دورے پر روانہ ہوں گے۔ ڈاکٹر جے شنکر ماریشس میں بحر ہند کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ وزارت خارجہ نے بدھ کو بتایا کہ ڈاکٹر جے شنکر 09 اور 10 اپریل کو بحر ہند کانفرنس کے نویں ایڈیشن میں شرکت کے لیے ماریشس کا دورہ کریں گے۔ وہ ماریشس میں وہاں کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیں گے اور بحر ہند کانفرنس کے نویں ایڈیشن میں کلیدی

خطاب بھی کریں گے۔ کانفرنس کے دوران وزیر خارجہ کی دیگر شریک ممالک کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ بات چیت کا امکان ہے۔ یہ دورہ ہندوستان کی 'پڑوسی مقدم' پالیسی، بحری وژن ساگر اور عالمی خطہ جنوب کے تئیں عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ دورے کے دوسرے مرحلے میں وزیر خارجہ 11 سے 12 اپریل تک متحدہ عرب امارات کا سرکاری دورہ کریں گے۔ اس دوران وہ متحدہ عرب امارات کی قیادت سے ملاقات کریں گے تاکہ قریبی تعاون کا جائزہ لیا جاسکے اور دونوں ممالک کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کیا جاسکے۔

فرٹیلائزرز پر 41,533 کروڑ روپے کے سبسڈی پیکیج کو کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 08 اپریل (یو این آئی) حکومت نے کسانوں کے لیے خریف کے موسم میں کھادوں پر غذائی اجزاء پر مبنی سبسڈی میں 4,317 کروڑ روپے کا اضافہ کرتے ہوئے 41,533 کروڑ روپے کے پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کو یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں محکمہ کھاد کی اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ وزیر اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے بعد ازاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ یہ سبسڈی پیکیج خریف کے سیزن یعنی یکم اپریل سے 30 ستمبر تک کے لیے فاسفیٹک اور پوٹاشک (پی اینڈ کے) کھادوں پر نیوٹرینٹ بیسڈ سبسڈی (این بی ایس) کی شرحوں میں دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے تخمینہ شدہ بجٹ کی ضرورت تقریباً 41,533.81 کروڑ روپے ہوگی، جو گزشتہ سال کے خریف سیزن کی بجٹ کی ضرورت سے تقریباً 4,317 کروڑ روپے زیادہ ہے۔ خریف 2025 کا بجٹ 37,216.15 کروڑ روپے تھا۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ کسانوں کو رعایتی نرخوں پر کھادوں کی دستیابی سستی، کفایتی اور مناسب قیمتوں پر یقینی بنائی جائے گی۔ کھادوں اور ان پٹ کی بین الاقوامی قیمتوں کے تازہ ترین رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے پی اینڈ کے کھادوں پر سبسڈی کو معقول بنایا جائے گا۔ ڈی اے پی اور این پی کے ایس گریڈز سمیت پی اینڈ کے کھادوں پر سبسڈی خریف کے سیزن کے لیے منظور شدہ شرحوں کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی، تاکہ کسانوں کو یہ کھادیں کفایتی قیمتوں پر آسانی سے دستیاب ہو سکیں۔ حکومت کھاد تیار کرنے والوں اور درآمد کنندگان کے ذریعے کسانوں کو ڈی اے پی سمیت پی اینڈ کے کھادوں کے 28 گریڈز رعایتی نرخوں پر فراہم کر رہی ہے۔ پی اینڈ کے کھادوں پر سبسڈی اپریل 2010 سے این بی ایس اسکیم کے تحت چل رہی ہے۔ کسان دوست نقطہ نظر کے مطابق، حکومت کسانوں کو کفایتی قیمتوں پر پی اینڈ کے کھادوں کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ یوریا، ڈی اے پی، ایم او پی اور سلفر جیسی کھادوں اور ان پٹ کی بین الاقوامی قیمتوں کے حالیہ رجحانات کے پیش نظر، حکومت نے خریف 2026 کے لیے فاسفیٹک اور پوٹاشک کھادوں، بشمول ڈی اے پی اور این پی کے ایس گریڈز پر این بی ایس کی شرحوں کو منظوری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ سبسڈی منظور شدہ اور مشتہر کردہ نرخوں کے مطابق کھاد کمپنیوں کو فراہم کی جائے گی، تاکہ کسانوں کو کھادیں سستی قیمتوں پر فراہم کی جاسکیں۔

حکومت ابتدائی غذائیت اور سیکھنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے آٹھویں پوشن پکھواڑا' کا آغاز کرے گی

نئی دہلی، 08 اپریل (یو این آئی) خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت جمعرات کو پوشن پکھواڑا '2026' کے آٹھویں ایڈیشن کا آغاز کرے گی۔ 9 اپریل سے 23 اپریل تک جاری رہنے والے دو ہفتوں پر مشتمل اس اقدام کا موضوع زندگی کے پہلے چھ سالوں میں دماغی نشوونما کو زیادہ سے زیادہ بڑھانا "ہوگا، جس میں ابتدائی بچپن کی غذائیت، دیکھ بھال اور سیکھنے پر نئے سرے سے زور دیا جائے گا۔ یہاں جاری کردہ ایک بیان میں وزارت نے کہا کہ یہ تھیم اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہے کہ ابتدائی بچپن، خاص طور پر پہلے 1,000 دن، دماغی، جسمانی نشوونما اور مجموعی بہبود کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ سائنسی شواہد بتاتے ہیں کہ دماغ کی 85 فیصد سے زیادہ نشوونما چھ سال کی عمر تک ہو جاتی ہے، جو بہترین غذائیت، ذمہ دارانہ دیکھ بھال اور ابتدائی سیکھنے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اس سال کے تھیم کے تحت، پوشن پکھواڑا 2026 ابتدائی بچپن کی نشوونما اور غذائیت کو بہتر بنانے کے مقصد سے اہم شعبوں پر بھرپور توجہ دے گا۔ یہ اقدام ماں اور بچے کی غذائیت کو نمایاں کرے گا، جس میں حمل کے دوران بہترین دیکھ بھال، بصرف ماں کا دودھ پلانے اور عمر کے مطابق تکمیلی غذا پر توجہ دی جائے گی۔ یہ 0 سے 3 سال کی عمر کے بچوں میں دماغی نشوونما کے لیے ابتدائی تحریک کو بھی فروغ دے گا، جس میں ذمہ دارانہ دیکھ بھال اور معنی خیز ابتدائی تعلیمی تعامل کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ 3 سے 6 سال کے بچوں کے لیے، یہ پروگرام ہمہ گیر ترقی اور اسکول کے لیے آمادگی کی خاطر کھیل کود پر مبنی تعلیم کی اہمیت پر زور دے گا۔ ایک اور بڑی ترجیح اسکرین ٹائم کو کم کرنے، صحت مند عادات کو فروغ دینے اور چھوٹے بچوں میں فعال شمولیت پیدا کرنے میں والدین اور برادریوں کے کردار کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہوگی۔ مزید برآں، یہ مہم عوامی شراکت داری اور سی ایس آر کے تعاون سے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے سمیت کمیونٹی کی شرکت کے ذریعے آنگن واڑی مراکز کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرے گی۔ افتتاحی پروگرام میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی بہترین کارکردگیوں کو پیش کیا جائے گا، اہم اقدامات شروع کیے جائیں گے اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور غذائیت کی خدمات کو مضبوط بنانے میں فرنٹ لائن ورکرز، خاص طور پر آنگن واڑی کارکنوں کے تعاون کو اجاگر کیا جائے گا۔ پکھواڑے کے دوران، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں آنگن واڑی مراکز کے ذریعے سرگرمیاں منظم کی جائیں گی، جس میں ماؤں، دیکھ بھال کرنے والوں، خاندانوں، کمیونٹی اداروں اور مقامی اداروں کی شرکت ہوگی۔ ان میں پوشن پنچایتیں، آگاہی سیشن، ابتدائی تحریک کی سرگرمیاں، کھیل پر مبنی سیکھنے کے اقدامات، اور چھوٹے بچوں میں صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے اور اسکرین ٹائم کو کم کرنے کی مہمیں شامل ہوں گی۔ پوشن پکھواڑا 2026 کے ذریعے، وزارت کا مقصد جن آندولن ' کو مزید مضبوط بنانا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ غذائیت، دیکھ بھال، ابتدائی تعلیم اور کمیونٹی کی شرکت مل کر ایک صحت مند، تعلیم یافتہ اور بااختیار ہندوستان کی بنیاد رکھتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پوشن ابھیان، جو غذائی نتائج کو بہتر بنانے کے لیے حکومت ہند کا فلیگ شپ مشن ہے، اب ایک ملک گیر جن آندولن بن چکا ہے۔

دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنائیں گے ہندوستان اور بنگلہ دیش

نئی دہلی، 08 اپریل (یو این آئی) ہندوستان اور بنگلہ دیش نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی خواہش کا اعادہ کرتے ہوئے شراکت داری کے ممکنہ شعبے تلاش کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ ڈاکٹر خلیل الرحمن اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے درمیان بدھ کے روز یہاں ہونے والی ملاقات کے دوران یہ اتفاق رائے ہوا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے مذاکرات کے بعد سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے دوطرفہ تعلقات کو مختلف جہتوں میں مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ ساتھ ہی علاقائی اور عالمی صورتحال پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا، "آج دوپہر بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ خلیل الرحمن اور ان کے وفد کی میزبانی کر کے خوشی ہوئی۔ ہم نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو مختلف پہلوؤں سے مضبوط بنانے پر بات چیت کی۔ اس کے علاوہ علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور قریبی رابطے میں رہنے پر اتفاق ہوا۔ وزارت خارجہ نے بتایا کہ اجلاس میں بنگلہ دیش کے مشیر برائے خارجہ امور ہمایوں کبیر بھی موجود تھے۔ وزیر خارجہ نے بنگلہ دیش کی نئی حکومت کے ساتھ تعمیری طور پر جڑنے اور دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کی ہندوستان کی خواہش کو دہرایا۔ دونوں فریقین نے متعلقہ دوطرفہ میکانزم کے ذریعے شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کی تجاویز پر غور کرنے پر اتفاق کیا۔ مستقبل قریب میں سرکاری سطح پر مزید ملاقاتوں کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ، دونوں فریقین نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی بات چیت کی۔ وزیر خارجہ خلیل الرحمن نے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال اور پیٹرولیم وقدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری سے بھی ملاقات کی۔ مسٹر رحمن تین روزہ دورے پر منگل کی شام یہاں پہنچے تھے اور وہ جمعرات کی صبح ماریشس روانہ ہوں گے۔ ان کے اس دورے کو بنگلہ دیش میں نئی حکومت کی تشکیل کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات کو دوبارہ معمول پر لانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ بنگلہ دیش میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے اقتدار سے ہٹنے کے بعد عبوری حکومت کے دور میں دونوں ممالک کے تعلقات میں تلخی پیدا ہوگئی تھی۔ بنگلہ دیش میں انتخابات کے بعد نئی حکومت آنے کے ساتھ ہی اب دونوں ممالک تعلقات کو دوبارہ پٹری پر لانے کے لیے ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔

کانگریس کا محسنہ قدوائی کی وفات پر رنج وغم کا اظہار، کھرگے نے تجربہ کار رہنما کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 08 اپریل (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بدھ کے روز محسنہ قدوائی کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ہندوستانی سیاست کی معزز ترین رہنماؤں میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے مختلف اوقات میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں کی نمائندگی کی، اور سماجی انصاف، خواتین کو بااختیار بنانے اور ہمہ گیر ترقی کے لیے ایک آواز کے طور پر کام کیا۔ انہوں نے مرکزی حکومت میں کئی اہم وزارتی قلمدان بھی سنبھالے، جس کے ذریعے انہوں نے اعلیٰ ترین سطح پر پالیسی سازی میں اپنا تعاون پیش کیا۔ کانگریس کے اندر، انہوں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی سینئر رکن کے طور پر پارٹی کی حکمت عملی ترتیب دینے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وہ نوجوان لیڈروں کی رہنمائی اور سیاسی اتار چڑھاؤ کے دور میں اپنی غیر متزلزل وابستگی کے لیے جانی جاتی تھیں،

جنہوں نے ایک مضبوط ہاتھ سے پارٹی کی رہنمائی کی۔ کھرگے نے ان کے انتقال کو کانگریس پارٹی اور ملک کے لیے ایک بڑا نقصان قرار دیا اور ان کے خاندان، دوستوں اور مداحوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، میری دلی تعزیت ان کے اہل خانہ، دوستوں اور لاتعداد مداحوں کے ساتھ ہے۔ خدا ان کی روح کو ابدی سکون عطا کرے۔ اپنی پارلیمانی اور پارٹی ذمہ داریوں کے علاوہ، محترمہ قدوائی نے حج کمیٹی کی چیئرپرسن کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔

جے رام رمیش نے مودی حکومت پر تنقید کی، مغربی ایشیا میں جنگ بندی عالمی توجہ کا مرکز

نئی دہلی، 08 اپریل (یو این آئی) کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے بدھ کے روز مغربی ایشیا کے تنازعہ میں مبینہ دو ہفتوں کی جنگ بندی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس پیش رفت کا پوری دنیا میں محتاط خیر مقدم کیا جائے گا، ساتھ ہی انہوں نے مرکز کی خارجہ پالیسی کے طریقہ کار پر شدید تنقید بھی کی۔ رمیش نے ایک بیان میں کہا، "پوری دنیا مغربی ایشیا کے تنازعہ میں ایک طرف امریکہ اور اسرائیل اور دوسری طرف ایران کے درمیان دو ہفتوں کی جنگ بندی کا محتاط خیر مقدم کرے گی۔" انہوں نے اس کا

حوالہ امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری دشمنی کے تناظر میں دیا۔ بحران کا پس منظر بیان کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ تنازعہ کا آغاز 28 فروری کو ایران میں حکومت کے اعلیٰ ترین عہدیداروں کو نشانہ بنا کر کیے گئے قتل سے ہوا تھا، "اور اس ٹائم لائن کو وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ دورہ اسرائیل سے جوڑا۔ رمیش نے الزام لگایا کہ اس دورے نے ہندوستان کے عالمی قد اور ساکھ کو کم کیا، "انہوں نے مزید کہا کہ مودی نے غزہ یا مغربی کنارے میں اسرائیل کے اقدامات پر آواز نہیں اٹھائی۔ کانگریس لیڈر نے جنگ بندی میں سہولت کاری کے حوالے سے پاکستان کے کردار پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے حکومت کی سفارتی حکمت عملی کے لیے ایک شدید دھچکا" قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی مسلسل حمایت پر پاکستان کو تنہا کرنے اور دنیا کو یہ باور کرانے کی پالیسی کہ وہ ایک ناکام ریاست ہے، واضح طور پر کامیاب نہیں ہوئی، "انہوں نے اس کا موازنہ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کے دور میں 2008 کے ممبئی حملوں کے بعد حاصل ہونے والی سفارتی کامیابیوں سے کیا۔ مسٹر رمیش نے حکومت کی جانب سے آپریشن سندور" کے انتظام پر سوال اٹھایا اور پوچھا کہ اسے 10 مئی 2025 کو اچانک اور غیر متوقع طور پر کیوں روک دیا گیا۔

کپوارہ: پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کے شفاف انتخابات،

الطاف انجم قریشی پر ممبران کا دوبارہ اعتماد شفاف انتخابات سے نجی تعلیمی شعبے کو مضبوط قیادت میسر آئے گی: بابا نظر الاسلام

پیرزادہ سعید

کپوارہ// پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن جموں وکشمیر (PSAJK) ضلع کپوارہ کے صدر کے عہدے کے لیے آج منعقدہ انتخابات میں بالاتفاق رائے سے ایک مرتبہ پھر الطاف انجم قریشی کو ضلع صدر منتخب کر لیا گیا۔ انتخابی عمل کے دوران کپوارہ میں زبردست جوش وخروش دیکھنے کو ملا، جہاں ضلع بھر کے نجی تعلیمی اداروں سے وابستہ اراکین، زونل صدور اور ایگزیکٹو باڈی کے ممبران نے بھرپور شرکت کی۔ یہ اہم انتخابی اجلاس مائی نیو اسکول درگمولہ میں منعقد ہوا، جہاں ضلع کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے پرائیویٹ اسکول مالکان اور نمائندے موجود رہے۔ انتخابات کی نگرانی الیکشن کنوینر فاروق عشائی نے کی، جنہوں نے شفاف اور منظم انداز میں ووٹنگ و انتخابی عمل مکمل کرایا۔ اس موقع پر پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر بابا نذر الاسلام بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ ان کے علاوہ ویلکن اسکول سوپور کے چیئرمین عنایت حاجنی سمیت کئی اہم تعلیمی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر بابا نذر الاسلام نے کہا کہ ایسوسی ایشن تمام اضلاع میں جمہوری اور شفاف انداز میں انتخابات منعقد کرا رہی ہے تاکہ نجی تعلیمی شعبے کو ایک مضبوط اور مؤثر قیادت میسر آسکے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں نجی سیکٹر کی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے، اسکولوں کو درپیش مسائل کے حل اور تعلیمی ماحول کو مزید مضبوط بنانے کے لیے سنجیدہ کوششیں جاری ہیں۔ نومنتخب ضلع صدر الطاف انجم

قریشی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے تمام ممبران کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ وہ ضلع کپوارہ کے نجی اسکولوں کو درپیش مسائل کو ہر پلیٹ فارم پر بھرپور انداز میں اجاگر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن نجی تعلیمی اداروں کے حقوق، معیار تعلیم کی بہتری اور اسکولوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممبران کے اعتماد کو وہ اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں اور آئندہ بھی ضلع بھر کے اسکولوں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھتے ہوئے ان کے مسائل حکام بالا تک پہنچائیں گے تاکہ نجی تعلیمی شعبے کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION

RESHAM GHAR COLONY, BAKSHI NAGAR, JAMMU - 180001

Subject: Cancellation of candidature and Debarment of candidate on account of resorting to unfair means-regarding.

Order NO: 21-(E)PSC/Exam/2026 DATED: 08.04.2026

Whereas, the Jammu and Kashmir Public Service Commission (J&K PSC) had conducted the Written Examination of Combined Competitive Examination (Main)-2024, vide Notification No. 04-PSC (DR-P) of 2024 Dated: - 26.07.2024 2024 w.e.f. 23.07.2025 to 01.08.2025; and

Whereas, a candidate namely Mr. Ajaz Ahmad S/o Mr. Sharief Hussain R/o Umar Colony Sector-D, Malik Market, Channi Rama, Jammu, appeared in the said examination under Roll No. 9022467 at Govt. Girls Higher Secondary School, Kothibagh Srinagar; and

Whereas, as per the report of the Centre Superintendent and Centre Observer the said candidate was found to be in possession of mobile phone and capsule sized Bluetooth earpiece and he was using same during the conduct of examination at Srinagar Govt. Girls Higher Secondary School, Kothibagh Srinagar; and

Whereas, notwithstanding the above, vide No.JKPSC-Exm/188/2025-05 (E-7736603) dated 16.09.2025, a show cause letter was issued to the said candidate to explain his position. The reply to the said show cause letter was submitted by the candidate and was examined in the light of relevant Rules/Regulations; and

Whereas, the said candidate had admitted that he was in possession of the mobile phone during the conduct of Written Examination and accepted that it was an offence for which he is liable for disciplinary proceedings relevant Rules/Regulation; and

Whereas, the case was placed before the unfair Means Committee constituted in terms of Jammu and Kashmir Public Service Commission (Conduct of Examination) rules, 2022 under rule 32. After considering the nature of the offence and evidence brought on record as well as the reply of the show cause notice submitted by the candidate the committee recommended as under:-

"Mr. Ajaz Ahmad go Mr. Sharief Hussain (Roll No. 9022467), declared as 'failed' in full Examination of J&K Combined Competitive (Main) Examination-2024. Furthermore, the candidate is disqualified /debarred from appearing in any such examinations to be conducted by the Commission for a minimum of two years."

Whereas, the recommendation of the Unfair Means Committee was placed in the 35th Meeting of the Commission held on 26.12.2025, which accepted the recommendation of the Unfair means committee and decided as:-

"Mr. Ajaz Ahmad S/o Sh. Sharief Hussain bearing Roll No. 9022467 has been declared 'failed' in full Examination of J&K Combined Competitive (Main) Examination-2024 and is also disqualified/debarred from appearing in any such Examination to be conducted by the Commission for minimum two (02) years."

Therefore, in view of the above and as per J&K Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022, the candidature of Mr. Ajaz Ahmad Sio Mr. Sharief Hussain R/o Umar Colony Sector-D, Malik Market, Channi Rama, Jammu, who appeared in the said examination under Roll No. 9022467, is hereby cancelled. The candidate is further disqualified/debarred from appearing in any such examinations to be conducted by the J&K Public Service Commission for a period of two (02) years from the date of incident/examination i.e. 24.07.2025.

Sd/-
Deputy Controller of Examinations,
J&K Public Service Commission.
Jammu.

No: PSC/Ex-Secy/2025/34 Dated: 08.04.2026
DIPK No:-237-26 Dated 8-4-2026

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب:۔ محمد شفیع زرگر ولد محمد مقبول زرگر ساکنہ موضع کوارہامہ بمراد حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ چٹھی آمدہ آفس آف دی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ہردو ابورہ زیر نمبری BHA/26 تاریخ 04-04-2026

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ سائل مذکور والد کی فوتیدگی چوکیدار رجسٹر میں اندراج نہیں ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق سائل مذکور کے والد محمد مقبول زرگر ولد اسد اللہ زرگر کی فوتیدگی مورخہ 25-05-2004 ہے سائل مذکور اپنے حق میں والد کی ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

PUBLIC NOTICE

I have applied for the contractor Card for Class CEE . In this regard anybody who has any kind of objection may submit the same to the SE Drainage Municipal Corporation Srinagar e within a period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Name:- Mohammad Irfan Dar
S/o Mohammad Sultan Dar
R/o 120 Watal Kadal Shah Mohalla New Colony Srinagar

PUBLIC NOTICE

I want to upgrade Contractor Card from DEE to BEE.in this regard if anybody have any kind of objection he/she may submit the same to the SE Drainage Municipal Corporation within a period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Name:- Bilal Ahmad Dar
S/o Gh Mohd Dar
R/o Gounchi Mohalla Akhal Ganderbal

PUBLIC NOTICE

I, Sheenam, hereby inform through print media that no surname has been incorporated with my parentage (father's name) in my CBSE Secondary School Examination year 2017 Class 10 Grade Sheet-cum-Certificate of Performance bearing Roll No. 2317970, Regn. No. C117/04467/0223, and Senior School Certificate Examination 2019 (12th Class) bearing Roll No. 2192963.
I shall be known as:
SHEENAM
Father's Name: Mushtaq Ahmad Sadoor
Mother's Name: Kaiser Bano
R/o Charar-i-Sharief
Henceforth, objection if any may be filed within a period of seven days from the date of publication of this notice, after which no objection will be entertained.
Sheenam
SHEENAM
D/o Mushtaq Ahmad Sadoor
R/o Charar-i-Sharief
M. No. 7006272194

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS, BEMINA, SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in SSE/HSE-I/HSE-II (Class 10th under Roll No: 139091050 Session:- Annual Regular Year:-2025 Through The Jammu & Kashmir Board of School Education. The error has been committed by the against my Mother's name as Mehra Ul Nissa instead of Mehroo Nisa. Now I have applied for correction in The Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus, Bemina, Srinagar. If any person has any Objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates Kashmir Division within seven days from the date of publication Of this notice, after expiry of said period, no objection will be entertained. This is published for the information of the public.The correction particulars be recorded as under:-

Name Raiyan Showkat Khan
Father's Name:- Showkat Ahmad Khan
Mothers Name Mehroo Nisa
Date of Birth 27-08-2008
Residence Qamarabad Qamarwari Srinagar
M.No. 7889448769

سراب رشتہ.....افسانہ

افسانہ

انیسا گلزار اروانی

آج بھی اُس کی آنکھوں میں گہری خاموشی اور شکایت چھپی ہوئی تھی۔ وہ شکایت لبوں پر آنے تک ہی آنسوں میں تبدیل ہوجاتی اور ایسے ایک سناٹا خیز شخصیت وجود میں آئی۔ اس کا وجود بے مقصد تھا، وہ کس مقصد کے لیے اس دنیا میں آیا تھا، اسے کچھ خبر نہ تھی۔ اس کے وجود پر ایسی ویرانی بال کھولے بیٹھی ہوئی تھی، جس ویرانی کا آباد ہونا اب شاید محال تھا۔

بچپن سے ہی عاصف کو چھوٹا ہونے کی وجہ سے لاڈ پیار زیادہ ملا تھا، کیونکہ اس کی ایک ہی بہن تھی جو اسے بہت پیار کرتی تھی لیکن وہ بھی کچھ ہی دن پہلے ایک ایسے انجان راستے پر نکل پڑی تھی، جہاں سے گھر واپس لوٹ آنا اب ناممکن تھا۔ اب وہ ایک بیٹے کی ماں بھی بن چکی تھی۔ اب ماں باپ کی آپسی اختلافات نے اسے تنہا کردیا تھا۔ اس پریشانی نے اس کے چہرے کا نور چھین لیا تھا۔ اسی وجہ سے گھم سم سا رہتا تھا، پڑھائی میں بھی اس کا دل نہیں لگتا تھا۔ یہ بے حالی اس کی ماں سے دیکھی نہیں جارہی تھی، اس کے چالاک دماغ میں ایک ترکیب سوجھی، اس کی نظر اپنے ہی رشتے دار کی ایک معصوم لڑکی پر تھی، اس نے سوچا! ماں بھی لالچی ہے، وہ مان ہی جائیں گی، کیوں نا اپنے بیٹے کا رشتہ اسی بھلی لڑکی سے کیا جائے

آخر کار لڑکی والے سونا اور جائیداد کی لالچ میں آکر اس کے چالاک دماغ کے آگے ہار گئے، آپس میں تھے تو رشتہ دار ہی اسلئے زیادہ سوچنا گوارا نہیں کیا اور انہوں نے ہاں کردی۔

اقراء ابھی زیر تعلیم ہی تھی۔ س کی ذہنی پستی کا یہ عالم تھا کہ عقل و شعور سے اس کا رشتہ ہمیشہ سے ہی کچا رہا۔ ہ دماغ سے عاری اور فہم و ادراک سے کوسوں دور تھی، جہاں تک شکل وصورت کا تعلق تھا، تو قدرت نے اسے کوئی خاص کشش عطا نہیں کی تھی، اس کی جسمانی ساخت میں بھی کوئی توازن یا نزاکت نہ تھی، گویا کوئی ادھوری سی تصویر ہو، جسے مصور نے عجلت سے تیار کیا ہوں، قد و قامت میں بھی پست تھی، اس کے عادات میں بھی کوئی خاص بات نہ تھی کہ جو کسی کو متاثر کرسکے۔ اسلئے شادی کا نام سن کر وہ خوشی سے جھوم اُٹھی۔ اس کے ماں باپ کی ہمتی تو پہلے سے ہی موجود تھی۔ آخر کار منگنی ہوئی،

لیکن وقت گزرنے کے ساتھ آصف کا رویہ اقراء کے تئیں تبدیل ہوتا گیا، چار دن کی چاندنی کی رات جلدی ہوگئی۔

ایک دن اچانک آصف کا فون آیا کہ، تم کیوں مجھے بار بار فون کر کے ڈسٹرب کرتی ہوں، دماغ نہیں ہے کیا میں کام میں مصروف ہوتا ہوں، یہاں سے گھر والوں کی پریشانیاں، یہاں سے تم میرے سر پر چڑھی ہوئی ہوں، میں نہ کہتا تھا گھر والوں کو کہ لالچی لوگوں سے رشتہ نہ جوڑوں۔ یہ اپنی خصلت دکھا ہی دیتے ہیں اور اب تم فون رکھو۔ تمہارا میرا کوئی رشتہ نہیں ہے۔ آج سے مجھے فون کرنے کی ہمت بھی

مت کرنا، گھر والوں نے کچھ تو سیکھانا ہوگا، جب مرد مصروف ہوتا ہے تو اسے ڈسٹرب نہیں کرنا چاہیے۔

فون بند ہونے کے بعد اقراء دوڑتے دوڑتے ماں کے پاس گئ اور اسے سب باتیں بتائی،،،،،،، ایسا کہی بار ہوا ہے امی........! اس کا فون ہمیشہ ہی بزی آرہا ہوتا تھا۔ اقراء کی ماں کو احساس ہوگیا تھا کہ اس نے معمولی سونے اور جائیداد کی لالچ میں اپنی بیٹی کی مسکراہٹ داو پر لگادی، اور جلد بازی میں ہاں کرڈالی۔ لیکن اب وہ خود اس رشتے کو ٹھوکر مار رہی تھی۔ اور اقراء کو پہلی بار اپنے گھر میں مکمل تحفظ کا احساس ہوا تھا۔ اسی کے ساتھ اقراء نے بھی گہرا سانس لیا، اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کیا کہ، شادی سے پہلے ہی آصف کا چہرہ سامنے آیا۔ اب اس کی ماں اسے تعلیم مکمل کرنے کی تائید بھی کر رہی تھی، جو سراب رشتوں کی وجہ سے رُک گیی تھی۔

نور

افسانہ

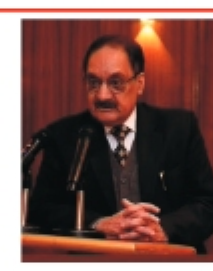

ڈاکٹر نزیر مشتاق

الزائیمر بیماری ساٹھ سال کی عمر کے بعد شروع ہونے والی ایک ایسی دماغی بیماری ہے جس میں مبتلا ہونے کے بعد مریض اپنی یاداشت پوری طرح کھو بیٹھتا ہے وہ سب کچھ بھول جاتا ہے حتیٰ کہ اپنا اور اپنے جیون ساتھی کا نام بھی ---- علاوہ از ایں مریض پریشانی اور شدید افسردگی میں مبتلا ہوجاتا ہے

مریض کسی کو بتاتے بغیر گھر سے نکلتا ہے اور کہیں کھو جاتا ہے پھر کوئی راہ چلتا نیک انسان فون پر اس کی تصویر آپ لوڑ کر کے اس کے گھر والوں کو اطلاع دیتا ہے ----مریض تنگ اکر کبھی بال نوچنے لگتا ہے اور کبھی ہوا میں مکے بازی کرتا ہے ---کبھی کچھ کھاتا ہے اور کبھی بالکل روٹھ جاتا ہے ----اکثر خاموشی سے آنسو بہاتا ہے مگر بہتے آنسوؤں کو صاف نہیں کرتا ہے اس لیئے یہ کام سامنے بیٹھے شخص کو کرنا پڑتا ہے ----مریض کو روزمرہ زندگی میں بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے ---مریض کی حالت دیکھ کر اس کے عزیز و اقارب بھی مایوسی کا شکار ہوجاتے ہیں اور اکثر ان کے منہ سے دعا نکلتی ہے ---اے اللہ اب اس مریض کے لیئے وہی کر جو اسکے لیے مناسب ہو ---مطلب ایسا مریض گھر والوں پر ایک بوجھ بن جاتا ہے ---اس لیے ایسے مریض کو اولڑ ایج ہوم بھیجا جاتا ہے ----عجیب بیماری ہے یہ --------ڈاکٹر سلمان علی کاشانی اپنے سامنے بیٹھے ہوئے نوجوان محمد سلیم سے کہہ رہا تھا جس کا باپ پچھلے دو برس سے الزائیمر بیماری میں مبتلا ہوچکا تھا------

ڈاکٹر سلمان ایک مشہور و معروف نیورالجسٹ تھا اور مریض شاہنواز فاروقی کے بچپن کا دوست تھا

وہ دونوں ایک ہی گاؤں میں پلے بڑھے اور پھر جوانی کی دہلیز پار کر کے ان کے راستے الگ الگ ہوگئے ---سلمان ڈاکٹری کی مزید ڈگریاں حاصل کرنے کے لیے لندن چلا گیا اور اس کے دوست نے اپنے گاؤں میں سیبوں کا کاروبار شروع کیا اور دن رات محنت کر کے کروڑوں روپیہ کمایا اور پھر گاؤں سے شہر ہجرت کر کے ایک پوش کالونی میں مکان بنالیا اور اپنے بیٹے محمد سلیم کو اپنا جانشین بنا دیا۔

ساٹھ سال کی عمر میں اسے یوں محسوس ہوا جیسے وہ دھیرے دھیرے سب کچھ بھولتا جارہا ہے

ڈاکٹر سلمان کی شہریت دور دور تک پھیلی ہوئی تھی اس لیئے وہ اسی سے مشورہ کرنے کے لیے گیا

ایم آر آئی کرنے کے بعد ڈاکٹر نے شاہنواز کو الزائیمر کا مریض قرار دیا ----

آج اس کا بیٹا ڈاکٹر سلمان سے مشورہ کرنے آیا تھا اور ڈاکٹر نے اسے بیماری کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں-----

مگر ڈاکٹر صاحب میرے پاپا کو ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے کہ ہم لوگ اسے بوجھ سمجھ لیں ----میرا آپ سے صرف ایک سوال ہے وہ بھی اس لیئے کہ آپ ان کے بچپن کے دوست ہیں-----وہ سب کچھ بھول چکے ہیں--وہ کسی کو بھی نہیں پہچانتے ہیں

آپ کو بھی نہیں مجھے بھی نہیں ----ماں کو بھی نہیں----مگر وہ اکثر اوقات--نور--نور نور کہتے ہیں

یہ میری سمجھ میں نہیں آتا ہے ------میں نے آپ سے پہلے بھی پوچھا مگر آپ نے جواب نہیں دیا---اخر یہ نور کیا ہے--کہیں وہ روشنی کی تلاش میں تو نہیں--کہیں اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا تو نہیں چھا جاتا ہے اور وہ نور کی تلاش میں نکل پڑتا ہے کہیں وہ روحانیت کی راہ پر جانے کی تیاری تو نہیں کر رہا ہے ----اخر یہ نور کیا ہے

ڈاکٹر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور اپنے چیمبر کی کھڑکی سے باہر کی طرف دیکھا------اسمان پر آوارہ بادل کے ٹکڑے صاف نظر آرہے تھے ---کھڑکی کے قریب چنار کے درخت کی ایک ٹہنی پر ایک اکیلا کبوتر اداس بیٹھا تھا ---ڈاکٹر نے کھڑکی بند کی اور دوبارہ اپنی کرسی پر بیٹھ گیا---اس نے بیل بجایا اور چپراسی سے کہا---دو کوفی لے آؤ---

ہاں تو تم نے یہ سوال بار ہا پوچھا ------چلو آج میں جواب دیتا ہوں ----

تمہارا باپ اور میں اس گاؤں میں ایک ہی جگہ رہتے تھے اور ایک ہی اسکول میں پڑھتے تھے---اس لیے ہم دونوں ایک دوسرے کے ہر راز سے واقف ہیں

اب اگر میں بچپن کے سارے واقعات بیان کروں تو ہمیں مہینوں ایک ساتھ رہنا پڑے گا---

تمہارا باپ سارے گاؤں میں سب سے اچھا مگر بہت شرمیلا اور سیدھا سادہ لڑکا تھا

ہر کوئی اس سے پیار کرتا تھا ----لڑکیاں بھی اس سے بہت متاثر تھیں------مگر وہ چوں کہ شرمیلا تھا اس لیے لڑکیوں سے دور رہتا تھا---مگر اس کے باوجود بھی وہ محبت کے پہلے تیر سے بچ نہی سکا---اس کے گھر کے سامنے والے مکان میں رہنے والی ایک انتہائی خوبصورت لڑکی نے اسے دل دیا اور ---ان دونوں کے درمیان خط و کتابت کا سلسلہ جاری ہوا--میں ان دونوں کا خفیہ ڈاکیہ تھا--وہ-دونوں صرف خطوط کے زریعہ ملتے تھے--انہوں نے دور سے ایک دوسرے کو دیکھا مگر کبھی بھی ایک دوسرے کو چھوا نہیں--محبت کی یہ کہانی بڑی عجیب تھی-----

محمد سلیم بڑی دلچسپی سے اپنے باپ کی پریم کہانی سن رہا تھا----پھر کیا ہوا-----اس نے پوچھا

ڈاکٹر نے کوفی کی ایک چسکی لی اور اشارے سے سلیم کو بھی کوفی پینے کے لئے کہا-----

پھر وہی ہوا جو پیار کرنے والوں کے ساتھ ہوتا آیا ہے------لڑکی والوں کو کسی طرح پتہ چلا اور انہوں نے وہاں سے ہجرت کرلی اور دو پریمیوں کو جدائی کا زہر پینا پڑا------

مگر اس کہانی کا اس کے نور نور کہنے سے کیا تعلق ہے---محمد سلیم نے پوچھا

بیٹا---جس لڑکی کے ساتھ اس نے بچپن میں والہانہ عشق کیا اس کا نام نور النساء ہے اور میرا دوست تمہارا باپ اسے ہمیشہ۔نور کے نام سے خط لکھا کرتا تھا۔اور مجھ سے ہمیشہ کہتا--لے یار یہ خط میری جان میری نور تک پہنچا دے-----ڈاکٹر نے بھیگی آنکھوں کے کنارے رومال سے صاف کرتے ہوئے کہا

اوہ - مای گاڈ-------------اور--وہ کہاں ہے ---محمد سلیم نے پوچھا

ڈاکٹر نے کرسی سے کھڑا ہوکر دونوں ہاتھ سلیم کے شانوں پر رکھتے ہوئے کہا

وہ اج بھی اپنے شاہنواز کا انتظار کررہی ہے--

"""پل"""

سلمیٰ صنم

وہ کئی دنوں سے میرے تعاقب میں تھی۔ بار بار میرے سامنے آ کھڑی ہوتی۔ میرے اندر ہلچل سی مچاتی۔ آج بھی وہ میرے ساتھ ہی گھر سے چلی تھی، ہوٹل منزل! پتی دیو کا فون آیا تھا، یار اس موٹے بھدے سیٹھ کو پٹا لینا، بزنس میں فائدہ ہی فائدہ ہوگا، میں نے گیرج سے کار لی تھی کہ وہ سیٹ پر آبیٹھی اور بولی

"یاد کرو وہ بڑی سی حویلی اور اس کی روایت تم اس کی وارث ہو"۔

مجھے لگا کہیں دور گھنٹیاں سی بج رہی ہیں--کچھ جاپ سے ہو رہے ہیں

"تو......" میں سٹپٹا گئی

"اپنی اس روایت کو آگے بڑھاؤ"

میں کچھ نہ بولی۔ بس کار ڈرائیو کرتی رہی۔

اب میں پل کے قریب تھی، سورج کی گرمی مسلسل گھٹ رہی تھی، پل پر زندگی، جاگتی، کروٹ بدلتی، سانس لیتی دھڑکتی محسوس ہو رہی تھی، اور پل کے نیچے ایک پُرشور ندی تھی، جس کی روانی تجسس اور حیرت کے جذبوں سے ملی جلی نظر آرہی تھی، پُل پر خاصا ہجوم تھا، ماتا دیوی کا جلوس چل رہا تھا، یہ جلوس...... یہ بے تحاشہ بڑھتی ہوئی ٹرافک دوڑتے رکتے لوگ میں بے بس سی ہوگئی، تھم گئی۔ لوگ ہی لوگ ناچتے جھومتے، بینڈ کی آواز ......باجے کا شور......کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی، سواریوں کی لمبی قطار اور ٹرافک جام۔ کوئی اپنی منزل پہنچے تو کیسے؟

"ڈیم اٹ" میں بری طرح جھنجھلا گئی۔

"سنو تمہارے بابو جی بڑے دھارمک تھے نا" اس کی آواز الگ جان جلانے لگی۔

"ہاں تھے تو"

میں نے خود پر قابو پایا۔

"اور تم"

"میں"

دفعتہ مجھے یاد آیا میں تو بچپن سے ایسی ہی تھی، دھرم سے دور بھاگنے والی......بھگوان سے آنکھ چرانے والی، اپنی روایتوں سے بغاوت کرنے والی

"جئے ماتا دی...... جئے ماتا دی" بھکتوں کی پُرشور آواز فضا میں ہلچل مچا رہی تھی ان کی بھکتی میں ذرا بھر فرق نہ آیا تھا، وہ مست تھے، اپنی نیکیوں میں مست تھے،

"اچھا تو کہو یہ منزل کہاں ہے"

وہ خاموش نہ بیٹھ سکی

"مغرب میں" میں نے بے دلی سے جواب دیا

"اور ہم مشرق میں...... کیوں کچھ سمجھیں"

"کیا"

"یہ ایک سنکیت ہے"

"اونہہ"

میں نے اس بورسی شئے پر سے اپنا دھیان ہٹایا اور اپنی نظر اِدھر اُدھر دوڑائی تو اپنے پاس ہی اس نیلی کار میں ایک چہرہ تھا، لودیتا ہوا چہرہ محسوساتی مسکراہٹ مقناطیسی کشش وہ چہرہ میرے روبرو تھا، میں چونکی، ٹھٹھکی سٹپٹائی اپنے اندر جھانکا تو دیکھا وہ ایک جھلملاتی سی جوت تھی، ہائے میں حیران رہ گئی، یہ جوت......یہ جوت اس چہرے سے کیوں پھوٹ رہی ہے جو کھڑکی پہ تھا، کون ہے؟ یہ کون ہے......میں نے ذہن پر زور دیا۔

"مہاراج تمہارے کل گرو" وہ بولی تو میں ہڑ بڑا گئی۔

"کیا......کیا"

میرے اندر ایک ہلچل سی مچ گئی۔ یوں لگا میں ڈول رہی ہوں۔ تذبذب کا شکار ہوں۔ واپس مڑنا چاہتی ہوں۔ دفعتاً دھویں کی ایک لکیر سی اُڑی، انجنوں کا شور بلند ہوا، گاڑیاں سرکنے لگیں ماتا دیوی کا جلوس جا چکا تھا، ڈھول کی آواز باجے کا شور......بھکتوں کی جے جے کار سے پُل خالی تھا، میں نے دیکھا وہ لودیتا ہوا چہرہ میری گرفت سے نکل چکا ہے۔ ایک آہ سرد بھرتے ہوئے میں نے گاڑی اسٹارٹ کی۔

"پہلے جلوس، پھر مہاراج، تم اب بھی کچھ نہیں سمجھیں"

"نہیں اب تم چپ ہی رہو"۔ میں نے اسے بری طرح ڈانٹ دیا۔

"مجھے جلد از جلد منزل پہنچنا ہے"

"مشرق سے مغرب کی اور"

"ہاں!"

"مجھے لگا تھا تم پلٹ پڑو گی"۔

"وہ بھلا کیوں"؟

"تم ڈول جو رہی تھیں"۔

میں اس کی باتوں کو جھٹک کر پل پر سے گزرنے لگی بہت مضبوط پل تھا، جو اس پرشور ندی پر بندھا تھا، جو شہر کو مشرقی اور مغربی حصوں میں تقسیم کرتی تھی، پھر دیکھتے دیکھتے مشرق کی ویرانیاں پیچھے رہ گئیں اور مغرب کی جگمگاہٹیں چکا چوند کرنے والی، آنکھوں کو خیرہ کرنے والی روشنیاں آگے تھیں، میں بھی ان جگمگاہٹوں کا ایک حصہ بن گئی، مشرق کہیں بہت پیچھے رہ گیا، اور میں مغرب میں چلی آئی، اب ہوٹل منزل میرے روبرو تھی۔ گاڑی پارک کر کے میں اندر چلی ہی تھی کہ دفعتاً وہ میرے سامنے آگئی اور راستہ روکتے ہوئے بولی

"سنو۔ اندر مت جاؤ۔ چلو واپس چلتے ہیں"

"نہیں اب یہ ممکن نہیں۔ میں بہت دور آگئی ہوں۔ اب میرے قدم پیچھے نہیں ہٹ سکتے" میں اس کے ہاتھ جھٹکتے ہوئے اندر بڑھ گئی۔

ہوٹل کافی پُرکیف اور بارونق تھا۔ میں اپنی منتخب میز کے گرد بیٹھی ہی تھی کہ وہ بھی کرسی کھسکا کر میرے سامنے ہی بیٹھ گئی۔ اور سرگوشیانہ انداز میں بولی۔

"ابھی کچھ نہیں گیا۔ چلو چلتے ہیں۔ اس موٹے بھدے سیٹھ کو رہنے دو"

دفعتاً فضا میں ستار کی جھنکار ہوئی۔ وائلن کھنک اٹھا۔ اور پھر طبلے کی تھاپ گونجنے لگی۔ وہ موٹا بھدا سیٹھ آگیا اور مئے سے شغل کرنے لگا ساز بجتے رہے۔ روشنیاں پگھلتی رہیں۔ رات ڈھلتی رہی اچانک میں نے محسوس کیا کہ کوئی مجھے دیکھ رہا ہے۔ میں نے ادھر دیکھا۔ وہی ایک چہرہ لودیتا ہوا چہرہ، محسوساتی مسکراہٹ مقناطیسی کشش۔ مجھے لگا وہ چہرہ مجھے اپنے اور کھینچ رہا ہے۔ میں سحر زدہ سی اٹھی کہ موٹے سیٹھ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور اس چہرے کی جانب چل پڑی پھر مجھے پتہ ہی نہ چلا کہ میں نے کب کار اٹھائی اور کب پُل کے پاس پہنچی ہوں۔ لیکن یہ کیا؟ وہ مضبوط پُل تو ٹوٹ چکا تھا۔ پُرشور ندی اور پُرشور لگ رہی تھی؟ میں ٹھٹھک گئی۔ وہ لودیتا ہوا چہرہ مشرق میں تھا۔

"میں مشرق کی جانب جاؤں تو کیسے؟" میں نے بے اختیار سوچا۔

"چلو چھلانگ لگاتے ہیں، تیر کر پار کرلیں گے"

وہ دشمن جان تو میرے سامنے ہی تھی۔

میں نے بے ساختہ چھلانگ لگانی چاہی کہ عقب سے موٹا سیٹھ نمودار ہوا۔ اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس نے اس دشمن جاں کو پُرشور ندی کے حوالے کیا۔ اور میرا ہاتھ پکڑے مغرب کی اور چلدیا!!

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۹ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۰ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

چھوٹی سوچ والے لوگ ہمیشہ دوسروں کے کام میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ نپولین بوناپارٹ

جنگ بندی پر عملدرآمد کرنے کی ضرورت

ایران اور امریکہ کی جانب سے جنگ بندی پر اتفاق ایک غیر معمولی اور خوش آئند پیش رفت ثابت ہوا ہے۔ کشیدگی اور مسلسل تباہ کاری کے بعد یہ قدم نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کے لئے اُمید کی کرن بن کر ابھرا ہے۔ عالمی برادری نے بھی اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے، کیونکہ دنیا پہلے ہی جنگوں، بے یقینی اور معاشی عدم استحکام کا بوجھ اٹھا رہی ہے۔

لیکن بدقسمتی سے فائر بندی کے اعلان کے فوراً بعد اسرائیل نے ایک بار پھر جارحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے لبنان میں مختلف علاقوں پر دوبارہ بمباری کی جس سے درجنوں قیمتی جانیں ضائع ہوگئیں، اسرائیل کی اس جارحیت سے امن کی کوشش کو شدید دھچکا پہنچایا ہے۔ یہ کارروائیاں نہ صرف خطے میں تناؤ کو بڑھاتی ہیں بلکہ اس نازک مرحلے پر امن کے امکانات کو بھی کمزور کرتی ہیں، جس کی ابھی دنیا کو اشد ضرورت ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ امن کا یہ سفر طویل ہے اور چیلنجوں سے بھرپور بھی۔ محض فائر بندی سے امن قائم نہیں ہو جاتا؛ اصل امتحان اس معاہدے کی پاسداری، باہمی اعتماد سازی اور ایسے اقدامات سے گریز ہے جو کسی بھی وقت صورتحال کو دوبارہ بگاڑ سکتے ہوں۔

آج دنیا ایک ایسے موڑ پر کھڑی ہے جہاں کسی بھی قسم کی لغزش یا تنازعے کی شدت میں اضافہ پوری دنیا کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ عالمی معیشت، سلامتی اور انسانی مستقبل پہلے ہی بے شمار بحرانوں کی زد میں ہیں۔ ایسے میں یہ سنہری موقع ضائع نہیں ہونا چاہیے۔

عالمی طاقتوں اور اقوامِ متحدہ کی قیادت کو اب پہلے سے زیادہ فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ محض بیانات یا رسمی مذمتیں کافی نہیں بلکہ ایک مضبوط سفارتی حکمتِ عملی، مستقل نگرانی اور تمام فریقین پر ذمہ دارانہ رویّہ اپنانے کے لئے دباؤ ڈالنا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جنگ سے متاثرہ خطوں میں انسانی امداد کی فراہمی اور تنازعے کے بنیادی اسباب کے حل پر بھی توجہ دینا ہوگی۔

دنیا نے بہت جنگیں دیکھ لی ہیں۔ اب وقت ہے کہ امن کو ایک حقیقت بنایا جائے۔ ایران اور امریکہ کی جانب سے اٹھایا گیا قدم تاریخ کا مثبت موڑ بن سکتا ہے بس شرط یہ ہے کہ عالمی برادری یکجا ہو کر اس امن کے بیج کو پروان چڑھائے، ورنہ کسی بھی قسم کی بے احتیاطی یا عدم توجہی پوری دنیا کو ایک اور بڑے بحران کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ امن کا موقع بار بار نہیں ملتا اس بار اسے مضبوطی سے تھام لینا ہوگا۔

آیئے، ہم مل کر اپنی ناری شکتی کو بااختیار بنائیں!

قلمکار: وزیراعظم نریندر مودی

آنے والے دنوں میں، بھارت تہواروں کے موسم سے سرشار ہوگا اور ملک کے ہر کونے میں جشن منایا جائے گا۔ آسام کے لوگ رونگالی بیہو منائیں گے، جبکہ اڈیشہ میں مہا بشوبا پنا سنکرانتی کا تہوار منایا جائے گا۔ مغربی بنگال میں پوئیلا بوئیشاکھ بنگالی نیا سال خوش آمدید کہے گا اور کیرالہ میں وشو بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا جائے گا۔ تمل ناڈو میں پتھنڈو کا جشن منایا جائے گا، جبکہ پنجاب اور شمالی بھارت کے دیگر حصوں میں بیساکھی منائی جائے گی، جو امید اور مثبت سوچ کے جذبے کو فروغ دے گا۔ میں بھارت اور دنیا بھر میں، ان تمام لوگوں کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں، جو ان تہواروں کو منا رہے ہیں۔ میری دعاء ہے کہ یہ پوتر مواقع ہر کسی کی زندگی میں خوشی اور خوشحالی لے کر آئیں۔

مزید برآں، 11 اپریل کو ہم مہاتما پھولے کی 200 ویں سالگرہ تقریبات کے جشن کا آغاز کریں گے اور 14 اپریل کو بھارت ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو امبیڈکر جینتی پر خراج عقیدت پیش کرے گا۔ ان خاص مواقع کے علاوہ، جب تجدید کا جذبہ ہمارے دلوں اور ذہنوں کو بھر دیتا ہے، ہمارا ملک ایک اور تاریخی موقع سے ہمکنار ہو رہا ہے۔ یہ موقع ہے کہ ہم اپنی جمہوریت کی بنیادوں کو مزید مضبوط کریں اور مساوات اور شمولیت کے لیے اپنے اجتماعی عزم کی تصدیق کریں۔

16 اپریل کو پارلیمنٹ کا اجلاس بلایا جائے گا تاکہ ایک اہم بل پر غور کیا جائے اور اسے منظور کیا جائے، جو خواتین کے لیے ریزرویشن کو آگے بڑھاتا ہے۔ اسے محض ایک قانون سازی کی مشق قرار دینا اس کی اہمیت کو کم کرنا ہوگا۔ یہ بھارت کی کروڑوں خواتین کی امنگوں کا عکاس ہے۔ یہ اس اصول کی تصدیق بھی ہے، جس نے طویل عرصے سے ہمارے تمدنی اقدار کی رہنمائی کی ہے کہ جب خواتین ترقی کرتی ہیں، تب ہی معاشرہ ترقی کرتا ہے۔

خواتین، بھارت کی آبادی کا تقریباً نصف حصہ ہیں۔ ان کی ملک کی ترقی میں شراکت وسیع اور انمول ہے۔ آج بھارت ہر شعبے میں خواتین کی شاندار کامیابیوں کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی سے لے کر کاروبار، کھیلوں سے لے کر مسلح افواج اور موسیقی سے لے کر فنون تک، خواتین بھارت کی ترقی میں سرفہرست ہیں۔ برسوں کے دوران، خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی مسلسل کوششیں کی گئی ہیں۔ تعلیم تک بہتر رسائی، صحت کی دیکھ بھال میں بہتری، مالی شمولیت میں اضافہ اور بنیادی سہولیات تک بہتر رسائی نے خواتین کی اقتصادی اور سماجی زندگی میں شمولیت کی بنیادیں مضبوط کی ہیں۔

پھر بھی، سیاست اور قانون سازی کی دنیا میں، ان کی نمائندگی ہمیشہ معاشرتی کردار کے مطابق نہیں رہی۔ یہ خاص طور پر افسوسناک ہے کیونکہ جب خواتین انتظامیہ اور فیصلہ سازی میں شامل ہوتی ہیں تو وہ اپنے تجربات اور بصیرت کے ساتھ آتی ہیں، جو عوامی معاملات سے متعلق بات چیت کو بامعنی بناتے ہیں اور حکومت کی کارکردگی کے معیار کو بہتر کرتے ہیں۔

یہ لازمی ہے کہ 2029 کے لوک سبھا انتخابات اور آنے والے وقت میں مختلف ریاستوں کی اسمبلی انتخابات، خواتین کے ریزرویشن کے تحت منعقد ہوں۔ دہائیوں کے دوران، سابق حکومتوں کی جانب سے خواتین کو جمہوری اداروں میں، ان کا جائز مقام دلانے کے لیے بار بار کوششیں کی گئی ہیں۔ کمیٹیاں بنائی گئیں، بل کے مسودے پیش کیے گئے لیکن وہ کبھی عملی شکل اختیار نہ کر سکے۔ تاہم، وسیع پیمانے پر اتفاق رہا ہے کہ قانون ساز اداروں میں خواتین کی نمائندگی بڑھانی ضروری ہے۔ ستمبر، 2023ء میں، پارلیمنٹ نے اسی اتفاق رائے کے جذبے کے ساتھ ناری شکتی وندن ادھینیم منظور کیا۔ میں اسے اپنی زندگی کے سب سے خاص مواقع میں شمار کرتا ہوں۔

خواتین کے لیے ریزرویشن کو یقینی بنانے کا یہ موقع ہمارے آئین کی روح کے ساتھ بھی گہرائی سے ہم آہنگ ہے۔ ہمارے آئین کے معمار ایسے معاشرے کا تصور رکھتے تھے، جہاں مساوات نہ صرف آئینی طور پر موجود ہو بلکہ عملی طور پر بھی محسوس کی جائے۔ قانون ساز اداروں میں خواتین کی شمولیت کو مضبوط بنانا، اس ویژن کو پورا کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم ایک ایسا معاشرہ تعمیر کریں، جہاں ہر شہری کو ملک کے مستقبل کی تشکیل میں برابر کا موقع حاصل ہو۔

یہ ایسا لمحہ ہے، جسے مزید موخر نہیں کیا جا سکتا۔ خواتین کی نمائندگی میں ہر تاخیر، دراصل ہماری جمہوریت کے معیار اور شمولیت کو مضبوط کرنے میں تاخیر ہے۔ دہائیوں سے، قانون ساز اداروں میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت کی ضرورت کو تسلیم کیا گیا، اس پر بات ہوئی اور اس کی تصدیق کی گئی۔ اب کارروائی کو مؤخر کرنا، اس عدم توازن کو مزید طول دینے کے مترادف ہوگا، جسے ہم پہلے ہی تسلیم کرتے ہیں اور جسے درست کرنے کی ہماری صلاحیت موجود ہے۔ ایسے وقت میں، جب بھارت اعتماد اور مقصد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، یہ ضروری ہے کہ ہمارے ادارے تمام شہریوں کی امنگوں کی عکاسی کریں، خاص طور پر ان کی، جو ہماری آبادی کا نصف ہیں۔ بروقت اقدام نہ صرف طویل عرصے سے کیے گئے وعدوں کا احترام کرے گا بلکہ ترقی کے جاری رجحان کو بھی برقرار رکھے گا۔ یہ واقعی ایک تاریخی موقع ہے کہ ہم اپنی جمہوریت کو زیادہ نمائندہ، اثر پزیر اور مستقبل کے لیے تیار بنا سکیں۔

یہ لمحہ اجتماعی اقدام کا تقاضا کرتا ہے۔ یہ کسی ایک حکومت، جماعت یا فرد کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ پورے ملک کے لیے اس قدم کی اہمیت کو تسلیم کرنے اور اسے عملی شکل دینے کے لیے یکجا ہونے کا موقع ہے۔ یہ وہ حق ہے، جو ہم اپنی ناری شکتی پر رکھتے ہیں۔ اسی لیے خواتین کے لیے ریزرویشن کے بل کی منظوری وسیع ترین ممکنہ اتفاق رائے کی عکاسی کرنی چاہیے اور قومی مفاد کے تحت رہنمائی حاصل کرنی چاہیے۔ ایسے مواقع ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ہمیں خود کے لیے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے اقدام کرنا چاہیے۔ یہ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ جمہوریت کی اصل طاقت، اس کی ارتقاء پذیری اور وقت کے ساتھ زیادہ شمولیت پذیر بننے کی صلاحیت میں ہے۔

جب ہم اس تاریخی پارلیمنٹ اجلاس کے قریب پہنچ رہے ہیں تو میں تمام پارلیمنٹ کے اراکین سے، پارٹی خطوط سے بالاتر ہو کر، اپیل کرتا ہوں کہ بھارت کی خواتین کے اس اہم قدم کی حمایت میں ایک ساتھ آئیں۔ آئیں، اس موقع کو ذمہ داری اور مقصد کے جذبے کے ساتھ نبھائیں۔ آئیں، ایسے انداز میں عمل کریں، جو ہماری جمہوریت کی اعلیٰ روایات کی عکاسی کرے۔

بھارت نے ہمیشہ یہ دکھایا ہے کہ قومی اہمیت کے معاملات میں، جب ضرورت پڑتی ہے، یہ اختلافات سے بالاتر ہو کر اتحاد کے ساتھ عمل کر سکتا ہے۔ یہ ایسا ہی ایک لمحہ ہے۔ آئیں، ہم سب مل کر آگے بڑھیں، آئینی اقدار کو مضبوط کریں اور قومی ترقی کے لیے اپنی ناری شکتی کو بااختیار بنائیں۔

آدابِ عامہ اور حق الطریق: ایک مطالعہ

تحریر: الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

ابتدائیہ:: عوامی مقامات کا فلسفہ اور معاشرتی اہمیت

انسانی تہذیب کا ارتقاء محض مادی ترقی یا بلند و بالا عمارتوں کی تعمیر کا نام نہیں، بلکہ یہ ان اخلاقی اور سماجی ضوابط کی تدوین کا عمل ہے جو اجتماعی زندگی کو سہل اور پرامن بناتے ہیں۔ عوامی مقامات، جن میں سڑکیں، گلیاں، پارکس، بازار اور سماجی مراکز شامل ہیں، کسی بھی معاشرے کا "ڈرائنگ روم" تصور کیے جاتے ہیں۔ ان مقامات پر فرد کا رویہ اس کی تربیت، شعور اور اخلاقی پختگی کا عکاس ہوتا ہے۔ ماہرین عمرانیات، جیسے ناربرٹ الیاس، کے مطابق آداب و اطوار انسانی گروہوں کی باہمی زندگی کی پیداوار ہیں جو سماجی نظم کو برقرار رکھنے کے لیے وضع کیے گئے ہیں۔

اسلامی تعلیمات اور جدید عمرانی نظریات اس نکتے پر متفق ہیں کہ عوامی جگہوں کے کچھ مخصوص آداب ہوتے ہیں جن کا التزام فرد پر نہ صرف اپنی ذات کی حد تک لازم ہے، بلکہ اسے دوسروں کو بھی ان کا پابند بنانا ہوتا ہے تاکہ معاشرتی نظم برقرار رہے۔ یہ مقالہ عوامی مقامات کے آداب، ان کی شرعی و قانونی حیثیت، اور فرد کی انفرادی و اجتماعی ذمہ داریوں کا ایک ہمہ جہت مطالعہ پیش کرتا ہے۔

پہلا باب: اسلامی اخلاقیات کا فریم ورک

اسلام میں اخلاق کو ایمان کا جوہر قرار دیا گیا ہے۔ نبی کریمؐ کا ارشادِ گرامی ہے: أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا "مومنوں میں سب سے کامل ایمان اس کا ہے جس کے اخلاق سب سے بہتر ہوں"۔ عوامی مقامات پر اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا محض ایک سماجی ضرورت نہیں بلکہ ایک عبادت ہے، کیونکہ یہ مقامات مشترکہ ملکیت (Public Trust) ہوتے ہیں اور ان کا احترام دراصل پوری قوم کے حقوق کا احترام ہے۔ اسلام نے "حقوق العباد" کے تصور کو "حقوق اللہ" کے برابر اہمیت دے کر یہ واضح کر دیا ہے کہ کسی انسان کی دل آزاری یا عوامی نظم میں خلل ڈالنا سنگین اخلاقی جرم ہے۔

دوسرا باب: حق الطریق (راستے کے حقوق) کی تفصیلی تشریح

سڑک اور گلی کے آداب کے حوالے سے اسلام نے "حق الطریق" کا ایک ایسا تصور پیش کیا ہے جو جدید شہری زندگی کے لیے ایک مکمل ضابطہ فراہم کرتا ہے۔ بخاری اور مسلم کی متفق علیہ حدیث میں راستے کے حقوق کو انتہائی جامعیت سے بیان کیا گیا ہے

.1 نبوی ﷺ انتباہ اور راستے کے پانچ حقوق

نبی کریمؐ نے صحابہ کرام کو راستوں پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔ جب صحابہ نے اپنی سماجی ضرورت پیش کی تو آپ نے اسے چند شرائط کے ساتھ مشروط کیا: إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا. فَقَالَ: فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ. قَالُوا: وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ، وَكَفُّ الْأَذَى، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

"تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس وہاں بیٹھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں کیونکہ ہم وہاں باتیں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم نہیں مانتے تو پھر راستے کا حق ادا کرو۔ انہوں نے پوچھا: راستے کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نگاہیں نیچی رکھنا، تکلیف دہ چیز کو دور کرنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا"۔

.2 غضِ بصر (نگاہوں کی حفاظت)

عوامی مقامات پر پہلا ادب نگاہوں کو نیچا رکھنا ہے۔ یہ حکم مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے یکساں ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے: قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ "مومن مردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں ... یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے" (سورۃ النور: 30)۔ جدید تحقیق کے مطابق، جب عوامی مقامات پر پرائیویسی اور نظروں کے تقدس کا احترام کیا جاتا ہے، تو لوگوں، خاص طور پر خواتین میں تحفظ کا احساس بڑھتا ہے۔

.3 کفِ اذا (تکلیف دہ چیزوں کا خاتمہ)

راستے کا دوسرا اہم حق کسی کو تکلیف دینے سے رکنا ہے۔ نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ راستے سے تکلیف دہ چیز (جیسے کانٹا، پتھر یا گندگی) ہٹانا ایمان کی ایک شاخ ہے۔ امام نووی کے مطابق "اذا" سے مراد ہر وہ چیز ہے جو راہگیر کو مادی یا معنوی طور پر پریشان کرے۔ اس میں غلط پارکنگ، راستے میں سامان رکھنا، یا گندگی پھیلانا شامل ہے۔

.4 ردِ سلام (سلام کا جواب)

سلام کا تبادلہ اجنبیوں کے درمیان خلیج کو ختم کرتا ہے اور سماجی ہم آہنگی پیدا کرتا ہے۔ رسول اللہؐ نے اسے مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق قرار دیا ہے۔

.5 امر بالمعروف ونہی عن المنکر

عوامی مقامات پر نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ اگر کوئی شخص کسی غلط حرکت (جیسے وینڈالزم یا چھیڑ چھاڑ) میں ملوث ہو، تو اسے حکمت کے ساتھ روکا جائے۔

تیسرا باب: عوامی املاک کی حفاظت اور "حرمتِ مالِ عام"

عوامی املاک، جیسے سڑکیں، اسٹریٹ لائٹس، پارکس اور ہسپتال، دراصل پوری قوم کا مشترکہ سرمایہ ہیں۔ اسلام میں عوامی مال کی حرمت ذاتی مال سے بھی زیادہ ہے کیونکہ اس میں پوری قوم کا حق شامل ہوتا ہے۔

.1 عوامی مال کی چوری اور نقصان

کسی سرکاری یا عوامی شے کو نقصان پہنچانا "غلول" (خیانت) کے زمرے میں آتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے: وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ "اور اپنے مالوں کو آپس میں ناحق طریقے سے مت کھاؤ" (سورۃ البقرۃ: 188)۔ علامہ شیخ عبدالمہدی کربلائی کے مطابق عوامی املاک پر ناجائز قبضہ کرنا پوری عوام کے مال کی چوری ہے۔

.2 وینڈالزم اور تخریب کاری

عوامی مقامات پر بینچوں کو توڑنا، دیواروں پر لکھنا، یا پودوں کو اکھاڑنا زمین پر فساد پھیلانے کے مترادف ہے۔ امام قرطبی کے مطابق ہر وہ عمل جو نافع چیز کو ضائع کرے وہ فساد ہے، جس سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔

چوتھا باب: بازاروں اور تجارتی مراکز کے آداب

بازار وہ جگہ ہے جہاں معاشی تعامل ہوتا ہے، لیکن یہاں بھی اخلاقی ضوابط لازم ہیں۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک بہترین جگہیں مسجدیں اور بدترین بازار ہیں (کیونکہ وہاں جھوٹ اور غفلت زیادہ ہوتی ہے)۔

.1 بازار میں رویے کی شائستگی

بازار میں آواز کو بلند کرنے (سَخَّاب) اور لڑائی جھگڑے سے منع کیا گیا ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ بازاروں کا دورہ کرتے اور فرماتے: لَا يَبِعْ فِي سُوقِنَا إِلَّا مَنْ قَدْ تَفَقَّهَ فِي الدِّينِ "ہمارے بازار میں صرف وہی شخص تجارت کرے جو دین کی سمجھ (فقہ) رکھتا ہو"۔

.2 تجارتی دیانتداری

ناپ تول میں کمی (تطفیف) اور دھوکہ دہی عوامی مقامات پر سب سے بڑی برائی ہے۔ نبی کریمؐ نے غلہ فروخت کرنے والے کو ہدایت فرمائی: أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ! مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي "تم نے (گیلا اناج) اوپر کیوں نہ رکھا تاکہ لوگ دیکھ لیں؟ جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں"۔

پانچواں باب: ماحولیاتی صفائی اور صحتِ عامہ

عوامی مقامات کی صفائی کا براہ راست تعلق عوامی صحت اور ایمان سے ہے۔ .1 اللعانین (لعنت کے اسباب) سے بچنا

اسلام نے ان لوگوں پر سخت تنبیہ کی ہے جو عوامی جگہوں پر گندگی پھیلاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اتَّقُوا اللَّعَّانَيْنِ: الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ، أَوْ فِي ظِلِّهِمْ "ان دو کاموں سے بچو جو لعنت کا سبب بنتے ہیں: لوگوں کے راستے میں یا ان کے (بیٹھنے کے) سائے میں رفع حاجت کرنا"۔ اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ عوامی جگہوں پر کچرا پھینکنا یا ماحول کو آلودہ کرنا اخلاقی طور پر "لعنت" کا کام ہے۔

.2 سڑکوں پر تھوکنے اور غلاظت کی ممانعت

جدید دور میں عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی، پان کی پیک تھوکنا، یا نالیاں بند کرنا "کفِ اذا" کے خلاف ہے۔ مساجد اور عوامی مراکز میں صفائی برقرار رکھنا صدقہ ہے۔

چھٹا باب: ٹریفک اور ڈرائیونگ کے جدید آداب

موجودہ دور میں سڑکوں پر ڈرائیونگ انسان کے اخلاق کا سب سے بڑا امتحان ہے۔ ٹریفک قوانین کی پابندی کرنا شرعی طور پر بھی ضروری ہے کیونکہ یہ انسانی جانوں کی حفاظت کا ذریعہ ہیں۔

.1 صبر و تحمل اور رفتار

تیز رفتاری اور جارحانہ ڈرائیونگ شیطان کا عمل قرار دی گئی ہے۔ التَّأَنِّي مِنَ اللَّهِ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ "بردباری اللہ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے"۔

.2 غلط پارکنگ اور راستے کی بندش

کسی کا راستہ روکنا گناہ ہے۔ نبی کریمؐ نے ایک غزوہ کے دوران اعلان کروایا کہ جس نے راستہ تنگ کیا یا منزل کو بلاک کیا، اس کا جہاد (اجر) نہیں۔ فٹ پاتھوں پر دکانوں کا سامان رکھنا یا سڑک کے بیچوں بیچ گاڑی کھڑی کر کے بات کرنا دوسروں کے حقوق کی پامالی ہے۔

ساتواں باب: ڈیجیٹل دور اور عوامی پرائیویسی

سمارٹ فونز نے عوامی آداب کے نئے چیلنجز پیدا کر دیے ہیں۔ دوسروں کی نجی زندگی کا احترام عوامی مقامات پر لازم ہے۔

.1 فون اور سپیکر فون کا استعمال

عوامی جگہوں، ہسپتالوں یا بسوں میں اونچی آواز میں سپیکر پر بات کرنا یا ویڈیوز دیکھنا دوسروں کے پرسکون رہنے کے حق پر ڈاکہ ہے۔ مہذب طریقہ یہ ہے کہ ہیڈ فون کا استعمال کیا جائے یا آواز نیچی رکھی جائے۔

.2 سیلفی اور فوٹوگرافی کے آداب

دوسروں کی اجازت کے بغیر ان کی تصاویر بنانا یا انہیں سوشل میڈیا پر وائرل کرنا اخلاقی و قانونی جرم ہے۔ قرآن کی آیت "لا تجسسوا" (تجسس نہ کرو) کا اطلاق ڈیجیٹل نگرانی پر بھی ہوتا ہے۔

آٹھواں باب: نیکی کی دعوت اور دوسروں کی اصلاح کا طریقہ

عوامی مقامات پر دوسروں کو آداب کا پابند بنانا ایک نازک کام ہے جس کے لیے قرآن نے "حکمت" اور "موعظہ حسنہ" کی شرط رکھی ہے۔

.1 نرمی اور حکمت

کسی کو عوامی مقام پر ٹوکتے وقت اس کی عزتِ نفس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت فرمائی: وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ "اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر، بے شک یہ ہمت کے کام ہیں" (سورۃ لقمان: 17)۔ یہ اشارہ ہے کہ عوامی اصلاح کے کام میں تلخی کا سامنا ہو سکتا ہے، لیکن ناصح کو صابر ہونا چاہیے

.2 انفرادی و اجتماعی ذمہ داری

تاریخ اسلام میں "حسبہ" کا ادارہ عوامی مقامات کی نگرانی کرتا تھا۔ "محتسب" کا کام بازاروں میں ملاوٹ روکنا، سڑکوں کی صفائی کو یقینی بنانا اور اخلاقی حدود کا تحفظ کرنا تھا۔ آج ہر شہری کو اپنے طور پر "محتسب" بننا چاہیے تاکہ معاشرہ خود بخود درست ہو سکے۔

نواں باب: شہری منصوبہ بندی اور حکومتی ذمہ داری

عوامی آداب صرف فرد کی ذمہ داری نہیں بلکہ ریاست کا بھی فرض ہے کہ وہ ایسے مقامات فراہم کرے جو انسانی وقار کے مطابق ہوں۔

.1 پلیس میکنگ

شہروں کو گاڑیوں کے بجائے لوگوں کے لیے ڈیزائن کرنا چاہیے۔ کشادہ فٹ پاتھ، معذور افراد کے لیے ریمپ، اور مناسب کچرا دانوں کی موجودگی لوگوں کو خود بخود آداب کی پابندی کی طرف مائل کرتی ہے۔

.2 سبزہ زار اور سماجی صحت

پارکس اور ہریالی کے مقامات انسانی ذہنی دباؤ کو کم کرتے ہیں اور سماجی روابط کو مضبوط بناتے ہیں۔ تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ جہاں عوامی مقامات بہتر ہوتے ہیں، وہاں جرائم کی شرح کم ہوتی ہے۔

تجاویز

عوامی مقامات کے آداب فرد اور معاشرے کی مشترکہ بقا کے لیے ناگزیر ہیں۔ یہ آداب محض ضابطوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک زندہ معاشرت کا اظہار ہیں۔ مقالے کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

راستے کے حقوق: غضِ بصر، کفِ اذا، اور سلام کا تبادلہ ایک پرامن سڑک کی بنیاد ہے۔ عوامی املاک: ان کی حفاظت شرعی فریضہ ہے؛ انہیں نقصان پہنچانا پوری قوم کے ساتھ خیانت ہے۔ ڈیجیٹل شائستگی: عوامی جگہوں پر فون اور کیمرے کا استعمال دوسروں کی پرائیویسی کو ملحوظ رکھ کر کرنا چاہیے۔

حکیمانہ اصلاح: دوسروں کو آداب کی تلقین کرتے وقت نرمی اور صبر کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔ آخر بات، کسی بھی قوم کی عظمت کا اندازہ اس کے عجائب گھروں سے نہیں، بلکہ اس کی سڑکوں اور گلیوں میں چلنے والے شہریوں کے رویوں سے لگایا جاتا ہے۔ جب ہم اپنی ذات کو عوامی آداب کا پابند بناتے ہیں، تو ہم دراصل انسانیت کا احترام کر رہے ہوتے ہیں

سماجی چیلنجوں

حوالے سے اس رجحان پر تشویش کا اظہار کیا کہ لوگ ہر معاملے بالخصوص صفائی کے معاملات میں سارا الزام حکومت پر ڈال دیتے ہیں۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں ذمہ دارانہ رویہ اختیار کریں اور کہا کہ صاف ستھرا اور بہتر معاشرہ صرف اجتماعی کوششوں سے ہی ممکن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ اگر معاشرہ اس طرح کے اقدامات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے تو جموں وکشمیر عالمی معیار کے مطابق ہو سکتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو ایک بہتر اور ذمہ دار معاشرے کی تعمیر میں آگے بڑھنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا، ''اگر آپ آج لئے گئے عہد پر عمل کریں تو ہم نہ صرف ملک کے اندر بلکہ عالمی سطح پر بھی مقابلہ کر سکتے ہیں۔'' عمر عبداللہ نے ذہنی صحت کے موضوع پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ مسئلہ اب بھی معاشرے میں ایک ناسور کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ نفسیاتی مسائل کا سامنا کرنے والوں کے ساتھ ہمدردی اور سمجھداری کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا، ''ہمدردی کے چند الفاظ بھی کسی کو مشکل وقت سے نکلنے کا حوصلہ و ہمت دے سکتے ہیں۔'' انہوں نے منشیات کے استعمال کے حوالے سے کہا کہ اس بدعت کے خلاف جنگ صرف حکومت اکیلے نہیں جیت سکتی۔ انہوں نے سول سوسائٹی، تعلیمی اداروں، مذہبی رہنماؤں اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک بنانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے کہا، ''اگر ہم اسے صرف حکومت پر چھوڑ دیں گے تو کامیابی ممکن نہیں، ہر ایک کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔'' وزیر اعلیٰ نے طلبا کو کیریئر کونسلنگ کے اقدامات کے ذریعے نئے مواقع تلاش کرنے کی بھی ترغیب دی اور کہا کہ ایسے پروگرام نئی راہیں کھول سکتے ہیں۔ انہوں نے ماحولیاتی ذمہ داری کو اجاگر کرتے ہوئے شجرکاری مہم کی وکالت کی اور کہا کہ رسمی اقدامات کے بجائے بامعنی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، ''شال دینے کے بجائے ہمارے نام پر درخت لگائیں۔ اگر چند ایک زندہ بھی رہیں تو یہ دیرپا خدمت ہوگی۔'' انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ ایک مشترکہ فریضہ ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ٹریفک بیداری کے حوالے سے کہا کہ ہیلمٹ پہننا اور سیٹ بیلٹ کا استعمال حکومت پر احسان نہیں بلکہ اپنی اور اپنے کنبے کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ روڈ سیفٹی اقدامات پر سنجیدگی سے عمل کریں۔ وزیر اعلیٰ نے طلبا کو سکرین ٹائم کم کرنے اور ہمہ جہتی ترقی پر توجہ دینے کا مشورہ بھی دیا اور کہا کہ مناسب رہنمائی کے ساتھ نوجوان نسل مثبت تبدیلی لا سکتی ہے۔ اس موقعہ پر عمر عبداللہ نے ذہنی صحت، منشیات سے نجات، کیریئر کونسلنگ، ٹریفک سیفٹی اور ماحولیاتی تحفظ سے متعلق حلف بھی دلایا۔ انہوں نے بھارتی ایئر ٹیل کی جانب سے فراہم کردہ انوویشن کٹس اور سٹیشنری کٹس، ایس بی آئی فاؤنڈیشن کی جانب سے صفائی کٹس اور ای سی ای کے تحت آؤٹ ڈور آلات بھی تقسیم کئے۔ اس کے علاوہ پروگرام سے وابستہ ماہرین اور ریسورس پرسنوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقعہ پر وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ طلباء کی پُر جوش شرکت ان کے سماجی ترقی کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے اس بیداری مہم کو ذہنی صحت، منشیات کے استعمال، ماحولیاتی تحفظ، ٹریفک بیداری اور کیریئر رہنمائی جیسے اہم مسائل کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے تمام شراکت داروں سے اپیل کی کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، ''اگر ہر طالب علم، آئی سی ڈی ایس کارکن اور صحت عملہ ایک درخت لگائے تو ماحولیاتی تحفظ میں نمایاں تبدیلی آ سکتی ہے۔'' وزیر موصوف نے منشیات کے خلاف مشترکہ جدوجہد پر بھی زور دیا اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اور جموں وکشمیر کے مستقبل کے تحفظ کے لئے آگے آئیں۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے اپنے خطاب میں قوانین پر عمل درآمد اور کم عمر سے ہی شعور بیدار کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے منشیات کے استعمال سے نمٹنے کے لئے مسلسل بیداری مہم چلانے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ رکن اسمبلی جموں ویسٹ اروند گپتا نے منشیات کے خاتمے کے لئے سول سوسائٹی کی فعال شرکت پر زور دیا اور وزیر اعلیٰ کی قیادت کو سراہتے ہوئے خطے کی ترقی و خوشحالی کے حوالے سے امید ظاہر کی۔ تقریب میں ناظم سکولی تعلیم جموں نسیم جاوید چودھری، ناظم سماجی بہبود جموں، دیگر سینئر افسران اور بڑی تعداد میں طلباء نے شرکت کی جبکہ صوبہ جموں کے دسوں اضلاع سے شرکاء نے بذریعہ ورچیول موڈ پروگرام میں حصہ لیا۔

تمام یونیورسٹیوں

دی کہ وہ تعلیمی معیار اور طلباء کی فلاح و بہبود کو مضبوط بنانے کے لئے ہدفی اصلاحات عملائے۔ انہوں نے یونیورسٹی کو مزید ہدایت دی کہ انتظامی نظام کو جدید بنانے اور کارکردگی میں بہتری کے لئے ای۔آفس سسٹم کو مکمل طور پر عملایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونین ٹیریٹری کی تمام یونیورسٹیوں میں غیر تدریسی عہدوں کے لئے بھرتی کے قواعد میں یکسانیت ہونی چاہیے تاکہ شفاف اور منظم عمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کو ''وکست بھارت یووا کنیکٹ'' اور دیگر قومی یکجہتی پروگراموں کے تحت نوجوانوں کی زیادہ شمولیت کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت بیداری مہمات کو مزید تیز کرنے پر بھی زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کو معاشرے کے تئیں اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہیے اور منشیات کے ناسور کے خلاف جدوجہد میں پیش پیش رہنا چاہیے۔'' وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد مبین نے یونیورسٹی کی پیش رفت کی رپورٹ پیش کی۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار نے کونسل کے سامنے مختلف ایجنڈا نکات رپورٹ، غور وخوض اور توثیق کے لئے پیش کئے۔

ایران امریکہ کے

کرنے کے قریب ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ واشنگٹن کو تہران کی جانب سے 10 نکاتی تجویز موصول ہوئی ہے، جسے انہوں نے مذاکرات کے لیے ''قابل عمل بنیاد'' قرار دیا، اور کہا کہ ماضی کے بیشتر اختلافی نکات حل کیے جا چکے ہیں۔ یہ اعلان ہفتے کے آغاز میں اپنائے گئے سخت موقف سے ایک واضح تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ منگل کی صبح تک ٹرمپ نے تہران کو سخت انتباہ دیتے ہوئے ایران کی تہذیب کو ''مکمل طور پر تباہ کر دینے'' کی دھمکی دی تھی، جو صورتحال کی غیر یقینی نوعیت کو ظاہر کرتا ہے۔ حکام کے مطابق جنگ بندی اس بات سے مشروط ہے کہ ایران بھی کشیدگی میں کمی کرے اور آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کی مکمل آمد ورفت کو یقینی بنائے جس کے لیے تہران آمادگی ظاہر کر چکا ہے۔ کشیدگی سے مذاکرات کی جانب یہ تیز رفتار تبدیلی اس صورتحال کی نازک نوعیت اور خلیجی خطے میں استحکام کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے، جو عالمی توانائی کی فراہمی کے لیے نہایت اہم ہے۔ ادھر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ، ایران کے ساتھ قریبی طور پر کام کرے گا، جبکہ محصولات، پابندیوں اور جوہری پروگرام پر اہم مذاکرات جاری ہیں۔ اپنے بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ ایران کے حوالے سے کئی اہم نکات پر پیش رفت ہو چکی ہے اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اور سفارتی معاملات پر بات چیت جاری رہے گی۔ ٹرمپ کے مطابق ایران میں مؤثر نظام حکومت کی تبدیلی ہوگی اور یورینیم افزودگی کی اجازت نہیں دی جائے گی، جبکہ امریکہ، ایران کے ساتھ مل کر زیر زمین موجود جوہری مواد کو نکال کر ختم کرنے پر بھی کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام عمل سیٹلائٹ نگرانی کے سخت نظام کے تحت ہو رہا ہے اور 15 نکات پر مشتمل معاہدے میں سے کئی امور پہلے ہی طے پا چکے ہیں۔ امریکی صدر نے خبردار کیا کہ جو ممالک ایران کو فوجی ہتھیار فراہم کریں گے، ان پر فوری طور پر 50 فیصد ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ ٹیرف ان تمام اشیاء پر لاگو ہوگا جو وہ ممالک امریکہ کو برآمد کرتے ہیں، اور اس میں کسی قسم کی رعایت یا استثنیٰ نہیں ہوگا۔ ادھر ایرانی سلامتی کونسل نے خبردار کیا کہ اس کا مطلب جنگ کا خاتمہ نہیں ہے اور کہا کہ ایران جنگ کے خاتمے کو اسی صورت میں قبول کرے گا جب 10 نکاتی منصوبے میں ایران کے ترجیحی اصولوں کی قبولیت کی تفصیلات مذاکرات میں طے پا جائیں گی۔ کونسل نے وارننگ دی کہ ''ہمارے ہاتھ ٹریگر پر ہیں، اور جس لمحے دشمن کی طرف سے ذرا سی بھی غلطی سرزد ہوئی، اس کا جواب پوری طاقت سے دیا جائے گا۔'' ادھر کئی مقامات پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کی اطلاعات ملی ہیں اسرائیل نے جنگ بندی کے باوجود اپنی جارحیت جاری رکھتے ہوئے لبنان کے شہری علاقوں پر شدید بمباری کی اور رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا۔ لبنان کی حکومت کے مطابق حملوں میں تقریباً 200 سو افراد جاں بحق جبکہ سینکڑوں زخمی ہو گئے اس دوران ٹرمپ نے کہا کہ لبنان جنگ بندی میں شامل نہیں ہے۔ اس دوران ایران نے لبنان پر حملوں کے بعد ہرمز کو دوبارہ بند کرنے کا اعلان کیا اسرائیل کے اقدام سے جنگ بندی خطرے میں پڑ سکتی ہے

ملک دشمن کارروائیوں

برطرفی کی اجازت دیتا ہے۔ یہ اقدام حکومتی مشینری میں شامل دہشت گرد عناصر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی وسیع ترمیم کا حصہ ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ برطرف کئے گئے ملازمین کی شناخت رام بن میں محکمہ تعلیم میں درجہ چہارم کے ملازم فرحت علی کھانڈے اور باندی پورہ کے محکمہ دیہی ترقی میں درجہ چہارم کے ملازم محمد شفیع ڈار کے طور پر کی گئی ہے۔ فرحت علی کھانڈے مبینہ طور پر حزب المجاہدین کیلئے کام کر رہا تھا اور 2011 سے سیکورٹی ایجنسیوں کے ریڈار کے نیچے تھا، جب اس کا نام دہشت گردی کی فنڈنگ سے منسلک ایک حوالہ نیٹ ورک کی تحقیقات کے دوران سامنے آیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ پہلے کی کارروائی کے باوجود، فرحت علی کھانڈے نے مبینہ طور پر دہشت گرد نیٹ ورکس کیساتھ روابط برقرار رکھے اور دہشت گردی کی سرگرمیوں کیلئے ایک راستے کے طور پر کام کیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ ڈار لشکر طیبہ کے دہشت گرد ساتھی کے طور پر کام کرتا تھا اور باندی پورہ میں دہشت گردوں کو لاجسٹک اور آپریشنل مدد فراہم کرنے میں ملوث تھا۔ اس نے مبینہ طور پر نقل وحرکت میں سہولت فراہم کی، پناہ گاہ کا انتظام کیا اور سیکورٹی فورسز کے حوالے سے حساس معلومات شیئر کیں۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ بھی معلوم ہوا کہ محمد شفیع ڈار کو اپریل 2025 میں ایک مشترکہ ناکے کے دوران گرفتار کیا گیا تھا، جس کے دوران اس کے قبضے سے ایک اے کے 56 رائفل اور ایک دستی بم سمیت اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا تھا۔ عہدیداروں نے کہا کہ برطرفی دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے انتظامیہ کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کو عوامی خدمات سے ہٹا دیا جائے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ اب تک دہشت گردی سے تعلق رکھنے والے 90 سے زائد سرکاری ملازمین کو برطرف کیا جا چکا ہے۔

سکینہ ایتو کی

ماحولیاتی نظام بنانے پر مرکوز ہے۔ سکینہ ایتو نے تعلیمی ڈھانچے کو بہتر بنانے، تحقیق و اختراع کو فروغ دینے، اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی کے پروگراموں کو مضبوط بنانے اور سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ڈیجیٹل تعلیم کی سہولیات کو وسعت دینے کے لئے کی جانے والی اہم اصلاحات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کمیٹی کو بتایا کہ سکولوں اور کالجوں کی جدید بنانے، صنعت پر مبنی کورسز متعارف کرنے اور طلباء میں روزگار کے مواقع کو بہتر بنانے کے لئے ہنر پر مبنی تعلیم کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وزیر موصوف نے تعلیم تک مساوی رسائی کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے طلبا کے لئے سکالرشپ سکیموں، بہتر سہولیات اور رابطے کے نظام کو مضبوط بنانے کے ذریعے خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ پارلیمنٹری سٹینڈنگ کمیٹی کے ارکان نے اعلیٰ تعلیمی شعبے میں حاصل کی گئی پیش رفت کو سراہا اور چیلنجوں، مواقع اور تعلیمی ترقی کے لئے مستقبل کی حکمت عملیوں پر تفصیلی غور وخوض کیا۔ بات چیت میں تحقیق کے معیار کو بہتر بنانے، اختراع پر مبنی تعلیم کو فروغ دینے اور ادارہ جاتی حکمرانی کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ سکینہ ایتو نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت تعلیمی برتری کے فروغ، اختراع کی حوصلہ افزائی اور ایک ایسا سیکھنے والا مرکز ساز ماحول پیدا کرنے کے لئے پُرعزم ہے جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور جموں وکشمیر کی سماجی و اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔

منشیات کی سمگلنگ

اسمگلنگ نے ریاست میں بڑی تعداد میں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ اسی طرح کے خدشات راجستھان اور گجرات میں بھی وقتاً فوقتاً سننے کو ملتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری طرف سے، ہم ہر ممکن مشقیں اور کوششیں کر رہے ہیں، خاص طور پر منشیات کی بحالی میں، منشیات سے پاک ہندوستان کے خواب کو حقیقی شکل دینے کے لئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں شامل کرنا اور انہیں منشیات سے دور رکھنا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہر جگہ صرف کرکٹ کے میدان ہی بنائے جائیں یہ نہ ممکن ہے اور نہ ہی ضروری ہے۔ کرکٹ کے ساتھ ساتھ فٹ بال، ہاکی، بیڈمنٹن، والی بال، کھو کھو، کبڈی اور ریسلنگ جیسے اور بھی بہت سے کھیل ہیں جن میں مقامی لڑکے اور لڑکیاں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اس دوران جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پاکستان کو آپریشن سندور کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ یہ اسلام آباد کے مفاد میں ہوگا کہ وہ بیان بازی اور کشیدگی کو بڑھانے کے بجائے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے پر توجہ دے۔ انہوں نے سری نگر پولیس کے ذریعہ لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کرنے پر فورسز کی سراہنا کی، لیکن نگرانی کو مضبوط بنانے اور حفاظتی فریم ورک میں باقی رہ جانے والی خامیوں کو دور کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے سرحد پار سے اشتعال انگیز بیان بازی سے خبردار کیا اور کہا کہ اس طرح کے بیانات زمینی حقائق کو نظر انداز کرتے ہیں اور کوئی تعمیری مقصد حاصل نہیں کرتے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ آپریشن سندور کو پورا سال بھی نہیں گزرا ہے، اس کے باوجود وہ انہیں غیر ضروری طور پر مجبور کر رہے ہیں کہ ہم انہیں اس قسم کی صورتحال یاد دلائیں جو پہلے پیدا ہوئی تھی۔ انہوں نے پاکستانی وزیر دفاع خواجہ آصف کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کولکتہ کو بھول جاؤ، وہ بمشکل جموں پہنچ سکے، اور جموں میں بھی، انہوں نے کوئی خاص نقصان نہیں پہنچایا۔ وہ ملک کے دارالحکومت تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ عمر عبداللہ نے کہا میرے خیال میں انہیں کولکتہ پہنچنے کے اپنے خواب کو بھول جانا چاہئے؛ یہ ان کے لئے بہتر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کرنا ان کے بہترین مفاد میں ہوگا کیونکہ کشیدہ تعلقات انہیں ہندوستان سے زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کولکتہ کے بارے میں دھمکیاں دینے کے بجائے بہتر ہوگا کہ پاکستان کے رہنما مزید سازگار حالات پیدا کرنے میں کردار ادا کریں۔

بارشوں اور برفباری

تازہ برف باری ریکارڈ کی گئی، جبکہ وادی کے میدانی علاقوں، بشمول سری نگر، میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق بدھ کی شام تک ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری کا سلسلہ جاری رہے گا، اور اس دوران کہیں کہیں گرج چمک، ژالہ باری اور تیز ہواؤں کی بھی توقع ہے۔ موسم کے ماہرین نے بتایا کہ کچھ علاقوں میں شدید بارشوں اور بالائی مقامات پر درمیانی برف باری کا امکان جمعرات کی صبح تک موجود رہے گا، جبکہ جمعرات اور جمعہ کو دن بھر وقفے وقفے سے ہلکی بارش یا بوندا باندی ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب 11 سے 16 اپریل تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، البتہ دوپہر یا شام کے وقت چند مقامات پر معمولی بارش متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ اچانک موسلا دھار بارشیں کچھ علاقوں میں فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈنگ اور نشیبی مقامات پر پانی جمع ہونے کا سبب بن سکتی ہیں، اس لیے لوگوں کو احتیاط برتنے اور غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ادھر سری نگر جموں شاہراہ پر شدید بارش اور مسلسل بھاری تودے گرنے کے باعث بدھ کو دوسرے روز بھی بند رہی۔ رامبن ضلع میں شلگرھی، بانہال، ڈگڈول اور خونہ نالہ کے درمیان بڑے پیمانے پر ملبہ گرنے سے ٹریفک مکمل طور پر معطل ہے جبکہ بحالی کا عمل بارش کے سبب سست روی کا شکار ہے۔ انتظامیہ کے مطابق پیر کی صبح متعدد مقامات پر تودے گرنے کے بعد شاہراہ کو بند کر دیا گیا تھا، اگرچہ منگل کی صبح چند گھنٹوں کے لیے اسے کھولا گیا لیکن دو بڑے لینڈ سلائیڈ نے ایک بار پھر راستہ بند کر دیا۔ صبح 10 بجے جاری ٹریفک ایڈوائزری میں بتایا گیا کہ شاہراہ بدستور بند ہے اور شلگرھی و بانہال میں بڑے پتھروں اور ملبے کو ہٹانے کا کام جاری ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق ڈگڈول اور خونہ نالہ کے درمیان شدید تودہ گرنے کے بعد دونوں طرف سے ٹریفک کی نقل و حرکت روک دی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا، ''روڈ مکمل طور پر بلاک ہے، اور اس وقت کسی بھی سمت سے گاڑیوں کو اجازت نہیں دی جا سکتی''۔ افسران کا کہنا ہے کہ شاہراہ پر 400 سے زائد گاڑیاں مختلف مقامات پر پھنس گئی ہیں۔ مشینری اور عملہ ملبہ ہٹانے میں مصروف ہے، تاہم وقفے وقفے سے ہونے والی بارشیں بحالی کے عمل میں رکاوٹ بن رہی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ شاہراہ پوری طرح بحال ہونے تک سفر سے گریز کریں اور افواہوں پر دھیان نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہ کی صورتحال کے بارے میں تازہ ترین معلومات کے لیے صرف ٹریفک پولیس کے سرکاری سوشل میڈیا ہینڈلز اور ٹریفک کنٹرول یونٹس سے رجوع کیا جائے۔ ادھر موسمیاتی مرکز سری نگر نے 16 اپریل تک موسمی صورتحال دگرگوں رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بدھ کی شام تک کشمیر، خطہ پیر پنچال، وادی چناب اور جموں خطے کے دیگر علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور کچھ اونچی مقامات پر برفباری کیساتھ چند جگہوں پر گرج چمک کیساتھ ژالہ باری اور تیز ہوائیں متوقع ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کی صبح جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں مزید بتایا کہ 9 اور 10 اپریل کو دوپہر کے آخر تک بکھرے ہوئے مقامات پر گرج چمک کیساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے جبکہ 11 اور 12 اپریل کو مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ دوپہر اور شام کے اوقات میں کچھ جگہوں پر ہلکی بارش کا امکان ہے تاہم موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق 13 اور 14 اپریل کو موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے جبکہ 15 اور 16 اپریل کو دوپہر کے آخر اور شام کے اوقات میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ کچھ جگہوں پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے اپنی ایڈوائزری میں خبردار کیا ہے کہ بدھ کی شام کچھ جگہوں پر گرج چمک کیساتھ ژالہ باری اور چالیس سے پچاس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ اس دوران چند خطرناک مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہو سکتی ہے۔ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کل سے فارم کے تمام کام دوبارہ شروع کریں۔

شوپیان میں طاقتور

کیا گیا جس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر احتیاطی اقدامات کے ساتھ آئی ای ڈی کو ناکارہ بنایا۔ بروقت کارروائی کے نتیجے میں ممکنہ جانی و مالی نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا۔ فوجی افسر کے مطابق اگر یہ آئی ای ڈی پھٹ جاتا تو اس کی زد میں آنے والی فورسز کی گاڑیوں یا عام راہ گیروں کو شدید نقصان پہنچ سکتا تھا۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں مزید سرچ آپریشن تیز کر دیا گیا ہے تاکہ اس تخریب کاری میں ملوث عناصر کا سراغ لگایا جا سکے۔

ہندوستان نے مغربی

راستہ ہے۔ یہ بیان عالمی سطح پر معاشی اور سیکورٹی مضمرات پر بڑھتی ہوئی تشویش کے درمیان مغربی ایشیا میں استحکام کے لیے نئی دہلی کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ جنگ بندی کا اعلان پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے کیا، جس میں کہا گیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران اور ریاستہائے متحدہ امریکہ نے اپنے اتحادیوں کے ساتھ لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوری اور جامع جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ امریکہ اور ایران دونوں کے وفود 10 اپریل کو اعلیٰ سطح کے مذاکرات کے لیے اسلام آباد کا دورہ کر سکتے ہیں۔ 'اسلام آباد ٹاکس' کے نام سے منسوب اس مجوزہ مذاکرات میں دیرینہ تنازعات کو حل کرنے کے لیے ایک جامع اور پائیدار معاہدے پر توجہ مرکوز کیے جانے کی توقع ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کے لیے واشنگٹن کی حمایت کا اشارہ دیا ہے، جس سے ان امیدوں کو تقویت ملی ہے کہ یہ جنگ بندی مغربی ایشیا میں وسیع تر سفارتی تبدیلی کا آغاز ثابت ہو سکتی ہے۔ توقع ہے کہ امریکی صدر کے خصوصی مندوبین اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر کے ساتھ ساتھ نائب صدر جے ڈی وینس اسلام آباد میں ایران کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں حصہ لیں گے۔ وینس اس وقت ہنگری کے دورے پر ہیں اور اس کے بعد وہ پاکستان میں ہونے والے مذاکرات کے لیے روانہ ہو سکتے ہیں۔

دہشت گردی کے خلاف

آف پولیس (آرمڈ) آنند جین نے جی او سی ٹائیگر ڈویژن اور فوج و پولیس کے دیگر اعلیٰ افسران کی موجودگی میں کیا۔ کورس کا مقصد جدید سیکیورٹی تقاضوں کے مطابق حکمت عملی کو اپ گریڈ کرنا، طریقہ کار کو معیاری بنانا اور مشترکہ انسداد دہشت گردی کارروائیوں میں مؤثر رابطہ کاری کو فروغ دینا ہے۔ یہ کورس 7 اپریل سے 18 اپریل 2026 تک جاری رہے گا، اور اس کی فیلڈ ٹریننگ جموں کے صاحب میران میں دی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق، مجموعی طور پر 108 پولیس اہلکار جدید ساز و سامان کے استعمال، ڈرون آپریشنز، کاؤنٹر ڈرون تکنیک، ٹیکٹیکل موومنٹ اور دیگر آپریشنل پہلوؤں پر مبنی سخت تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ یہ مشترکہ تربیتی منصوبہ خطے میں ابھرتے ہوئے چیلنجز کے تناظر میں فورسز کے درمیان بہتر کوآرڈینیشن، انٹر آپریبلٹی اور زمینی سطح پر قیادت کو مضبوط بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے، تاکہ چھوٹے یونٹوں میں مؤثر کارروائیاں انجام دی جا سکیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گزشتہ برسوں میں کٹھوعہ، ڈوڈہ، کشتواڑ اور راجوری سمیت متعدد حساس اضلاع میں انجام دی گئی مشترکہ کارروائیوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ باہمی اعتماد اور تعاون ہی کامیاب آپریشنز کی بنیاد ہے۔ فوج اور جے کے پولیس کے اعلیٰ افسران نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ ریفریشر کورس دونوں فورسز کے درمیان عملی ہم آہنگی کو مزید مضبوط کرے گا اور خطے میں امن وامان برقرار رکھنے کی مشترکہ کوششوں کو نئی توانائی دے گا۔

مذاکرات ہی

جو وزیر اعظم جواہر لال نہرو اور چینی وزیر اعظم شاؤ اینلائی کے درمیان طے پایا تھا۔ فاروق عبداللہ نے مزید کہا کہ آج دنیا کثیر جہتی بن چکی ہے جہاں چین اور روس بھی طاقتور ممالک بن چکے ہیں۔ ''بھارت کے ہمیشہ سب ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات رہے، خاص طور پر روس اور چین کے ساتھ۔ ہم نے کسی ملک سے دشمنی نہیں چنی بلکہ دوستی کو ترجیح دی۔ آج وزارت خارجہ ہی بتا سکتی ہے کہ خلیجی ممالک کے ساتھ ہمارے تعلقات کیسے ہیں۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے ایران کی ''بہادری'' کی ستائش کی کہ اس نے امریکہ اور اسرائیل کو مذاکرات پر مجبور کیا۔ انہوں نے کہا میں امید کرتی ہوں کہ پاکستان اور بھارت کسی وقت بات چیت شروع کریں گے اور اپنے مسائل حل کریں گے، جو ہمارے لیے نیک شگون ہوگا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ جنگ بندی مستقل ہو جائے اور ایران خوشحال ہو۔'' میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے بھی جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات چیت کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا: ''ایران اور امریکہ کے درمیان دو ہفتوں کی جنگ بندی امن کی طرف ایک مثبت قدم ہے۔ یہ (جنگ بندی) ظاہر کرتی ہے کہ تنازعات کے حل کے لیے محاذ آرائی کے بجائے تحمل اور مکالمہ زیادہ اہم ہے، اور امن جنگ پر غالب آتا ہے۔'' امریکہ اسرائیل اور ایران نے بدھ کی صبح 39 دن کی جنگ کے بعد پاکستان کی ثالثی میں 14 دن کی جنگ بندی کا اعلان کیا، جس سے آبنائے ہرمز کو مشروط طور پر دوبارہ کھولنے کی اجازت ملے گی، جو عالمی سطح پر تیل اور ایل پی جی کی سپلائی کو متاثر کر رہی تھی۔ سری نگر سے نیشنل کانفرنس کے منتخب رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے قرآن پاک کی ایک آیت کا حوالہ دیتے ہوئے اشارہ دیا کہ اس جنگ میں ایران کامیاب رہا۔ انہوں نے لکھا: ''اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔''

ہندوستان نے ایران

9899321793 59 اور ای میل: cons.tehran@mea.gov.in شامل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ اور ایران دونوں ہی دو ہفتوں کی جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے

میں علاقائی رابطے اور سیاحت کو فروغ دینے کیلئے ایئر سٹریپ سہولیات کی ترقی اور سڑکوں کے کام شامل تھے، جہاں افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ معیار، ٹائم لائنز کی پابندی اور پی ایم جی ایس وائی جیسی اسکیموں کے تحت مناسب عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ مرکزی وزیر مملکت نے کریمیشن شیڈز کی تعمیر، پاور پروجیکٹس سے متاثرہ کاندنی کے باشندوں کی بحالی اور مقامی پیداوار جیسے کالا زیرہ اور زعفران کو بہتر مارکیٹ لنکس اور برانڈنگ کے ذریعے فروغ دینے کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی اسکیموں کے بارے میں وسیع پیمانے پر آگاہی اور فوری شکایات کا ازالہ کرکے ہی جامع ترقی حاصل کر سکتے ہیں۔ میٹنگ میں راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سجاد احمد کچلو، کشتواڑ کی ایم ایل اے شگون پریہار، ڈی ڈی سی ایس ایچ اے کمیٹی کے نامزد اراکین کے علاوہ ڈسٹرکٹ افسران نے شرکت کی۔ انہوں نے پچھلے ایکشن ٹیک رپورٹس (اے ٹی آرز) اور دیگر ترقیاتی مسائل سے متعلق اہم نکات پر غور وخوض کیا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کشتواڑ کے سینئر ڈسٹرکٹ افسران اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ اٹھائے گئے تمام معاملات کا بروقت حل یقینی بنایا جائے۔

وزیر اعلیٰ نے ورثہ

کر چلانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے وسیع تاریخی ورثے کو سیاحت اور معاشی ترقی کے ایک متحرک ذریعہ کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے جبکہ اس کی ثقافتی میراث کی حفاظت کو بھی یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں موجود جموں وکشمیر ہیریٹیج کنزرویشن اینڈ پریزرویشن اتھارٹی کے قیام کی تجویز پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا جس میں اس کی ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے اور تحفظ کی پالیسیوں کے مؤثر نفاذ پر زور دیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ٹورازم اینڈ پبلک ورکس (آر اینڈ بی)، کمشنر سیکرٹری انفارمیشن، سیکرٹری کلچر اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران سیکرٹری کلچر نے جموں وکشمیر کی وسیع ثقافتی ورثے کی صلاحیت پر ایک تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی جس میں ٹھنی بل اور ان ٹھنی بل اثاثوں جیسے کہ یادگاریں، قلعے، زیارت گاہیں اور فنون لطیفہ کی روایات دونوں کو شامل کیا گیا۔ پرزنٹیشن میں بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں زائد از 600 تاریخی مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں محفوظ اور غیر فہرست شدہ یادگاریں شامل ہیں جو اس شعبے میں وسیع مواقع کی عکاسی کرتی ہیں۔ پرزنٹیشن کا ایک اہم فوکس خاص طور پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) فریم ورک کے ذریعے ایڈاپٹیو ری یوز ماڈلز کو اپنانا تھا۔ پڑوسی ریاست پنجاب، راجستھان، مدھیہ پردیش اور اتر پردیش جیسے کامیاب مثالیں پیش کرتے ہوئے یہ بتایا گیا کہ کیسے نظر انداز کی گئی ورثے کی عمارتیں متحرک ثقافتی اور سیاحت کے مراکز میں تبدیل کی جا سکتی ہیں۔

ایس ایس پی شوپیان

کو مضبوط بنانے، تفتیشی صلاحیتوں کو بڑھانے اور اہلیت سازی کے ایسے اقدامات کے ذریعے عوام دوست پولیسنگ کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

مضبوط، جامع اور بروقت ترقی کو فروغ دینے کے لئے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ جموں، سری نگر، بارہمولہ، اننت ناگ، راجوری، سانبہ، رام بن اور دیگر اضلاع سے آئے ہوئے وفود نے نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ دوران ملاقات جن مسائل کو ابھارا گیا ان میں زیادہ تر مسائل سڑکوں کی ترقی، روزگار کے مواقع، صنعتی توسیع اور لوگوں کو درپیش روزمرہ مشکلات سے متعلق تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے وفود کے مسائل بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

جاوید رانا

تقسیم پر توجہ دی گئی بلکہ مویشیوں کی طویل مدتی پیداوار اور صحت کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ ہر استفادہ کنندہ کو جس نے مورا بھینس حاصل کی، بنیادی ویٹرنری ضروریات کے لئے ادویات اور ابتدائی طبی امداد کا فرسٹ ایڈ کٹ فراہم کیا گیا۔ اس کے ساتھ انہیں سکیم میں شرکت کا سرٹیفکیٹ بھی دیا گیا۔ ان اقدامات کا مقصد جانوروں کی نگہداشت کے طریقوں کو بہتر بنانا اور دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرنا ہے، جس سے استفادہ کنندگان کی معاشی استحکام میں مدد ملے گی۔ اس پروگرام میں چیف اینمل ہسبنڈری آفیسر پونچھ، ویٹرنری اسسٹ سرجنز اور دیگر محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

عالمی یوم صحت

عزم کو اجاگر کیا۔ ادارہ جاتی تعلیمی پروگرام کالج کے آڈیٹوریم میں پروفیسر (ڈاکٹر) اشفاق احمد بٹ، پروفیسر اور ہیڈ، شعبہ کمیونٹی میڈیسن کی رہنمائی میں منعقد ہوا، جنہوں نے آرگنائزنگ چیئرپرسن کے طور پر بھی خدمات انجام دیں، جبکہ پروفیسر (ڈاکٹر) فضل القادر پرے، پرنسپل، سکمز بی ایم ایس، بی ایم ایس میڈیکل کالج، اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ اپنے خطاب میں، پروفیسر (ڈاکٹر) فضل القادر پرے نے صحت عامہ کے ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے سائنسی ثبوت اور اخلاقی طبی مشق کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا۔ ''عالمی یوم صحت کا منانا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ صحت کی دیکھ بھال کے مضبوط نظام کو سائنسی ثبوتوں، اخلاقی طبی مشقوں اور تمام شعبوں میں باہمی تعاون پر مبنی ہونا چاہیے۔ صحت کے بہتر نتائج کو یقینی بنانے اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے اداروں پر عوامی اعتماد کو مضبوط کرنے کے لیے آگاہی، روک تھام اور ابتدائی مداخلت کو فروغ دینے والے اقدامات ناگزیر ہیں''، پروفیسر (ڈاکٹر) فضیل پرے نے کہا۔ پروگرام کا آغاز پروفیسر (ڈاکٹر) اشفاق احمد بٹ کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا، جنہوں نے عالمی تھیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور طبی سائنس اور صحت عامہ کی آگاہی کے درمیان فرق کو ختم کرنے میں کمیونٹی میڈیسن کے کردار پر زور دیا۔ تعلیمی سیشن میں ڈاکٹر یاسمین جان (ایسوسی ایٹ پروفیسر، کمیونٹی میڈیسن)، ڈاکٹر مظفر نائیک (ایسوسی ایٹ پروفیسر، جنرل میڈیسن)، ڈاکٹر سمیرا عمران (ایسوسی ایٹ پروفیسر، فارماکولوجی) اور ڈاکٹر نصائح (ڈاکٹر) ڈاکٹر یاسمین جان سمیت ممتاز فیکلٹی ممبران کی طرف سے ماہرانہ گفتگو اور پینل ڈسکشن شامل تھے۔ پروفیسر، سائیکاٹری) نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اس دوران بین الضابطہ تعاون، عقلی صحت کی دیکھ بھال کی حکمت عملیوں اور عصری صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے کے

لیے احتیاطی طریقوں کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ انڈر گریجویٹ طلباء کے لیے پوسٹر مقابلہ پروگرام کی اہم جھلکیوں میں شامل تھا، جو صحت عامہ کے اہم مسائل پر جدت اور بیداری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اندراجات کا جائزہ ایک ماہر پینل کے ذریعے کیا گیا جس میں ڈاکٹر صائقہ شاہ (ایسوسی ایٹ پروفیسر، آنسٹیٹرکس اینڈ گائناکالوجی)، ڈاکٹر شمس الباری (ایسوسی ایٹ پروفیسر، جنرل سرجری)، ڈاکٹر عافیہ شفیع (پروفیسر اور ہیڈ، پیتھالوجی) اور ڈاکٹر سید ارشد، ایم آئی کرو بائیولوجی) شامل تھے۔ فائنل جیتنے والی مہدیہ جاوید شاہ (پہلا انعام)، نعیمہ امین (دوسرا انعام) اور ایان شجاع (تیسرا انعام) کو ان کی قابل ستائش شراکت اور تخلیقی پیشکشوں پر نوازا گیا۔ اپنے آؤٹ ریچ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، محکمہ نے لاوے پورہ اسکول میں ایک کمیونٹی بیداری کا پروگرام بھی منعقد کیا، جس کا مقصد صحت مند طرز زندگی کے طریقوں کو فروغ دینا، صحت کی دیکھ بھال سے بچاؤ سے متعلق آگاہی اور اسکول کے بچوں میں عام صحت کے خدشات کی جلد شناخت کرنا تھا۔ آؤٹ ریچ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر بینش مشتاق (ایسوسی ایٹ پروفیسر، کمیونٹی میڈیسن) کے تعارفی کلمات سے ہوا، جنہوں نے کم عمری سے ہی صحت مند عادات پیدا کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر فہد بخاری، سینئر ریزیڈنٹ کی طرف سے ایک انٹرایکٹیو سیشن، صحت مند طرز زندگی کے طریقوں اور غذائیت سے متعلق خون کی کمی پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو بحث پر مبنی سیکھنے کے ذریعے طلباء کو مؤثر طریقے سے مشغول کرتا ہے۔ دسویں جماعت کے طلباء نے کینسر کے بڑھتے ہوئے بوجھ پر ایک پینل بحث میں بھی حصہ لیا، جس کے بعد ایک انٹرایکٹو سوال و جواب کا سیشن ہوا۔ اس کے ساتھ ہی کلاس 4 اور 5 ویں کے طلباء کے عمومی جسمانی امتحانات ڈاکٹر الطاف نے ٹیم ممبران ڈاکٹر سنجیدہ (انٹرن) اور ایم بی بی ایس کی طالبہ کرشنا ساہو کے ساتھ کیے۔ اسی گروپ کے لیے دانتوں کی اسکریننگ ڈاکٹر امتیاز (ڈینٹل سرجن) نے کی، جس میں منہ کی صفائی اور باقاعدگی سے چیک اپ کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ پروگرام 5 ویں اور 6 ویں جماعت کے طالب علموں کے لیے ڈاکٹر نجم، سینئر ریزیڈنٹ، شعبہ امراض نسواں اور ماہر امراض نسواں کی طرف سے ماہواری کی صفائی پر ایک معلوماتی سیشن کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ سیشن ایک حساس، عمر کے لحاظ سے مناسب انداز میں منعقد کیا گیا جس کا مقصد بیداری کو فروغ دینا اور نوعمروں کی صحت کے مسائل کے گرد بدنما داغ کو دور کرنا تھا۔ مجموعی طور پر تقریب نے ایک صحت مند اور زیادہ باخبر معاشرے کی تعمیر کے وسیع مقصد کے مطابق، سائنسی مزاج کو فروغ دینے، شواہد پر مبنی صحت کی دیکھ بھال کے طریقوں کو مضبوط بنانے اور صحت عامہ کے اقدامات میں طلباء کی فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے کمیونٹی میڈیسن کے شعبہ، SKIMS میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال، بمینہ کے عزم کا اعادہ کیا۔

جاوید رانا نے

ہے کیمپ میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس میڈیکل کیمپ میں مینڈھر اور اس کے آس پاس کے علاقوں کے رہائشیوں کی بڑی تعداد نے فراہم کی جانے والی خدمات سے استفادہ کیا۔ یہ میڈیکل کیمپ ایک ہی چھت تلے جامع طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے جس میں مختلف شعبہ جات کے ماہرین کی مشاورت، مفت ادویات اور بنیادی تشخیصی سہولیات شامل ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے استفادہ کنندگان کے ساتھ بات چیت کے دوران حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں صحت سہولیات کو مزید وسعت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل کیمپ معیاری طبی خدمات تک رسائی میں موجود خلا کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور امید ظاہر کی کہ معاشرے کی وسیع تر مفاد کے لئے ایسے اقدامات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔ وزیر نے صحت عامہ اور مجموعی کمیونٹی کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کے لئے اس طرح کی انسان دوست سرگرمیوں میں حکومت کی مکمل تعاون کا بھی یقین دلایا۔

سونمرگ میں

کرنے کی تاکید کرتی ہے۔ عام لوگوں اور زائرین کو بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ صرف مجاز اور رجسٹرڈ فراہم کنندگان سے خدمات حاصل کریں۔

بارہمولہ جاب

میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ بھرتی کرنے والی کمپنیوں نے موقع پر ہی انٹرویوز، کیریئر کونسلنگ سیشنز اور اسکل ڈیولپمنٹ ورکشاپس کا انعقاد کیا۔ بعض کمپنیوں نے آن لائن انٹرویوز کی سہولت بھی فراہم کی، جس سے امیدواروں کو خطے سے باہر کے مواقع تک رسائی حاصل ہوئی۔ سرکاری محکموں نے خود روزگار اسکیموں کی تشہیر اور سبسڈی والے قرضوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے خصوصی کاؤنٹر قائم کیے، تاکہ نوجوانوں میں کاروباری رجحان اور مالی خود مختاری کو فروغ دیا جا سکے۔ ڈیگر ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ نے اس موقع پر کہا کہ بارہمولہ کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، جسے درست پلیٹ فارم فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنی خواہشات کو کامیابی میں بدل سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ جاب فیئر صرف روزگار نہیں بلکہ بااختیاری اور سماج میں مثبت کردار ادا کرنے کا ذریعہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، سید فخر الدین حمید نے کہا کہ پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرام نوجوانوں کی صلاحیت کو صنعت سے جوڑتے ہیں اور طویل مدتی معاشی ترقی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ کامیابی کی مثالوں میں، محترمہ نافیہ تبسم نے ایمیزون انڈیا میں ملازمت حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ اس جاب فیئر نے ان کے اعتماد میں اضافہ کیا اور مستقبل سنوارنے کا بہترین موقع فراہم کیا۔ اسی طرح دو سابق فوجیوں نے سوپور میں کیفے ایپنک میں ملازمت حاصل کی۔ میگا جاب فیئر جموں و کشمیر میں نوجوانوں کی شمولیت اور معاشی ترقی کو فروغ دینے کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ روزگار اور مہارتوں تک رسائی فراہم کرکے یہ اقدام ایک خود اعتماد اور خود کفیل نسل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

امریکہ ایران جگ

علاقوں میں اس خوشی کا رنگ کہیں زیادہ گہرا نظر آیا۔ جنگ بندی کے اعلان کے بعد وادی کشمیر کے متعدد شیعہ اکثریتی خطوں میں بڑی تعداد میں لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔ مقامی مساجد اور کمیونٹی سینٹروں میں شکرانے کی دعائیں کی گئیں اور حالات کے بہتر ہونے کی امید ظاہر کی گئی۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ مشرق وسطی میں کسی بھی بڑی جنگ کے اثرات پوری دنیا خصوصاً جنوبی ایشیا پر پڑ سکتے تھے۔ اس لیے یہ جنگ بندی عالمی امن کے لیے نہایت ضروری تھی۔ ضلع پلوامہ کے لنگو علاقے میں جشن سب سے نمایاں تھا جہاں مرد، خواتین اور بچے سڑکوں پر جمع ہوئے، ایک دوسرے کو مبارکباد دی اور مٹھائیاں بانٹ کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان بڑھتی کشیدگی نے لوگوں میں خوف کا ماحول پیدا کر رکھا تھا۔ ممکنہ جنگ کے خدشات نے عام زندگی پر منفی اثر ڈالا تھا، اس لیے جنگ بندی کا اعلان لوگوں کے لیے سکون کا باعث بنا۔ دارالحکومت سرینگر میں بھی منگل کو شام ہوتے ہی جشن کا آغاز ہوا۔ کئی مقامات پر نوجوانوں نے پٹاخے چھوڑے اور ایران کی ''فتح'' کے نعرے بلند کیے۔ بعض علاقوں میں مقتول ایرانی رہنما آیت اللہ علی خامنہ ای کی تصاویر اور نئے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے پوسٹر اٹھائے لوگ سڑکوں پر آگئے۔ نوجوان ''جیت ہماری انشاء اللہ''، ''اللہ اکبر'' اور ''مجتبیٰ کے نام پر جان بھی قربان'' جیسے نعرے لگاتے نظر آئے۔ مقامی لوگ اس جنگ بندی کو ایران کی سفارتی و عسکری کامیابی قرار دے رہے تھے۔ بڈگام، بانڈی پورہ اور وسطی کشمیر کے کئی علاقوں میں بھی جوش وخروش دیکھنے کو ملا۔ بانڈی پورہ کے سونواری علاقے سے تعلق رکھنے والے جاوید حسین نے کہا کہ ''یہ 40 روزہ لڑائی کے بعد حق کی باطل پر فتح ہے۔ ہم ایرانی عوام کی ہمت اور استقامت کو سلام پیش کرتے ہیں۔'' ان کا کہنا تھا کہ جنگ بندی کی یہ خبر پوری مسلم دنیا کے لیے باعث اطمینان ہے۔ لداخ میں بھی بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے، جہاں ایران کے لیے حمایت کا اظہار کیا گیا۔ یہاں کئی افراد نے جنگ بندی کو ایران اور اس کے اتحادیوں کے لیے ''بڑی جیت'' قرار دیا۔ کارگل کے سماجی رہنما سجاد کرگلی نے کہا کہ ''امریکہ اور اسرائیل ایران کے میزائل پروگرام یا حکومت کو کمزور کرنے میں ناکام رہے۔ دس نکاتی تجویز پر بات چیت کی قبولیت ہی ایران کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔'' علاقائی سطح پر ماہرین کا ماننا ہے کہ اگرچہ جنگ بندی دو ہفتوں کے لیے ہے، لیکن اس سے مشرق وسطی میں پیدا ہونے والے بحران میں وقتی کمی ضرور آئے گی۔ وادی کے عوام کا مشترکہ مؤقف ہے کہ دنیا کو جنگ نہیں بلکہ مذاکرات کی ضرورت ہے۔ لوگوں کو امید ہے کہ یہ جنگ بندی مستقل امن کی بنیاد رکھنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

ایڈیشنل ڈائریکٹر

اور اس کی ترقی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت اور تفریح ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے عملے کے ساتھ ایک نشست بھی کی، ان کے مسائل سنے اور ان کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقعہ پر ان کے ہمراہ گربندر سنگھ، ہیڈ آف آفس آکاشوانی سرینگر اور دیگر اعلیٰ انجینئرنگ افسران بھی موجود تھے۔

نوجوانوں کی فلاح

رہے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع میں منشیات کے بڑھتے رجحان کو روکنے کے لیے سخت نگرانی، ہاٹ اسپاٹس کی نشاندہی، مخصوص کارروائیاں اور عوامی بیداری مہمیں تیز کی جائیں گی۔ اموڈ ناگپور نے واضح کیا کہ پولیس فورس کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا تیز رفتار حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اننت ناگ پولیس کے دروازے ہر شہری کے لیے ہمہ وقت کھلے رہیں گے، اور کوئی بھی شخص بلا خوف وڈر اپنے مسائل پولیس کے سامنے رکھ سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعتماد سازی کے لیے عوامی میٹنگیں، آؤٹ ریچ پروگرام اور نوجوانوں کے لیے مثبت سرگرمیوں کا انعقاد ان کی ترجیحات میں شامل ہوگا، تاکہ پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط رشتہ قائم ہو سکے۔ نئے ایس ایس پی نے زور دیا کہ پائیدار امن عوامی شمولیت کے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اننت ناگ کے لوگ پولیس کے ساتھ تعاون کریں گے اور علاقے کو امن وترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔ اموڈ ناگپور نے کہا کہ پولیسنگ میں شفاف طرز عمل اور جوابدہی ان کی ترجیح رہے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شکایات کے ازالے کے لیے بہتر اور مؤثر میکانزم قائم کیا جائے گا، تاکہ ہر شہری کو بروقت انصاف اور مناسب کارروائی مل سکے۔ ایس ایس پی نے آخر میں کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد ہی ایک محفوظ اور پُرامن سماج کی بنیاد ہے، اور وہ اس سمت میں مسلسل کوششیں جاری رکھیں گے۔

سرینگر کی عدالت

تفصیلی فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ موجودہ ریکارڈ اور شواہد کسی بھی زاویے سے سزا کے قابل نہیں۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق پولیس اسٹیشن نگین نے ایف آئی آر نمبر 124/2016 درج کی تھی، جس میں رنبیر پینل کوڈ کی دفعات 147، 148، 336، 332 اور 427 شامل تھیں۔ ملزمان، جو سرینگر کے حبک اور ملحقہ علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں، کی شناخت فاروق احمد ہنگو، سمیر احمد بٹ، عاقب یوسف صوفی، محمد سلیم بٹ عرف راجہ بٹ اور محمد اشرف بٹ عرف تکہ بہاری کے طور پر ہوئی تھی۔ پولیس کے بیان کے مطابق 12 جولائی 2016 کو فور شور روڈ پر ایک بھیڑ نے مبینہ طور پر پولیس پارٹی پر اچانک پتھراؤ کیا، جس سے اہلکار زخمی ہوئے اور فورسز کو آنسو گیس استعمال کرنی پڑی۔ بعد میں پانچوں افراد کو مختلف چھاپوں کے دوران حراست میں لیا گیا تھا۔ تاہم، عدالت نے مشاہدہ کیا کہ استغاثہ نے سات گواہوں کی فہرست دی تھی، مگر عدالت کے سامنے صرف ایک گواہ سلیکشن گریڈ کانسٹیبل محمد عمران کو ہی پیش کیا گیا۔ نہ تفتیشی افسر، نہ زخمی اہلکار، اور نہ ہی کوئی دیگر چشم دید گواہ عدالت میں لایا گیا، جس سے مقدمہ کمزور ہو گیا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ واحد گواہ کی گواہی دوران جرح اکثر پہلوؤں پر غیر واضح اور غیر مستحکم ثابت ہوئی۔ گواہ نے خود اعتراف کیا کہ وہ ملزمان کو پہلی بار موقع پر اور پھر تھانے میں دیکھ سکا، جبکہ اسے یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ پتھراؤ کہاں سے ہوا۔ اس اعتراف نے پولیس کے دعوؤں پر مزید سوالات کھڑے کر دیے۔ عدالت نے ملزمان کی شناخت کے عمل کو بھی ناقص قرار دیتے ہوئے کہا کہ نہ تو کسی آزاد گواہ کی موجودگی میں گرفتاری عمل میں لائی گئی اور نہ ہی شناختی پریڈ کرائی گئی۔ عدالت کے مطابق اس طرح کی کمزور گواہی اور ناکافی شواہد کی بنیاد پر سزا دینا عدالتی انصاف کے منافی ہوگا۔ جج نے لکھا: ''استغاثہ الزامات ثابت کرنے میں بری طرح ناکام رہا ہے، لہٰذا پانچوں ملزمان کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کیا جاتا ہے۔'' عدالت نے ضمانتی بانڈ منسوخ کر دیے اور حکم دیا کہ اگر کوئی ضبط شدہ سامان ہو تو تصدیق کے بعد اصل مالکان کو واپس کیا جائے۔ دس سال تک جاری رہنے والا یہ مقدمہ بالآخر ناکافی شواہد کی وجہ سے اختتام کو پہنچا، اور عدالت نے واضح کیا کہ قانون صرف اسی شخص کو مجرم قرار دیتا ہے جس کے خلاف جرم ثابت ہو — محض الزامات کافی نہیں۔

بارہمولہ کولگام

فارمیسی دکانوں کا بھی معائنہ کیا تاکہ درست لائسنس، اسٹاک اور فروخت کے ریکارڈ، سی سی ٹی وی کیمرے کی تنصیب اور کنٹرولڈ سبسٹینس کے قوانین کی تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ دکانداروں کو سختی سے قوانین پر عمل کرنے کی ہدایت دی گئی اور خبردار کیا گیا کہ خلاف ورزی پر سخت قانونی کارروائی ہوگی۔ دوسری جانب کولگام میں پولیس نے دیوسر علاقے میں منشیات کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی میڈیکل دکانوں کے خلاف کارروائی کی۔ پولیس اسٹیشن دیوسر کی ٹیموں نے ڈرگ کنٹرولر کے ساتھ معائنہ کیا، جس میں دو میڈیکل دکانوں۔ عرفان میڈیکل اسٹور اور الشفاء میڈیکل اسٹور۔ کو سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث پایا گیا۔ دونوں دکانوں کو موقع پر سیل کر دیا گیا کیونکہ وہ این آر ایکس ادویات کے لازمی ریکارڈ رکھنے میں ناکام رہے، جو ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ کی خلاف ورزی ہے۔ اس کے علاوہ دو دیگر میڈیکل دکانوں کو سی سی ٹی وی کیمرے نصب نہ کرنے پر عارضی طور پر سیل کیا گیا، جس سے نگرانی اور جواب دہی پر سوال اٹھے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کولگام، عنایت علی چودھری نے کنٹرولڈ سبسٹینس سے متعلق خلاف ورزیوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کو دہراتے ہوئے خبردار کیا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے میڈیکل دکان مالکان پر زور دیا کہ وہ قانونی دفعات کی تعمیل کریں، درست دستاویزات رکھیں اور سی سی ٹی وی نصب کریں تاکہ ادویات کے غلط استعمال کو روکا جا سکے۔ پولیس نے کہا کہ عوامی صحت کے تحفظ اور جواب دہی کو یقینی بنانے کے لیے ایسی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

سوپور پولیس نے

احمد ملک اور جہانگیر احمد میر، دونوں رہائشی بانگڈارہ چورا۔ کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے کہا کہ ''مسلسل پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے جرم میں اپنی شمولیت کا اعتراف کیا اور ان کے انکشاف پر مسروقہ سامان برآمد کیا گیا۔

سوپور میں نالہ

مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ جبکہ لاش کو تجہیز وتکفین کیلئے لواحقین کے سپرد کر دی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ کی حادثاتی موت کی خبر علاقہ میں پھیلتے ہی صف ماتم بچھ گئی اور ہر آنکھ نم وہر دل رنجیدہ ہوا اور مرحوم کے نماز جنازہ میں اطراف واکناف سے آئے لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی اور حادثاتی موت پر گہرے دکھ وافسوس کا اظہار کیا گیا۔

آئی پی ایل: ایڈن گارڈنز میں بقا کی جنگ: کیا کولکتہ نائٹ رائیڈرز اپنی پہلی جیت درج کر پائے گی؟

کولکتہ، 8اپریل (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے سیزن میں اب تمام نظریں کولکتہ کے تاریخی میدان ایڈن گارڈنز پر جمی ہیں، جہاں جمعرات کو ہوم ٹیم کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اپنی پہلی فتح کی تلاش میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کا مقابلہ کرے گی۔ یہ میچ کے کے آر کے لیے محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ اپنے گرتے ہوئے گراف کو سنبھالنے کا آخری موقع دکھائی دیتا ہے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی کہانی اب تک 'اتار چڑھاؤ' کا شکار رہی ہے۔ ٹیم کے تمام 11 کھلاڑیوں کا ایک ساتھ پرفارم نہ کر پانا کپتان کے لیے درد سر بنا ہوا ہے۔ اجنکیا رہانے نے 67 رنز کی اننگز سے امیدیں جگائیں لیکن حالیہ میچوں میں وہ سنگل ڈیجٹ پر آؤٹ ہو رہے ہیں۔ فن ایلن کا اسٹرائیک ریٹ تو شاندار ہے مگر تسلسل غائب ہے۔ نوجوان بلے باز انگکرش رگھونشی (دو نصف سنچریاں، 110 رنز) اب تک ٹیم کے سب سے کامیاب بلے باز ثابت ہوئے ہیں۔ رنکو سنگھ 33) اور 35 رنز) ایک بار پھر ٹیم کے سب سے بھروسہ مند مہرہ ثابت ہو رہے ہیں، تاہم کیمرون گرین کی خراب فارم 3) میچوں میں 24 رنز) تشویشناک ہے۔ بولنگ میں بلیسنگ موزاربانی (ایک میچ میں 4 وکٹیں) کامیاب رہے ہیں، لیکن ویبھو اروڑا اور کارتک تیاگی کافی مہنگے ثابت ہو رہے ہیں۔ ٹیم کے اسپنرز سنیل نارائن اور ورون چکرورتی پر وکٹیں لینے کا بھاری بوجھ ہے۔ دوسری جانب، لکھنؤ کی ٹیم حالیہ فتوحات کے بعد بلند حوصلوں کے ساتھ کولکتہ پہنچی ہے۔ ٹاپ آرڈر میں مشیل مارش اور ایڈن مارکرم 45) رنز) ٹیم کو جارحانہ آغاز فراہم کر رہے ہیں۔ کپتان رشبھ پنت نے گزشتہ میچ میں 68 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ دباؤ میں میچ ختم کرنے کا فن جانتے ہیں۔ نکولس پورن، جن کا کے کے آر کے خلاف ریکارڈ بہترین ہے، کولکتہ کے لیے بڑا خطرہ بن سکتے ہیں۔ محمد شامی اپنی بہترین فارم میں ہیں، انہوں نے گزشتہ میچ میں صرف 9 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ اویش خان اور پرنس یادوان کا بھرپور ساتھ دے رہے ہیں۔ ایڈن گارڈنز کی پچ روایتی طور پر بلے بازوں کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے، لیکن درمیانی اوورز میں اسپنرز کا کردار کلیدی ہوگا۔ کے کے آر اپنی ہار کا سلسلہ توڑ کر ہوم گراؤنڈ پر فاتحانہ واپسی چاہے گی۔ ایل ایس جی اپنی فتوحات کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے پوائنٹس ٹیبل پر پوزیشن مستحکم کرنا چاہے گی۔ یہ مقابلہ تجربہ کار لکھنؤ اور جدوجہد کرتی کولکتہ کے درمیان ایک اعصاب شکن معرکہ ثابت ہوسکتا ہے، جہاں جیت کا دارومدار دباؤ کے لمحات میں بہتر فیصلے کرنے پر ہوگا۔

ایشیا کپ کی طرز پر 'افریقہ ٹی ٹوئنٹی کپ' کا منصوبہ کرکٹ کی دنیا میں بڑے ایونٹ کی تیاری

کیپ ٹاؤن، 8اپریل (یواین آئی) براعظم افریقہ میں کرکٹ کے فروغ اور مالی استحکام کے لیے ایشیا کپ کی طرز پر ایک بڑے ٹورنامنٹ افریقہ ٹی ٹوئنٹی کپ ' کو متعارف کروائے جانے کا قوی امکان ہے۔ افریقن کرکٹ ایسوسی ایشن ایک جامع منصوبے پر کام کر رہی ہے جس کا مقصد خطے میں کرکٹ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور نئی آمدنی کے ذرائع پیدا کرنا ہے۔ اگرچہ اس بڑے ایونٹ کا باقاعدہ آغاز 2027 سے پہلے متوقع نہیں ہے، تاہم اس کے ڈھانچے اور ٹیموں کی شرکت سے متعلق اہم مشاورت شروع کر دی گئی ہے۔ ٹورنامنٹ میں ٹیموں کی شمولیت اور کوالیفائی کرنے کے لیے مختلف فارمولوں پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ چھوٹے ممالک کو بھی نمائندگی مل سکے۔ براعظم کی سب سے طاقتور ٹیم ہونے کے ناطے جنوبی افریقہ کی شرکت اس ایونٹ کی کامیابی کے لیے لازمی قرار دی گئی ہے۔ جنوبی افریقہ نے اصولی اتفاق کیا ہے، تاہم حتمی فیصلہ فیوچر ٹورز پروگرام کو دیکھ کر کیا جائے گا۔ افریقہ کپ کی بنیاد رکھنے کے لیے رواں سال اگست میں زمبابوے، نمیبیا اور جنوبی افریقا کے درمیان ایک سہ ملکی سیریز کی منصوبہ بندی بھی کی جا رہی ہے۔ یہ پیش رفت اس لحاظ سے بھی اہمیت کی حامل ہے کہ 2027 کا ون ڈے ورلڈ کپ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں شیڈول ہے۔ افریقہ ٹی ٹوئنٹی کپ نہ صرف ان ممالک کو میزبانی کی مشق فراہم کرے گا بلکہ شائقینِ کرکٹ میں جوش وخروش بھی پیدا کرے گا۔ ذرائع افریقن کرکٹ ایسوسی ایشن کا کہنا ہیکہ "اس ٹورنامنٹ کا بنیادی مقصد افریقی ممالک میں کرکٹ کے معیار کو بلند کرنا اور اسے مالی طور پر خودکفیل بنانا ہے تاکہ عالمی سطح پر براعظم کی نمائندگی مزید بہتر ہوسکے۔

کارلوس الکاراز اور جینک سنر مونٹی کارلو ماسٹرز ٹینس مینز سنگلز پری کوارٹر فائنل میں

مونٹی کارلو، 8اپریل (یواین آئی) اسپین کے نامور ٹینس اسٹار، دفاعی چیمپئن اور ایونٹ کے ٹاپ سیڈ کارلوس الکاراز اور اٹلی کینامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ جینک سنر اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت مونٹی کارلو ماسٹرز ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے پری کوارٹر فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ مردوں کے سنگلز مقابلوں کے دوسرے راؤنڈ میچ میں اسپین کے 22 سالہ ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے ٹاپ سیڈ کارلوس الکاراز نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے حریف ارجنٹائن کے ٹینس کھلاڑی سیباسٹین بیزکو سٹریٹ سیٹس میں 6-1 اور 6-3 سے شکست دے کر نہ صرف ایونٹ سے باہر کردیا بلکہ پری کوارٹر فائنل راؤنڈ کے لئے بھی کوالیفائی کرلیا۔ دوسرے راؤنڈ کے ایک اور میچ میں 24 سالہ اٹلی کینامور ٹینس سٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ جینک سنر نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرانسیسی حریف کھلاڑی یوگو ہمبرٹ کو سٹریٹ سیٹس میں 6-3 اور 6-0 سے مات دے کر ٹاپ 16 راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کرلیا۔

جب بمراہ بے بس نظر آئے؛ ڈیل اسٹین نے ویبھو سوریہ ونشی کو بولرز کے لیے ڈراونا خواب قرار دے دیا

گوہاٹی، 8اپریل (ایجنسیز) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں راجستھان رائلز کے نوجوان سلامی بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کی طوفانی بلے بازی نے کرکٹ کی دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے سابق عظیم فاسٹ بولر ڈیل اسٹین کا کہنا ہے کہ سوریہ ونشی کی بے خوف بلے بازی نے دنیا کے بہترین گیند باز جسپریت بمراہ کو بھی دباؤ میں ڈال دیا ہے۔ راجستھان رائلز کے خلاف میچ میں شکست کے بعد ممبئی انڈینز کے کوچ ماہیلا جے وردھنے نے اعتراف کیا کہ ان کے پاس منصوبے تو تھے، لیکن کھلاڑی انہیں درست طریقے سے نافذ نہ کر سکے۔ بارش کی وجہ سے 11 اوورز تک محدود کیے گئے اس میچ میں راجستھان کے اوپنرز نے ممبئی کے بولنگ اٹیک کے پرخچے اڑا دیے۔ جے وردھنے نے پریس کانفرنس میں کہا "ہمیں خطرے کا اندازہ تھا، خاص طور پر پاور پلے میں۔ ہم نے اپنی لائن اور لینتھ مس کی جس کا فائدہ راجستھان کے بلے بازوں نے بھرپور طریقے سے اٹھایا۔" راجستھان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے محض 5 اوورز میں 80 رنز بنا ڈالے۔ ویبھو سوریہ ونشی کی 14 گیندوں پر 39 رنز کی اننگز نے میچ کا رخ بدل دیا۔ ڈیل اسٹین نے اس حوالے سے دلچسپ تبصرہ کرتے ہوئے کہا سوریہ ونشی نے گیند بازوں کے دل میں یہ خوف پیدا کر دیا ہے کہ وہ ہر گیند پر باؤنڈری مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسٹین کے مطابق، جب سوریہ ونشی نے بمراہ کو ڈاؤن کے اوپر سے چھکا مارا، تو بمراہ جیسے بولر بھی یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے کہ "غلطی مت کرنا، ورنہ گیند اسٹینڈز میں جائے گی"۔ اسٹین نے مزید کہا کہ بمراہ اس چھکے کے بعد تھوڑا مسکرائے، جیسے وہ خود کو یہ کہہ رہے ہوں کہ "مجھے معلوم تھا غلطی کی سزا ملے گی"۔ راجستھان نے دیپک چاہر کے پہلے ہی اوور میں 22 رنز بٹور کر اپنے ارادے ظاہر کر دیے تھے۔ اگرچہ ممبئی نے درمیانی اوورز میں کچھ واپسی کی، لیکن سوریہ ونشی اور جیسوال کی فراہم کردہ شروعات ممبئی کے لیے ناقابلِ عبور ثابت ہوئی۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ ویبھو سوریاونشی جس بے خوف انداز میں کھیل رہے ہیں، وہ نہ صرف راجستھان رائلز بلکہ بھارتی کرکٹ کے مستقبل کے لیے بھی ایک بڑا اثاثہ ثابت ہوسکتے ہیں۔

بیڈمنٹن ایشیا چیمپئن شپ: نوجوان ہندوستانی اسٹار آیوش شیٹی کا بڑا دھماکہ

ننگبو (چین)، 8اپریل (یواین آئی) ہندوستان کے ابھرتے ہوئے بیڈمنٹن اسٹار آیوش شیٹی نے بیڈمنٹن ایشیا چیمپئن شپ میں ایک بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے دنیا کے ساتویں نمبر کے کھلاڑی اور ہانگ کانگ اوپن 2025 کے چیمپئن، چین کے لی شی فینگ کو اس کے ہوم گراؤنڈ پر شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ آیوش شیٹی نے سابق ورلڈ نمبر 3 لی شی فینگ کے خلاف غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کیا اور یہ مقابلہ براہ راست گیمز میں 21-13 اور 21-16 سے اپنے نام کیا۔ 51 منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں آیوش نے اپنے سے کہیں زیادہ تجربہ کار کھلاڑی کو بے بس کر دیا۔ کھیل کے آغاز میں لی شی فینگ نے مضبوط گرفت حاصل کی، لیکن یو ایس اوپن 2025 کے چیمپئن آیوش شیٹی نے جلد ہی واپسی کرتے ہوئے اسکور 4-4 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد آیوش نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور ہوم کراؤڈ کے پسندیدہ کھلاڑی کو سنبھلنے کا موقع دیے بغیر پہلا گیم 21-13 سے جیت لیا۔ دوسرے گیم میں بھی چینی کھلاڑی نے ابتدا میں برتری حاصل کی، لیکن آیوش نے ہمت نہیں ہاری۔ 13-13 کے اسکور پر آیوش نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی اور مسلسل 6 پوائنٹس حاصل کر کے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ آخر کار انہوں نے یہ گیم 21-16 سے جیت کر فتح اپنے نام کی۔ اس سنسنی خیز جیت کے ساتھ ہی آیوش شیٹی نے ٹورنامنٹ کے پری کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کر لی ہے، جہاں اب ان کا مقابلہ چینی تائپے کے چی یو زین سے ہوگا۔

آئی پی ایل :2026 اورنج اور پرپل کیپ پر راجستھان رائلز کا قبضہ

گوہاٹی، 8اپریل (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں راجستھان رائلز کے کھلاڑیوں نے اپنی شاندار کارکردگی سے سب کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ٹورنامنٹ کے اس مرحلے پر سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز (اورنج کیپ) اور سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز (پرپل کیپ) دونوں کا تعلق راجستھان رائلز سے ہے۔ راجستھان رائلز کے اوپنر یشسوی جیسوال نے ممبئی انڈینز کے خلاف بارش سے متاثرہ 11 اوورز کے میچ میں تباہ کن بیٹنگ کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے محض 32 گیندوں پر ناقابل شکست 77 رنز بنا کر اورنج کیپ اپنے نام کر لی۔ جیسوال اب تین اننگز میں 170 رنز کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ انہوں نے دہلی کیپٹلز کے سمیر رضوی کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، جو 160 رنز کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ ہینرک کلاسن (ایس آر ایچ)، ویبھو سوریہ ونشی (آر آر) اور روہت شرما (ایم آئی) بھی 100 رنز کا ہندسہ عبور کر چکے ہیں۔ گیند بازی کے شعبے میں بھی راجستھان رائلز کا پلڑا بھاری ہے۔ لیگ اسپنر روی بشنوئی اب ٹورنامنٹ کے سب سے کامیاب بولر بن گئے ہیں۔ ممبئی انڈینز کے خلاف انہوں نے دو اوورز میں 25 رنز دے کر 2 اہم وکٹیں حاصل کیں، جس کے بعد ان کی مجموعی وکٹوں کی تعداد 7 ہو گئی ہے۔ اس سے قبل انہوں نے گجرات ٹائٹنز کے خلاف 41 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ وجے کمار ویشاک (پی بی ایس کے)، انشل کمبوج (سی ایس کے)، نانڈرے برگر (آر آر) اور جیکب ڈفی (آر سی بی) 5-5 وکٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہیں۔

ہاکی انڈیا نے ارجنٹینا دورے کے لیے 24 رکنی ہندوستانی ویمن ٹیم کا اعلان کیا

نئی دہلی، 8اپریل (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے 13 سے 17 اپریل تک ارجنٹینا کے شہر بیونس آئرس میں کھیلے جانے والے دورے کے لیے 24 رکنی ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ارجنٹینا جیسی مضبوط عالمی ٹیم کے خلاف چار میچوں پر مشتمل یہ دورہ 2026 میں ہونے والے ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ (بیلجیم و نیدرلینڈز) اور ایشیائی کھیلوں کی تیاری کے حوالے سے نہایت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ ٹیم میں تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کا متوازن امتزاج شامل کیا گیا ہے، جو حالیہ برسوں میں ہندوستانی خواتین ہاکی کی بڑھتی ہوئی گہرائی کو ظاہر کرتا ہے۔ تجربہ کار مڈفیلڈر سلیمہ ٹیٹے بدستور ٹیم کی کپتان ہوں گی، جو مڈفیلڈ میں استحکام اور قیادت فراہم کرتی ہیں۔ فارورڈ دیپیکا، جو انجری کے باعث ٹیم سے باہر تھیں، اب واپسی کر رہی ہیں، جس سے ٹیم کی اٹیکنگ صلاحیت میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ ان کی غیر موجودگی میں نوینیت کور، منیشا چوہان، ادیتا اور انو نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ خاص طور پر انو نے کوالیفائر کے دوران اپنی ڈریگ فلک مہارت سے سب کو متاثر کیا۔ دیپیکا کی واپسی سے ٹیم مزید متوازن اور مضبوط دکھائی دے رہی ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران نونیت کور ٹیم کی نمایاں کھلاڑیوں میں شامل رہی ہیں اور آئندہ اہم مقابلوں میں ان کا کردار کلیدی ہوگا۔ سینئر گول کیپر سویتا بھی ٹیم میں واپس آ گئی ہیں، جو حالیہ کوالیفائر میں شریک نہیں ہوسکی تھیں۔ ان کی واپسی بروقت سمجھی جا رہی ہے، کیونکہ ارجنٹینا کے خلاف دفاعی لائن کو سخت آزمائش کا سامنا ہوگا۔ ان کی غیر موجودگی میں بچھو دیوی نے ذمہ داری سنبھالتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ ڈیفینڈر رجیوتی اور فارورڈ ممتاز خان بھی ٹیم میں واپس آ گئی ہیں۔ بلجیت کور نے اپنی رفتار اور جارحانہ کھیل سے گزشتہ ایک سال میں مسلسل متاثر کیا ہے اور بین الاقوامی سطح پر خود کو ایک قابل اعتماد گول اسکورر کے طور پر منوایا ہے۔ مڈفیلڈر ویشنوی وٹھل پھالکے نے بھی مسلسل شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم میں اپنی جگہ مضبوط کی ہے۔ ریتو جا داوا، سوپسال، اشیکا اور ساکشی رانا نوجوان اور باصلاحیت کھلاڑیوں میں شامل ہیں، جنہوں نے اپنے ڈیبیو کے بعد سے ہی توجہ حاصل کی ہے۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ جوئرڈ مارین نے کہا کہ یہ دورہ کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح پر تجربہ فراہم کرنے اور مضبوط حریف کے خلاف ان کی صلاحیتوں کو جانچنے کا ایک اہم موقع ہے۔ ہندوستان اور ارجنٹینا کے درمیان چار میچ 13، 14، 16 اور 17 اپریل کو کھیلے جائیں گے، جو ہندوستانی وقت کے مطابق شام 7:30 بجے شروع ہوں گے۔

بنگلہ دیش کرکٹ کی ساکھ کی بحالی اولین ترجیح ہے: تمیم اقبال

ڈھاکہ، 8اپریل (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی نومنتخب ایڈہاک کمیٹی کے صدر تمیم اقبال نے عہدہ سنبھالتے ہی واضح کر دیا ہے کہ ان کی انتظامیہ کا سب سے اہم مشن ملکی کرکٹ کے مجروح ہونے والے وقار کو بحال کرنا ہے۔ بنگلہ دیشی ٹیم کے سابق کپتان تمیم اقبال نے شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں اپنی 11 رکنی کمیٹی کے پہلے بورڈ اجلاس کی صدارت کی۔ یہ اجلاس نیشنل اسپورٹس کونسل کی جانب سے امین الاسلام بلبل کی قیادت میں منتخب بورڈ کو تحلیل کر کے تمیم اقبال کو ایڈہاک کمیٹی کا سربراہ مقرر کیے جانے کے فوری بعد منعقد ہوا۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے تمیم اقبال نے کہا "ہم یہ شدت سے محسوس کرتے ہیں کہ ہمارا پہلا کام بنگلہ دیش کرکٹ کی ساکھ کو بحال کرنا ہے۔ گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران جو نقصان پہنچا ہے، اسے ٹھیک کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ تمیم اقبال نے کمیٹی کو سونپی گئی ذمہ داریوں کے حوالے سے کہا کہ کمیٹی کا بنیادی مقصد تین ماہ کے اندر آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کا انعقاد یقینی بنانا ہے۔ تمیم نے یقین دلایا کہ یہ ذمہ داری پوری ایمانداری اور تیزی کے ساتھ نبھائی جائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے تصدیق کی کہ ایڈہاک کمیٹی کے ارکان آنے والے انتخابات میں حصہ لینے کے اہل ہوں گے اور وہ اس میں بھرپور شرکت کریں گے۔ بنگلہ دیش کرکٹ میں یہ انتظامی تبدیلی ایک ایسے وقت میں آئی ہے جب بورڈ کو اندرونی خلفشار اور نظم وضبط کے مسائل کا سامنا رہا ہے۔ تمیم اقبال کی قیادت میں اس نئی کمیٹی سے کرکٹ شائقین کو بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔

تاریخی دورہ: زمبابوے ویمن کرکٹ ٹیم پہلی بار پاکستان میں ون ڈے سیریز کھیلے گی

کراچی، 8اپریل (یواین آئی) زمبابوے کی ویمن کرکٹ ٹیم اپنے پہلے تاریخی دورے پر اپریل کے آخر میں کراچی پہنچے گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان وائٹ بال سیریز مئی کے پہلے ہفتے میں شروع ہوگی، جس میں پہلی بار آئی سی سی ویمن چیمپئن شپ کے میچز بھی شامل ہوں گے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ اور زمبابوے کرکٹ کے درمیان شیڈول کو حتمی شکل دی جا رہی ہے، جس کا باقاعدہ اعلان چند روز میں متوقع ہے۔ اس دورے کے دوران کراچی کے نیشنل بینک اسٹیڈیم میں مجموعی طور پر 6 میچز کھیلے جائیں گے۔ یہ میچز آئی سی سی ویمن چیمپئن شپ کا حصہ ہیں، جو 2029 کے ویمن ورلڈ کپ کے لیے براہِ راست کوالیفائی کرنے کا راستہ فراہم کریں گے۔ مختصر طرز کی کرکٹ کی یہ سیریز ٹیموں کی رینکنگ بہتر بنانے کے لیے اہم ثابت ہوگی۔

پی ایف ایل شکاگو: واحد عرب فائٹر عمر الدفراوی کی نظریں عالمی اسٹیج پر بڑی جیت پر مرکوز

دبئی/شکاگو، 8اپریل (آفاق سپورٹس ڈیسک) مصر کے نامور مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) فائٹر عمر الدفراوی 11 اپریل کو شکاگو کے 'ون ٹرسٹ ایرینا' میں ہونے والے پی ایف ایل مقابلے میں شرکت کے لیے تیار ہیں۔ وہ اس بڑے ایونٹ میں حصہ لینے والے واحد عرب فائٹر ہیں، جہاں ان کا مقابلہ ٹونگا کے جیمز ویک سے ہوگا۔ عمر الدفراوی کی کہانی ہمت اور مسلسل جدوجہد کی مثال ہے۔ 2022 میں مسلسل ناکامیوں اور تنقید کے بعد ان کا اعتماد ٹوٹ چکا تھا، لیکن انہوں نے ہار نہیں مانی۔ مصر سے تھائی لینڈ اور پھر بالی منتقل ہو کر انہوں نے اپنی ٹریننگ پر توجہ دی اور پانچ فتوحات کی مسلسل لڑی کے ساتھ پی ایف ایل مینا ویلٹر ویٹ خطاب اپنے نام کیا۔ شکاگو میں ہونے والے اس مقابلے کو الدفراوی محض ایک فائٹ نہیں بلکہ اپنے کیریئر کا نیا سنگ میل قرار دے رہے ہیں۔ پریس کانفرنس میں ان کا کہنا تھا "میں شکاگو ایک الگ ذہنیت، زیادہ پختگی اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ جا رہا ہوں۔ میں وہاں صرف شرکت کے لیے نہیں بلکہ اپنی شخصیت کا ایک نیا ورژن دکھانے جا رہا ہوں۔ "اس کارڈ پر واحد عرب فائٹر ہونے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ یہ ان کے لیے ایک اعزاز بھی ہے اور بڑی ذمہ داری بھی۔ وہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ عرب فائٹرز میں وہ ٹیلنٹ اور دل گردہ موجود ہے کہ وہ بین الاقوامی سطح پر کسی کا بھی مقابلہ کر سکیں۔ الدفراوی اور جیمز ویک ماضی میں تھائی لینڈ میں ایک ساتھ ٹریننگ کر چکے ہیں۔ الدفراوی کا ماننا ہے کہ اگرچہ وہ ویک کے اسٹائل سے واقف ہیں، لیکن رنگ کے اندر کی صورتحال بالکل مختلف ہوگی۔ الدفراوی اپنی باکسنگ اور ٹائمنگ کے لیے مشہور ہیں، ان کی 14 فتوحات میں سے 8 ناک آؤٹ کے ذریعے ہیں۔ دوسری جانب، جیمز ویک (1-7) اپنی اسٹرائیکنگ اور گراپلنگ کے لیے جانے جاتے ہیں۔ عمر الدفراوی کا مقصد واضح ہے، وہ اس جیت کے ذریعے پی ایف ایل مینا بیلٹ کے لیے اپنے دعوے کو مزید مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔ فوجی سروس کے دوران ماہانہ محض 20 ڈالر سے سفر شروع کرنے والے الدفراوی اب عالمی سطح پر کروڑوں شائقین کی توجہ کا مرکز ہیں۔

بارسلونا کے اسٹار لامین یمال پر تنقید مسترد کوچ ہنسی فلک نے نوجوان کھلاڑی کی سرپرستی سنبھال لی

بارسلونا، 8اپریل (یواین آئی) بارسلونا کے ہیڈ کوچ ہنسی فلک نے ٹیم کے اسٹار ونگر امین یمال پر ہونے والی حالیہ تنقید کو مسترد کرتے ہوئے ان کا بھرپور دفاع کیا ہے۔ چیمپئنز لیگ کے کوارٹر فائنل کے اہم معرکے سے قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے ہنسی فلک نے کہا کہ امین ایک غیر معمولی ٹیلنٹ ہیں اور ان کے "جذباتی" ردعمل کو منفی طور پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ گزشتہ ہفتے لالیگا میں ایٹلیٹیکو میڈرڈ کے خلاف 1-2 کی اہم فتح کے دوران، بارسلونا نے پوائنٹس ٹیبل پر 7 پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی تھی۔ تاہم، امین یمال نے میچ کے اختتام پر گول کا جشن نہیں منایا، جس نے ہسپانوی میڈیا میں نئی بحث چھیڑ دی۔ اطلاعات کے مطابق، کوچنگ اسٹاف کے ایک رکن نے سائیڈ لائن سے امین کو پاس دینے کے بجائے خود شاٹ مارنے پر ٹوکا تھا، جس پر نوجوان کھلاڑی ناراض نظر آئے۔ امین ماضی میں بھی ہنسی فلک کی جانب سے سبسٹی ٹیوٹ (تبدیل) کیے جانے پر غصے کا اظہار کر چکے ہیں۔ ہنسی فلک نے واضح کیا کہ وہ امین یمال کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا "ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ امین ابھی صرف 18 سال کا ہے۔ وہ ایک حیرت انگیز کھلاڑی ہے، لیکن اس عمر میں جذبات پر قابو پانا مشکل ہوتا ہے۔ کبھی وہ گول نہ کر پانے پر خود سے ناراض ہوتا ہے تو کبھی میدان سے باہر بلائے جانے پر۔

ہسپانوی شائقین کو اسلام دشمن نعرے مہنگے پڑ گئے، فیفا کی تادیبی کارروائی شروع

بارسلونا/زیورخ، 8اپریل (یواین آئی) عالمی فٹ بال کی باڈی فیفا نے ہسپانوی فٹ بال فیڈریشن کے خلاف باضابطہ طور پر تادیبی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ قدم اسپین اور مصر کے درمیان کھیلے گئے ایک حالیہ دوستانہ میچ کے دوران تماشائیوں کی جانب سے لگائے گئے اسلاموفوبک اور نسل پرستانہ نعروں کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ گزشتہ 31 مارچ کو بارسلونا کے آر سی ڈی ای اسٹیڈیم میں اسپین اور مصر کے مابین میچ کے دوران شائقین کے ایک حصے نے "جو نہیں اچھلتا وہ مسلمان ہے" جیسے متنازع اور اشتعال انگیز نعرے لگائے۔ فیفا نے جاری کردہ اپنے ایک بیان میں کہا "فیفا نے مصر کے خلاف دوستانہ میچ میں پیش آنے والے واقعات پر ہسپانوی ایف اے کے خلاف آج ڈسپلنری کارروائی شروع کر دی ہے۔ بارسلونا کے اسٹار فارورڈ اور ہسپانوی قومی ٹیم کے کھلاڑی لامین یمال، جو خود بھی مسلمان ہیں، نے ان نعروں پر شدید غصے کا اظہار کیا۔ انہوں نے ان حرکات کو "جہالت اور نسل پرستی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ انتہائی بے عزتی کی بات ہے اور اس طرح کا رویہ ناقابلِ برداشت ہے۔ اسپین کے وزیراعظم نے ان نعروں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں "ناقابلِ قبول" قرار دیا اور کہا کہ ایک "غیر مہذب اقلیت" کو پورے ملک کی ساکھ خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ہسپانوی پولیس نے بھی ان نعروں کو "اسلاموفوبک اور غیر ملکیوں سے نفرت" قرار دیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ریئل میڈرڈ کے کوچ الوارو اربیلوا نے بھی اس مسئلے کی سنگینی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر اسپین ایک رواداری ملک ہوتا تو ہمیں ہر ہفتے اسٹیڈیمز میں ایسے مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ یاد رہے کہ ہسپانوی فٹ بال گزشتہ کچھ عرصے سے نسل پرستی کے سائے میں ہے۔ اس سے قبل ریئل میڈرڈ کے برازیلی کھلاڑی ونیشیس جونیئر کو بھی بارہا نسلی امتیاز کا نشانہ بنایا جا چکا ہے۔ فیفا کی جانب سے اس تازہ کارروائی کو کھیل کے میدانوں سے نفرت انگیزی کے خاتمے کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

ہندوستان سمیت دیگر ممالک نے ایران-امریکہ جنگ بندی کا خیر مقدم کیا

’’کشیدگی میں کمی، مذاکرات اور سفارت کاری ہی واحد راستہ قرار دیا‘‘

نئی دہلی/۸اپریل (یو این آئی) ہندوستان سمیت دنیا کے کئی ممالک نے ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والی دو ہفتوں کی جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ اس سے مغربی ایشیا میں مستقل امن قائم ہوگا۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بھی مسلسل زور دیا ہے، جاری تنازع کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے کشیدگی بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے تمام فریقین سے اس پر عمل کرنے اور بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی اپیل کی۔ اقوامِ متحدہ کے

کرتے ہوئے اسے مغربی ایشیا میں امن کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ ہندوستان نے بدھ کو اس پیش رفت پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس جنگ بندی کا خیر مقدم کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ اس سے خطے میں مستقل امن قائم ہوگا۔ وزارتِ خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا: ہم جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہیں اور امید میں کمی، مذاکرات اور سفارت کاری ہی واحد راستہ ہے۔ ہندوستان نے مزید کہا کہ اس جدوجہد سے بڑے پیمانے پر جانی نقصان ہوا ہے اور عالمی توانائی کی سپلائی اور تجارت متاثر ہوئی ہے۔ بیان میں آبنائے ہرمز میں بلاتعطل جہاز رانی اور عالمی تجارت کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ دوسری جانب، اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے جنگ ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ کے لیے جنگ بندی ضروری ہے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے اسے بہت اچھی پیش رفت" قرار دیا، جبکہ اسپین کے وزیرِ اعظم پیڈرو سانچیز نے کہا کہ جنگ بندی مثبت ہے، لیکن اس سے ہونے والی تباہی اور جانی نقصان کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ مسٹر میکرون نے اپنے بیان میں کہا" : پہلے دن سے ہی ہمارا مقصد ایک ہی رہا ہے: اپنے شہریوں اور اپنے مفادات کا تحفظ کرنا، اپنے علاقائی شراکت داروں کے ساتھ کھڑے رہنا، اور امن و جہاز رانی کی آزادی کو بحال کرنے کے لیے تناؤ کم کرنے کی سمت کام کرنا۔ مسٹر سانچیز نے کہا : جنگ بندی ہمیشہ اچھی خبر ہوتی ہے، خاص طور پر تب جب وہ ایک منصفانہ اور مستقل امن کی طرف لے جائے۔ لیکن یہ عارضی سکون ہمیں اس افراتفری، اس تباہی اور ان جانوں کو بھلانے نہیں دے سکتا جو ہم کھو چکے ہیں۔ یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے اس قدم کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے تناؤ میں بہت ضروری کمی آئی ہے۔ انہوں نے پاکستان کا اس کی ثالثی کے لیے شکریہ ادا کیا۔ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے فیصلے کی حمایت کرتے ہوئے اسے درست قدم قرار دیا۔ آسٹریلیا کے وزیرِ اعظم انتھونی البانی اور وزیرِ خارجہ پینی وانگ نے بھی مشترکہ بیان میں جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ ان کا ملک طویل عرصے سے تناؤ کم کرنے کا مطالبہ کرتا رہا ہے۔ جاپان کے چیف کیبنٹ سیکرٹری منورو کیہارا نے کہا کہ ترجیح صورتحال کا حل اور آبنائے ہرمز میں محفوظ جہاز رانی کو یقینی بنانا ہے۔ مصر اور عراق نے بھی اس جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ خطے میں کشیدگی کم کرنے اور سفارتی حل کا موقع فراہم کرے گی۔ ادھر روس اور ترکیہ نے ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں کشیدگی کم کرنے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ کریملن کے مطابق جنگ بندی سے مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی میں کمی آئے گی۔

ایران کی سلامتی کونسل نے ایران کے امن منصوبے کو امریکہ کی جنگ میں فتح قرار دیا

امریکہ کو 10 نکاتی منصوبے کو قبول کرنے پر مجبور کیا

جنگ بندی ہمارے عظیم شہید رہنما خامنہ ای کے خون کا ثمر ہے: ایرانی صدر

تہران، 8اپریل (آفاق نیوز ڈیسک) ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل نے بدھ کے روز کہا ہے کہ واشنگٹن کی جانب سے ایران کے 10 نکاتی امن منصوبے کو قبول کرنے کے بعد ایران نے امریکہ کے ساتھ جنگ جیتنے کا اعلان کیا ہے۔ ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی نے کونسل کے حوالے سے کہا کہ ایران نے ایک بڑی فتح حاصل کی اور امریکہ کو 10 نکاتی منصوبے کو قبول کرنے پر مجبور کیا۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ انہوں نے ایران کے ساتھ دو ہفتوں کی دو طرفہ جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ امریکی رہنما نے نوٹ کیا کہ ایران نے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی حفاظت کی ضمانت دینے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ امریکہ نے آبنائے ہرمز کا کنٹرول ایران پر چھوڑنے پر بھی اتفاق کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکہ ایران کے خلاف عدم جارحیت کے اصول کو تسلیم کرتا ہے، آبنائے ہرمز پر ایران کے مسلسل کنٹرول، ایران کی یورینیم کی افزودگی، تمام بنیادی اور ثانوی پابندیوں کے خاتمے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور آئی اے ای اے کے بورڈ آف گورنرز کی تمام قراردادوں کو تسلیم کرتا ہے، اور ایران کو معاوضے کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ مشرق وسطیٰ سے امریکی فوجیوں کے انخلا اور تمام محاذوں پر جنگ کے خاتمے پر اتفاق کرتا ہے۔ ادھر ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ جنگ بندی ایران کے مطلوبہ عمومی اصولوں کے مطابق ہے۔ ایکس پر جاری بیان ایرانی صدر نے کہا کہ جنگ بندی ہمارے عظیم شہید رہنما خامنہ ای کے خون کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی ایرانی عوام کی بھرپور موجودگی کا نتیجہ ہے، آج سے ہم سفارتکاری اور دفاع کے میدان میں مزید متحد رہیں گے۔ دوسری جانب وزیر اعظم اور ایرانی صدر کے رابطے کے بعد مسعود پزشکیان نے وفد کی پاکستان آمد کی تصدیق کر دی۔

کانگریس کے 24 ڈیموکریٹ ارکان کا صدر ٹرمپ کو عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ

’’وہ اپنے عہدے کے اختیارات اور فرائض انجام دینے کے قابل نہیں رہے"

واشنگٹن/۸اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکی اخبار وال سٹریٹ جرنل " نے رپورٹ دی ہے کہ کانگریس کے 24 سے زائد ڈیموکریٹ ارکان نے ایران کے خلاف بڑھتی ہوئی دھمکیوں کے باعث امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ان کے عہدے سے معزول کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ نیوز ویب سائٹ ایکسیس " کے مطابق صدر ٹرمپ کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل " پر یہ تحریر کیے جانے کے بعد کہ آج رات ایک پوری تہذیب ختم ہو جائے گی اور اسے کبھی بحال نہیں کیا جا سکے گا"، انہیں عہدے سے ہٹانے کے لیے آئین کی 25 ویں ترمیم کو فعال کرنے کے مطالبات میں شدت آ گئی ہے۔ صدر نے یہ بیان ایران کو آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کے لیے دی گئی مہلت ختم ہونے سے چند گھنٹے قبل جاری کیا تھا۔ کانگریس میں مواخذے کی روایتی کارروائی کے علاوہ صدر کو ہٹانے کا ایک تیز تر راستہ 25 ویں آئینی ترمیم ہے۔ اس ترمیم کی چوتھی شق کے مطابق صدر کو اس صورت میں عہدے سے ہٹایا جا سکتا ہے جب یہ سمجھا جائے کہ وہ اپنے عہدے کے اختیارات اور فرائض انجام دینے کے قابل نہیں رہے۔ تاہم اس شق پر پہلے کبھی عمل درآمد نہیں کیا گیا اور موجودہ حالات میں بھی اس کا اطلاق مشکل نظر آتا ہے، کیونکہ اس کے لیے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور کابینہ کے ارکان کی اکثریت کو سینیٹ اور ایوانِ نمائندگان کے صدور کو اس حوالے سے تحریری اعلامیہ پیش کرنا ہوگا۔ بہ طور صدر ٹرمپ اس پر اعتراض کر سکتے ہیں، لیکن نظریاتی طور پر نائب صدر اور کابینہ کے ارکان ان کے اعتراض کو کالعدم قرار دے سکتے ہیں، جس کے بعد حتمی فیصلہ کانگریس کے ہاتھ میں ہوگا۔ اگر یہ آخری صورتحال پیدا ہوتی ہے تو قانون سازوں کے پاس ووٹنگ کے لیے 21 دن کا وقت ہوگا اور اس دوران نائب صدر صدارتی فرائض سنبھالیں گے۔

جنگ بندی کے بعد آبنائے ہرمز سے 2 جہاز گزر گئے

تاہم مجموعی بحری سرگرمی اب بھی محدود ہے

تہران/، 8اپریل (ایجنسیز) ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کے بعد آبنائے ہرمز سے دو جہازوں کی آمدورفت بحال ہوئی ہے، تاہم مجموعی بحری سرگرمی اب بھی محدود ہے۔ میرین ٹریفک کے مطابق جنگ بندی کے بعد آبنائے ہرمز ہوا۔ ماہرین کے مطابق جنگ بندی صرف پہلا قدم ہے اور اس کا یہ مطلب نہیں کہ کمرشل شپنگ فوری طور پر مکمل بحال ہو جائے گی۔ جہازوں کے مالکان اب بھی حفاظتی راستوں، فلیگ اسٹیٹس اور وار رسک انشورنس سے متعلق رہنمائی کے

سے گزرنے والے دو جہازوں کا تعلق یونان اور لائبیریا سے ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اگرچہ سیز فائر کے بعد بحری راستہ جزوی طور پر کھلا ہے، لیکن جہازوں کی نقل و حرکت تاحال معمول سے کم ہے۔ شپنگ ڈیٹا سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس اہم گزرگاہ میں تجارتی جہازوں کی آمدورفت میں ابھی خاطر خواہ اضافہ نہیں منتظر ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملوں کے بعد اب تک آبنائے ہرمز کے قریب کم از کم 19 بحری جہازوں کو نشانہ بنایا جا چکا ہے، جس کے باعث خدشات برقرار ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس وقت تقریباً 800 جہاز اس راستے سے گزرنے کے منتظر ہیں، اور جیسے ہی صورتحال بہتر ہوگی۔

امریکی وزیر دفاع کا دعویٰ، ایران کو بڑی شکست دی،

ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسیوں کی ستائش ایران نے خود جنگ بندی کی درخواست کی

واشنگٹن، 8اپریل (یواین آئی) پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ امریکہ نے ایران کے خلاف کارروائی میں بڑی کامیابی حاصل کی، جبکہ فوجی اہلکار کسی بھی صورتحال کے لیے تیار ہیں۔ پینٹاگون میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امریکی وزیر دفاع نے ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایران کو بڑی شکست "دی گئی اور ایک نئی تاریخ رقم ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی موجودہ قیادت پہلے سے مختلف ہے اور اب ایسے افراد سامنے آئے ہیں جو مذاکرات کے حامی ہیں۔ یورینیم افزودگی کے حوالے سے سوال پر پیٹ ہیگسیتھ نے واضح کیا کہ امریکہ کی مستقل پالیسی یہی ہے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہ ہوں، اور ایران یا تو رضاکارانہ طور پر اپنا افزودہ مواد حوالے کرے یا امریکہ کے پاس ردعمل دینے کا اختیار محفوظ ہے۔ انہوں نے 2025 کی مشترکہ امریکی-اسرائیلی کارروائی مڈنائٹ ہیمر " کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ضرورت پڑنے پر اسی نوعیت کی کارروائی دوبارہ کی جا سکتی ہے۔ امریکی وزیر دفاع کے مطابق اس جنگ میں ایران کی فضائیہ اور بحریہ کو شدید نقصان پہنچا اور اس کی جوہری صلاحیت کو بھی بڑا دھچکا لگا۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ ایران نے خود جنگ بندی کی درخواست کی، جس پر صدر ٹرمپ نے رحم " کا مظاہرہ کیا۔ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ جنگ بندی ایک موقع فراہم کرتی ہے تاکہ اسے حقیقی امن اور معاہدے میں تبدیل کیا جا سکے، تاہم امریکی فوج مکمل طور پر تیار ہے اور کسی بھی وقت دوبارہ کارروائی کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال جنگ دو ہفتوں کے لیے معطل ہے لیکن فوجی ہائی الرٹ پر ہیں۔ پریس کانفرنس میں بعد ازاں جنرل ڈین کین نے بھی خطاب کیا۔

زیلنسکی کا ایران-امریکہ جنگ بندی کا خیر مقدم،

روس کے ساتھ جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کی

کیف، 8اپریل (ایجنسیز) ولودیمیر زیلنسکی نے ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے روس کے ساتھ بھی جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرینی صدر نے کہا کہ اگر روس حملے بند کرے تو یوکرین بھی اسی نوعیت کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں لکھا کہ یوکرین مشرق وسطیٰ اور خلیجی خطے میں ہونے والی جنگ بندی کی حمایت کرتا ہے، کیونکہ یہ سفارتی کوششوں کے لیے راہ ہموار کرتی ہے۔ زیلنسکی کے مطابق جنگ بندی کے معاہدے ایسے ماحول کی تشکیل میں مدد دیتے ہیں جو تنازعات کے حل کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر کشیدگی میں کمی ہوئی۔

ایران امریکہ جنگ بندی: 10 نکاتی تجاویز کی تفصیلات سامنے آگئیں

تہران، 08اپریل (یو این آئی:) امریکہ اور ایران کے درمیان 39 دنوں تک جاری رہنے والی کشیدگی اور جنگ کے بعد بالآخر دو ہفتوں کے لیے جنگ بندی نافذ کر دی گئی ہے۔ امریکی صدر نے اس جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے اسے عالمی امن کے لیے ایک 'عظیم دن' قرار دیا ہے۔ اس دوران اس مذاکرات میں ثالثی کا کردار ادا کرنے والے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے بدھ کی صبح مطلع کیا کہ جنگ بندی کا اطلاق فوری طور پر کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس اہم اعلان سے محض چند گھنٹے قبل صدر ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر ایران نے آبنائے ہرمز کو نہ کھولا تو آج رات ایک پوری تہذیب کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ تاہم، یہ عارضی امن اب اس کلیدی شرط پر منحصر ہے کہ ایران اسٹریٹجک اعتبار سے انتہائی اہم آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولے گا، جس سے مستقبل کے مستقل حل کے لیے راہ ہموار ہوگی۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے اس معاہدے کے حوالے سے 10 نکاتی تجاویز کی تفصیلات فراہم کی ہیں، جو آئندہ ہونے والی بات چیت کی بنیاد بنیں گی۔ ان شرائط کے مطابق امریکہ اب ایران کے خلاف کسی قسم کی فوجی جارحیت نہیں کرے گا اور آبنائے ہرمز پر ایران کا کنٹرول برقرار رہے گا۔ مزید برآں، ایران کے یورینیم افزودگی کے حق کو تسلیم کیا جائے گا، اس پر عائد تمام امریکی بنیادی و ثانوی پابندیاں ختم کی جائیں گی، اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل سمیت آئی اے ای اے کے بورڈ آف گورنرز کی ایران مخالف تمام قراردادیں منسوخ کر دی جائیں گی۔ اس تجویز میں جنگ سے ہونے والے نقصانات کے لیے ایران کو معاوضے کی ادائیگی، خطے سے امریکی افواج کا انخلا، اور ایران نواز گروہوں پر حملوں کی بندش بھی شامل ہے۔

امریکا اور اسرائیل کو ایران میں کچل دینے والی شکست ملی، روس کا بڑا دعویٰ

روسی حکام کے اس بیان کے بعد مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال پر عالمی سطح پر نئی بحث شروع ہوگئی ہے

ماسکو/۸اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) روس کی وزارتِ خارجہ نے امریکا اور اسرائیل کی ایران کے خلاف کارروائیوں پر سخت ردعمل دیتے ہوئے اسے بڑی شکست قرار دے دیا ہے اور فوری طور پر سفارتی حل پر زور دیا ہے۔ روسی وزارتِ خارجہ کی ترجمان ماریا زاخارووا نے ایک بیان میں کہا کہ امریکا

اور اسرائیل نے 28 فروری کو ایران کے خلاف یکطرفہ، جارحانہ اور بلا اشتعال حملہ شروع کیا، جس کا نتیجہ ایک بدترین اور کچل دینے والی شکست کی صورت میں سامنے آیا۔ انہوں نے روسی ریڈیو اسپوتنک سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ روس نے ابتدا ہی سے واضح کیا تھا کہ اس تنازع کا کوئی فوجی حل ممکن نہیں اور خطے میں طاقت کے ذریعے امن قائم کرنے کی کوششیں ناکام ہوں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات خطے میں مزید عدم استحکام پیدا کرتے ہیں۔ ماریا زاخارووا نے زور دیا کہ صورتحال کو فوری طور پر قابو میں لانے کے لیے حقیقی سیاسی اور سفارتی عمل کا آغاز ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے ذریعے ہی پائیدار حل ممکن ہے، جس میں تمام فریقین کے موقف کو سنجیدگی سے مدنظر رکھا جائے۔ روسی حکام کے اس بیان کے بعد مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال پر عالمی سطح پر نئی بحث شروع ہوگئی ہے، جہاں مختلف ممالک جنگ بندی اور مذاکرات کے ذریعے کشیدگی کم کرنے کی کوششوں پر زور دے رہے ہیں۔

جنگ بندی کے درمیان یورپ میں گیس کی

قیمتیں 520 ڈالر فی 1000 کیوبک میٹر سے نیچے گر گئیں

ماسکو، 08اپریل (یواین آئی) راسپوتنک :(ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کی خبروں کے باعث بدھ کے روز یورپ میں گیس کے نرخوں میں 18.5 فیصد کی نمایاں کمی کے ساتھ کاروبار کا آغاز ہوا۔ لندن میں قائم آئی سی ای ایکسچینج کے اعداد و شمار کے مطابق، یورپ میں گیس کی قیمتیں 520 ڈالر فی 1000 کیوبک میٹر سے نیچے آ گئی ہیں۔ یورپ کے سب سے بڑے ہب ٹی ٹی ایف انڈیکس ' پر فیوچر قیمتیں بین الاقوامی وقت کے مطابق صبح 6:00 بجے 518.6 ڈالر فی 1,000 کیوبک میٹر (18.5- فیصد) پر کھلیں، جبکہ صبح 6:15 تک یہ 529.3 ڈالر (16.8- فیصد) پر ٹریڈ کر رہی تھیں۔

اسرائیل میں سیاسی ہلچل، اپوزیشن کی نیتن یاہو پر شدید تنقید

انہیں سیاسی اور اسٹریٹجک طور پر ناکام قرار دے دیا

تل ابیب، 8اپریل (یواین آئی) اسرائیل میں اپوزیشن نے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی پالیسیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے انہیں سیاسی اور اسٹریٹجک طور پر ناکام قرار دے دیا ہے، جس کے بعد داخلی کشیدگی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر یائر لاپیڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ حالیہ جنگ بندی کے بعد یہ واضح ہو گیا ہے کہ وزیر اعظم نیتن یاہو قیادت کے دونوں میدانوں میں ناکام ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی تاریخ میں اس نوعیت کی سیاسی ناکامی پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی، اور قومی سلامتی جیسے اہم فیصلوں میں اسرائیل کو شامل نہ کیا جانا ایک تشویشناک امر ہے۔ یائر لاپیڈ کے مطابق اسرائیلی فوج نے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں اور عوام نے بھی غیر معمولی صبر کا مظاہرہ کیا، تاہم حکومت ان توقعات پر پورا نہیں اتر سکی۔ انہوں نے مزید الزام عائد کیا کہ حکومتی پالیسیوں میں غرور، غفلت اور مؤثر منصوبہ بندی کی کمی نے ملک کو نقصان پہنچایا ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے خبردار کیا کہ موجودہ صورتحال کے باعث اسرائیل کو ہونے والے سیاسی اور اسٹریٹجک نقصانات کے ازالے میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔

کیئر اسٹارمر کا مشرق وسطیٰ کا دورہ، ہرمز کھلا رکھنے کیلئے مذاکرات کریں گے

لندن، 8اپریل (ایجنسیز) کیئر اسٹارمر مشرق وسطیٰ کا دورہ کریں گے تاکہ خلیجی شراکت داروں کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے آبنائے ہرمز کو مستقل طور پر کھلا رکھنے کو یقینی بنایا جا سکے۔ برطانوی وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق یہ دورہ امریکہ اور ایران کے درمیان حالیہ جنگ بندی کے بعد خطے میں استحکام کو یقینی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ کیئر اسٹارمر نے اپنے بیان میں جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ پیش رفت خطے اور دنیا کے لیے سکون کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شراکت دار ممالک کے ساتھ مل کر جنگ بندی کو برقرار رکھنا، اسے مستقل معاہدے میں تبدیل کرنا اور ہرمز کی گزرگاہ کو دوبارہ کھولنا انتہائی ضروری ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسٹارمر نے اس مقصد کے لیے متعدد بین الاقوامی اجلاس بھی منعقد کیے ہیں تاکہ تیل اور گیس کی عالمی ترسیل کے لیے اس اہم بحری راستے کی بحالی کے طریقے تلاش کیے جا سکیں۔ یہ دورہ اس وقت مزید اہمیت اختیار کر گیا ہے

جب حالیہ جنگ بندی کے باوجود عالمی معیشت کو درپیش خطرات بدستور موجود ہیں۔ ادھر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے ساتھ دو ہفتوں کی جنگ بندی کی منظوری بھی اسی تناظر میں دی گئی تھی، جو اس مہلت سے قبل سامنے آئی جس میں ایران کو ہرمز کھولنے کا الٹی میٹم دیا گیا تھا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com